

# فیضانِ ربانی

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

نتیجہ فکر:

ڈاکٹر محمد عبدالرشید شاقب العمری

دار الحدیث محمد یحییٰ کیشنل اینڈ ویلفیر سوسائٹی حیدرآباد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ  
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

وَکُونُوا رَبَّانِیِّنَ [قرآن حکیم]

اور تم سب ربّانی (اللہ والے) بن جاؤ

# فِیضَانِ رَبَّانِیِّ

نتیجہ فکر:

ڈاکٹر محمد عبدالرب ثاقب عمری سلفی

ڈوڈلی، برمنگھم (انگلینڈ)

www.KitaboSunnat.com

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

فیضانِ ربّانی	:	شعری مجموعہ
ڈاکٹر محمد عبدالرب ثاقب عمری سلفی	:	نتیجہ فکر
مارچ ۲۰۰۴ء	:	طبع اول
ایک ہزار	:	تعداد
عبدالحق العمری المدنی، برمنگھم	:	کمپوزنگ
محمد ارشاد سہیل عمری حیدرآباد	:	
پانچ پونڈ (-/150 روپے ہندوستانی)	:	قیمت
	:	ملنے کے پتے

MUSLIM BOOK CENTRE  
20 GREEN LANE, SMALL HAETH  
BIRMINGHAM B9 5DB, ENGLAND  
TEL: 0121 773 0019/ FAX: 0121 766 8779

JAMIA MASJID & ISLAMIC SCHOOL  
29 QUEEN'S CROSS, DUDLEY  
DY1 1QN, ENGLAND  
Tel/Fax: 01384 258479

109 CALDWELL ROAD  
BORDESLEY GREEN  
BIRMINGHAM B9 5TL, ENGLAND  
Tel/Fax: 0121 773 3611

DARUL HADEES MOSA MMEDIA  
# 19-2-4, FATEH DARWAZA  
HYDERABAD, 500057 (A.P) INDIA

المکتبہ  
دارالحدیث دارالافتاء  
دارالعلوم دارالکتاب

۹۹

14000

## فہرست

11	...	...	...	انتساب	☞
12	...	...	...	پیش لفظ از: ابوالبیان حماد	☞
15	...	...	...	مقدمہ الکتاب از: مصنف ...	☞
24	...	...	...	سپاس نامہ از: ملک فضل حسین	☞
27	...	...	...	تبصرہ از: ڈاکٹر محمد ثناء اللہ ثانی ...	☞
				حمد	☞
36	...	...	...	تورپ کبریا ہے، مالک ہے تو ہمارا	
				نعتیں	☞
42	...	...	...	خدا کی ذات واحد منیع دریائے رحمت ہے	
45	...	...	...	طریق مصطفیٰ پر خود کو جو، لایا نہیں کرتے	
47	...	...	...	طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا كَوْن؟ مُحَمَّدٌ كَرِيمٌ	
50	...	...	...	خاتم الانبیاء ہیں ہمارے نبی	
52	...	...	...	شرک سے پاک نعت	
				نظمیں	☞
55	...	...	...	ستلیٹ کو تو حید کا پیغام سنا دو!	
57	...	...	...	غافل ملت	

عبدالربّ تائب

فیضانِ ربّانی

58	...	...	...	...	چلا جا!
61	...	...	...	...	عزائم
63	...	...	...	...	بہنوں سے خطاب
66	...	...	...	...	مبارک عیدِ قربان!
68	...	...	...	...	نظم
70	...	...	...	...	مسک اہل حدیث
73	...	...	...	...	نغمہ توحید...
					ترانے
77	...	...	...	...	مرکز اہل حدیث
82	...	...	...	...	ترانہ انشاء اللہ
89	...	...	...	...	حفظِ قرآن کا مقابلہ
95	...	...	...	...	الہجرہ اسکول، برطانیہ
98	...	...	...	...	بیاں توحید اور سنت سے جو منقول ہوتا ہے
					گلدستہ تہنیت
101	...	...	...	...	گلدستہ تہنیت
104	...	...	...	...	گلبھائے تہنیت
					قصیدے
109	...	...	...	...	میرے پیر و مرشد حضرت العلام ابوالیمان حماد صاحب عمری
110	...	...	...	...	الشیخ سالم مبارک الجوبی...
113	...	...	...	...	امام مسجد نبوی فضیلۃ الشیخ الدكتور عبدالرحمن بن محمد القاسم
117	...	...	...	...	امام اہل سنت

- 123 ... .. حاتم ہالینڈ ...  
 126 ... .. خطاب بہ ناصر ...  
 128 ... .. مردود زمانہ رشدی ...  
 130 ... .. مرثیہ والدہ محترمہ مرحومہ و مغفورہ ...  
 132 ... .. آہ! حضرت بن باڑ ...  
 136 ... .. میری تالی ماں صاحبہ مرحومہ و مغفورہ ...  
 137 ... .. تاثراتِ غم ...  
 144 ... .. بعد مدت اس طرح ہم ان کو سمجھانے گئے  
 146 ... .. بڑھ کر نہیں اک خواب سے دنیا میرے آگے  
 149 ... .. اجڑے ہوئے گلشن کی تعمیر کو کیا کہئے!  
 152 ... .. تمہارے رُوئے تاباں پر قیامت کی جوانی ہے  
 155 ... .. نہ تو نغمہ سنج بلبل، نہ تو گل میں دلکشی ہے  
 157 ... .. جو رب کی حمد و ثنا صبح و شام کرتے ہیں  
 160 ... .. اللہ رے الفت بھی کیا خوب سہارا ہے!  
 162 ... .. رونقِ دل کو بڑھانا چاہئے  
 164 ... .. غنچہٴ دل کھلا نہیں ہے کیا؟  
 167 ... .. متاعِ صبر لٹی، دولتِ قرار گئی  
 169 ... .. الہی صحنِ گلستاں میں اک عذاب آیا ...

- 171 ... سیم و ذر کی تمنائیں دل میں لئے محلِ خوابوں کے تعمیر کرتا رہا
- 173 ... .. دل میں ہے گلی آگ، بجھاتا نہیں کوئی
- 176 ... .. و فو رشوق میں ہر رہ گزر سے گزرے ہیں
- 178 ... .. کبھی سودا، کبھی وحشی، کبھی دیوانہ ہوا! ...
- 181 ... .. ہے دل میں نہاں اور زباں پر ہے عیاں اور
- 183 ... .. ہمارے ہوش بہ ناز و آدا اُڑائے ہیں ...
- 185 ... .. تہمت کے مرحلے میں میرا نام آنہ جائے
- 187 ... .. دنیا کے مسائل نے اس طرح کچھ الجھایا
- 189 ... .. تھے اور لوگ جانے بھلا کس خیال میں
- 191 ... .. نہ مہر و منہ ستاروں میں پائی جاتی ہے
- 193 ... .. دنیاے محبت کی ہر وضع زالی ہے ...
- قطعات و رباعیات (خرائج عقیدت)
- 196 ... .. حضرات کا کا عمر و کا کا سعید احمد
- 197 ... .. حضرات علمائے کرام ...
- 198 ... .. بوسنیا ...
- 199 ... .. محترم محمد صلاح الدین شہید
- 200 ... .. مسجد اہل حدیث، بریڈ فورڈ ۵، برطانیہ
- 201 ... .. حضرت مولانا مختار احمد ندوی
- 202 ... .. انتخاب صدر جلسہ ...
- 203 ... .. مفکر و رائٹر مولانا وحید الدین خان
- 204 ... .. ڈاکٹر محمد عبدالصمد صدیقی فاضل





205	...	...	...	...	پروفیسر علامہ ساجد میر
206	...	...	...	...	اللہ کا سلام ...
207	...	...	...	...	امام کعبۃ اللہ
208	...	...	...	...	گلستانِ سلف
209	...	...	...	...	حضرت حکیم محمد سعیدؒ
210	...	...	...	...	تلمیذہ حافظ رضوان اللہ بدر صاحب
211	...	...	...	...	ڈاکٹر حضرت صہیب حسن
212	...	...	...	...	حضرت شریف احمد حافظ و چوہدری محمد اعظمؒ
213	...	...	...	...	مناظر اسلام حضرت دیدات
214	...	...	...	...	حافظ عادل شریف احمد حافظ سلمہ
215	...	...	...	...	بزمِ علم و ادب برطانیہ
216	...	...	...	...	افتتاح مسجد الہمدیث، ڈربی، برطانیہ
218	...	...	...	...	حضرت الطاف الرحمن علوی
219	...	...	...	...	آہ حکیم سعید شہیدؒ!
220	...	...	...	...	آہ حاجی عبدالخالق رحمانیؒ!
221	...	...	...	...	لارڈ نذیر احمد آف رادھرم، برطانیہ
222	...	...	...	...	جامع سلفیہ ہڈرزفیلڈ، برطانیہ
223	...	...	...	...	آشٹن آئنڈرلائن، برطانیہ
224	...	...	...	...	جناب محمد اظہر مرحوم
225	...	...	...	...	جناب ملک فضل حسین
226	...	...	...	...	حضرت سید منور حسین مشہدی

227	...	...	...	عطا جالندھری مرحوم
228	...	...	...	مرکزی جامع مسجد اہل حدیث برمنگھم، برطانیہ
229	...	...	...	جمعیت اہل حدیث گلاسگو، برطانیہ
230	...	...	...	شاعر مشرق ...
231	...	...	...	شاعر کشمیر ...
232	...	...	...	جنرل حمید گل صاحب
233	...	...	...	مولانا فضل کریم عاصم حفظہ اللہ
234	...	...	...	مولانا فضل کریم عاصم رحمۃ اللہ علیہ
235	...	...	...	مسجد اہل حدیث اولڈھم
236	...	...	...	ڈاکٹر علیم اختر چوہدری
237	...	...	...	حضرت مولانا محمد عبدالسبحان اعظمی عمری
238	...	...	...	حاجی عبدالرحمن جنجوعہ صاحب
240	...	...	...	مولانا شعیب احمد میر پوری صاحب
242	...	...	...	مولانا محمد حفیظ اللہ خان صاحب عمری المدنی
243	...	...	...	حاجی محمد اسماعیل جنجوعہ صاحب
245	...	...	...	راجہ محمد شبیر جنجوعہ صاحب
247	...	...	...	حاجی عبدالرشید قریشی صاحب و حاجی عبدالجبار قریشی صاحب
248	...	...	...	جناب محمد عمر صاحب
250	...	...	...	حاجی ذوالفقار علی رحمانی صاحب
252	...	...	...	مولانا ثناء اللہ سیالکوٹی صاحب لندن
253	...	...	...	مولانا عبدالرزاق مسعود صاحب ہالیفیکس

- 254 چوہدری عبدالرزاق صاحب ایم اے پنجاب یونیورسٹی ...
- 255 مولانا محمد ابراہیم میر پوری صاحب ... ..
- 256 مولانا محمد سرفراز مدنی صاحب ... ..
- 257 مولانا شیر خاں جمیل احمد عمری صاحب برمنگھم ... ..
- 258 ماموں جان حاجی سید ابراہیم علی صاحب مرحوم و مغفور ... ..
- 259 اماں صاحبہ محترمہ الحاجہ امت الودود صاحبہ مدظلہا العالیہ ... ..
- 261 حاجی فضل الرحمن صدیقی مرحوم ... ..
- 262 معالی الدكتور الشیخ عبداللہ بن عبدالحسن التركي ... ..
- 263 ڈڈلی کی باجیاں ... ..
- 267 افتتاح مرکزی جامع مسجد ... ..
- 268 اردو فورم [یو کے] اور بانی و ڈائریکٹر جناب ملک فضل حسین صاحب
- 269 حاجی عبدالغنی صاحب ... ..
- 270 جامع مسجد اہل حدیث ڈیویری ... ..
- 271 دو روزہ سالانہ تربیتی اجتماع کی سلور جوہلی پر ... ..
- 272 حضرت مولانا محمود احمد میر پوری فاضل مدینہ ... ..
- 273 تلخ و شیریں ... ..
- 275 ماور علمی ... ..
- 277 حضرت بھائی صاحب مولانا محمد عبدالرحمن ندوی دامت برکاتہم ...
- 280 حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب عمری مدنی ... ..
- 282 حضرت مولانا عبدالہادی العمری المدنی ... ..
- 285 بانیاں مدرسہ دارالحدیث محمدیہ و مدرسہ سمیہ نسواں ... ..

- 287 ... .. برادرِ مکرم الحاج عبدالقیوم صاحب شفیق عثمانی ...
- 288 ... .. اللہ کے ولی؟ ... ..
- 291 ... .. ڈاکٹر محمد یوسف قمر صاحب منگھم ...
- 293 ... .. ساحتہ الشیخ الدکتور محمد بن احمد بن صالح الصالح حفظہم اللہ وتوالیہم ...
- 294 ... .. حاجی محمد قاسم رضوی صاحب ...
- 295 ... .. قائدین و اراکین کو خراج تحسین! ... ..
- 296 ... .. شیخ الحدیث و ناظم جامعہ دارالسلام عمر آباد کا حسن ظن ...
- 298 ... .. بر منگھم میں مشاعرے ...
- 299 ... .. بعض شعراء کرام جن کے ساتھ مشاعرہ پڑھنے کا اتفاق ہوا ...
- 301 ... .. بر منگھم کے مشاعروں کو رونق بخشنے والے بعض علماء کرام و قائدین ...
- 302 ... .. حج بیت اللہ کے بعد زندگی کا سب سے بڑا اجتماع ...



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ﴿ انساب ﴾

میری والدہ مرحومہ مسماة 'افضل بی' کے نام جو پیار سے مجھے 'ربّانی' کہتی تھیں۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهَا وَ اَرْحَمْهَا وَ عَافِهَا وَ اعْفُ عَنْهَا وَ اَكْرِمْ نُزُلَهَا وَ وَسَّعْ مُدْخَلَهَا وَ اغْسِلْهَا بِالْمَاءِ وَ النَّلْحِ وَ الْبَرْدِ وَ نَقِّهَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ . آمین یا رب العالمین!

آسمان اُن کی لحد پر شبنم افشانی کرے

الحی القیوم اس در پر مہربانی کرے

\*\*\*\*\*

روح اقبال سے معذرت کے ساتھ۔

محمد عبدالرب ثاقب

## پیش لفظ

حضرت مولانا ابوالبلیان حماد عمری مدظلہ العالی

استاذ جامعہ دارالسلام عمر آباد، جنوبی ہند

اللہ تعالیٰ نے سورہٴ رحمن کا آغاز ہی اس طرح فرمایا ہے: ﴿الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ، خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ﴾ رحمن نے قرآن سکھلایا، انسان کو پیدا کیا اور اسے قوت گویائی کی نعمت بیکراں عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جب خلیفہ بنایا تو خلافت کی گراں بار ذمہ داری ادا کرنے کیلئے یہ بات ضروری تھی کہ اسے قوت گویائی عطا کی جاتی۔ چنانچہ رب کریم نے انسان کو بہت سی نعمتوں کے ساتھ نعمت گفتگو بھی عنایت فرمائی۔ انسان کا تعارف کرانے کیلئے جو کلمات وضع کئے گئے ہیں ان میں سے ایک لفظ حیوان ناطق بھی ہے یعنی جاندار مخلوقات میں انسان وہ مخلوق ہے جسے بولنے کی طاقت عطا کی گئی ہے۔

جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو ماں باپ بڑی بے چینی کے ساتھ انتظار کرتے ہیں کہ بچہ کب زبان کھولے گا اور کب بولنے لگے گا۔ جیسے ہی بچہ بولنے لگتا ہے ماں باپ کو تسلی ہو جاتی ہے اور وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ خدا نخواستہ کوئی بچہ بولنے کی قوت سے محروم ہو جائے تو نہ صرف اس کے لئے یہ ایک حادثہ ہوتا ہے بلکہ ماں باپ اور خاندان کے سبھی لوگ پریشان ہو جاتے ہیں اور عجیب بات یہ ہے کہ جو گونگا ہوتا ہے وہ بہرا بھی ہو جاتا ہے گویا

قوت گویائی سے محرومی عدم سماعت کو مستلزم ہے۔ بہر حال قوت گویائی کی نعمت عظمیٰ کا شکر اس طرح ادا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس مقصد کے لئے یہ نعمت عطا فرمائی ہے اسی مقصد کے لئے اسے استعمال کیا جائے قوت گویائی کا مقصد اصلی پوری زندگی کو اللہ کی بندگی بنا دینا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ جو بات بھی کہی جائے وہ مبنی برحق ہو۔ اور اس سے بولنے والے کو فائدہ پہنچے یا سننے والے کو۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہر بات سوچ سمجھ کر احساس ذمہ داری کے ساتھ کہی جائے کیوں کہ اللہ کے پاس ہر بات کی جواب دہی کرنی پڑے گی۔ سورہ ق میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے: ﴿مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ﴾ انسان جو بات بھی بولتا ہے اسے محفوظ کرنے کے لئے ایک نگران فرشتہ موجود رہتا ہے۔

امت مسلمہ کا مقصد دعوت الی الخیر اور نہی عن المنکر ہے جس کے نتیجے میں ایک صالح معاشرہ کا قیام اور نظام حق کا وجود مطلوب ہوتا ہے اس مقصد کی تکمیل کے لئے زبان و قلم کا استعمال ضروری ہوتا ہے۔ زبان، جہاں افہام و تفہیم تبادلہ خیال اور تقریر و خطابت کا ذریعہ بنتی ہے وہیں قلم، تحریر، انشاء اور تصنیف و تالیف کا ذریعہ بنتا ہے۔ افکار و نظریات کی نشر و اشاعت کے لئے نثر کے ساتھ نظم بھی ایک اہم ذریعہ ہے مگر نظم کی صلاحیت سب میں نہیں پائی جاتی۔ یہ صلاحیت بہت ہی کم اہل قلم میں پائی جاتی ہے۔ شعر و شاعری کی استعداد وہی ہوتی ہے نہ کہ کسی۔ کوئی بھی شخص صرف اپنی کوشش سے شاعر نہیں بن سکتا بلکہ وہی شخص شاعر بن سکتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے یہ ذوق اور ملکہ عطا کیا ہو۔

بڑی مسرت کی بات ہے کہ میرے تلامذہ اور شاگردوں میں عزیز القدر مولانا عبدالرب ثاقب محمدی عمری جب حیدرآباد سے بغرض تعلیم جامعہ دارالسلام عمرآباد پہنچے تو شروع ہی سے اللہ تعالیٰ نے انہیں شعر و ادب کی فطری صلاحیت بخشی تھی اور جامعہ کے

عبدالرزاق ثاقب

فیضانِ ربّانی

مشاعروں میں حصہ لے کر وہ شعر کہنے لگے تھے۔ عزیز موصوف نے یہ سلسلہ جاری رکھا۔ قیام جامعہ کے دوران جس طرح وہ اپنا کلام اصلاح کے لئے مجھے بتالیا کرتے تھے اسی طرح جامعہ سے فارغ ہونے کے بعد وہ انجمن سعودی عرب میں رہے تھے پھر لندن پہنچے تو ہر جگہ مختلف موضوعات پر شعر کہتے رہے اور میرے پاس اصلاح کے لئے روانہ کرتے رہے، میں ان کا پورا کلام دیکھ کر اصلاح دے چکا ہوں۔

مولانا ثاقب محمدی عمری سلمہ محض اپنے ذوق کی تسکین کے لئے شعر نہیں کہتے ہیں بلکہ ان کی شاعری میں خواہ نظم ہو یا غزل مقصدیت پائی جاتی ہے، وہ ادب برائے ادب کے بھی قائل نہیں ہیں بلکہ وہ اس بات کے قائل اور معتقد ہیں کہ ادب برائے زندگی اور زندگی برائے بندگی ہے۔ خوش قسمتی سے مولانا ثاقب محمدی عمری اب اپنا مجموعہ کلام مرتب کر کے اسے زیور اشاعت سے آراستہ کر رہے ہیں۔ عزیز موصوف نے اپنے مجموعہ کلام کا نام ”فیضانِ ربّانی“ رکھا ہے جو بہت موزوں و مناسب ہے۔ اس نام میں ان کے نام کی رعایت بھی ملحوظ ہے۔

میرے لئے یہ بات بڑی مسرت اور شادمانی کی ہے کہ میرے ایک شاگرد شید کا مجموعہ کلام شائع ہو کر منظر عام پر آ رہا ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا پیغام اللہ کے بندوں تک انشاء اللہ پہنچے گا۔ مجموعہ کلام کی اشاعت پر میں عزیز القدر مولانا عبدالرب ثاقب محمدی عمری کو ہدیہ تبریک و تحسین پیش کرتے ہوئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اس شعری مجموعہ کو ان کے لئے، ان کے والدین کے لئے اور خود میرے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین۔



# مقدمۃ الکتاب

از: مصنف کتاب

اللہ کا شکر ہے کہ ناچیز کی شاعری کا مجموعہ چھپ کر آ گیا ہے، بہت پہلے چھپنا تھا مگر اس تاخیر پر میری سستی اور کالی کا بڑا دخل رہا اور ویسے بھی اللہ کے پاس ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے۔ میری شاعری کی ایک لمبی داستاں ہے مگر مختصر طور پر یہ کہ ترنم سے نظمیں پڑھنے کا شوق بچپن سے تھا، جامعہ دار السلام عمر آباد میں میں عالمیت کا طالب علم تھا کہ جامعہ کے انگریزی کے استاذ ماسٹر محمد غوث صاحب نے جامعہ میں اسپورٹس ڈے کا آغاز فرمایا اور اس کی شب کو جامعہ کا سالانہ مشاعرہ مقرر فرمایا۔ مشاعرہ کے تین دور ہوتے تھے۔ پہلا دور بعض اکابرین شعراء کرام کا کلام پڑھنے والے طلباء کا تھا، دوسرا شعر اعریز کا تھا یعنی وہ طلباء جو خود اشعار لکھے ہیں، تیسرا دور شعراء کرام کا تھا یعنی کہنہ مشق شعراء اور اساتذہ سخن کا۔ چنانچہ پہلے پہلے دور میں پڑھنے کے لئے حضرت ابوالبیان حماد صاحب مدظلہم نے مجھے اکبر الہ آبادی کی ایک نظم عطا فرمائی تھی اس کے چند اشعار ابھی تک یاد ہیں ملاحظہ ہوں۔

مشرقی گھر کی محبت کا مزا بھول گئے      کھا کے لندن کی ہوا عہد وفا بھول گئے  
 پہلے ہوٹل میں تو پھر عید کی پرواہ نہ رہی      یک کو چکھ کے سویوں کا مزا بھول گئے  
 موم کی چٹلیوں پر ایسی طبیعت لگھلی      چمن ہند کی پریوں کی ادا بھول گئے  
 کیا تعجب ہے جوڑ کے نے بھلایا گھر کو      جبکہ بوڑھے روش دین خدا بھول گئے  
 دوسرے سال استاذ محترم حضرت سید غضنفر حسین صاحب شاگرد ناٹلی کی نظم پڑھنے کی

سعادت حاصل ہوئی، اس نظم کے بھی چند اشعار اب تک یاد ہیں ملاحظہ ہوں۔

الفت میں بگڑ کر بھی اک وضع نکالی ہے دیوانے کی سچ دھج ہی دنیا سے نرالی ہے  
یہ تو یہ تیرا جلوہ اب آنکھ کھلی میری یادن میں اندھیرا تھا یارات اجالی ہے  
اس گھر میں بہت کم ہے اب آمد و رفت اسکی دنیا کی طرف میں نے دیوار اٹھالی ہے  
ملتی ہے بڑی راحت اب خاک نشینی میں میں نے تو طبیعت ہی مٹی کی بنالی ہے  
اسی سال میں نے ایک غزل کی طبع آزمائی کی تھی جو حضرت حماد صاحب کی تصحیح کے  
بعد سالانہ مشاعرہ میں پڑھنے کا موقع عطا ہوا تھا گویا یہ زندگی کی پہلی کوشش تھی جو باقاعدہ  
ایک باوقار مشاعرے میں پڑھنے کو نصیب ہوئی، اس کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

اللہ رے الفت بھی کیا خوب سہارا ہے کوئی بھی نہیں اپنا پر غم تو ہمارا ہے  
کیوں اے دل ناداں تو شیدائی الفت ہے اتنا تو سمجھ لیتا انجام خسارا ہے  
داغوں سے محبت کے گلشن ہے میرا سینہ ہر داغ میرا گل ہے ہر زخم ستارا ہے  
ثاقب نہ لگا دل کو اس درجہ تو دنیا سے ہر لمحہ راحت پر بس غم کا اجارا ہے

جامعہ سے فراغت کا میرا آخری سال تھا کہ سالانہ مشاعرے کے لئے مصرعہ طرح  
دیا گیا تھا ”حوصلہ دل کا بڑھانا چاہیے“ چنانچہ پہلی بار اس پر طبع آزمائی کی گئی اور حضرت حماد  
صاحب مدظلہم کی نظر ثانی کے بعد جامعہ کے سالانہ مشاعرے میں پڑھنے کا موقع نصیب ہوا  
، اس طرح طرحتی دور میں سب سے پہلی غزل لکھنے اور سنانے کا موقع ملا، اس کے دو شعر  
ملاحظہ ہوں۔

رونقِ دل کو بڑھانا چاہیے ان کو محفل میں بلانا چاہیے  
رسوا ہونے میں نہیں لگتی ہے دیر نام کرنے کو زمانا چاہیے  
ان میں دوسرا شعر مجھے اتنا پسند ہے کہ میری پوری شاعری کے دو چار پسندیدہ اشعار

میں سے ایک ہے، جامعہ کے سالانہ مشاعرے کے لئے شعرا عزیز، شعراء کرام، اکابرین شعرا کے کلام اور ان کے پڑنے والوں کا انتخاب سارا انتظام و انصرام مولانا حامد صاحب مدظلہم العالی اور مولانا ابوالتراب اللہ بخش نورمی صاحبؒ کے ذمہ تھا، جسے انہوں نے بحسن و خوبی ترتیب دیکر ایک یادگار مشاعرہ بنا دیا تھا۔ جزا ہم اللہ احسن الجزاء

جامعہ دارالسلام سے فراغت کے بعد شاعری کا یہ سلسلہ جاری رہا یہاں تک کہ جامعہ سلفیہ بنارس میں تعلیم کے دوران بنارس میں مشاعرے ہوتے اور کبھی وہاں پر کلام سنانے کا بھی موقع ملتا اور وہاں کے مقامی روزنامہ میں بھی کبھی کبھار میرا کلام شائع ہوتا۔

پھر سعودی عرب میں ایک عرصہ قیام رہا، وہاں بھی بڑی آب و تاب کے ساتھ یہ سلسلہ جاری رہا، سعودیہ سے برطانیہ پہنچا تو اس دیار غیر میں بھی ان مشاعروں نے اجنبیت کا احساس ہونے نہیں دیا اور وقتاً فوقتاً رطب و یابس جو کلام بھی جمع ہوتا رہا وہ حاضر خدمت ہے۔ اس میں کئی ایک شخصیات اور موضوعات کے بارے میں لکھا ہوا کلام شامل نہیں ہے جو کاغذات میں کہیں دب چکا ہے اور وقت پر نٹل سکا، میں سمجھتا ہوں کہ میرے مجموعہ کلام کی اشاعت کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ میرا یہ کلام ایک جگہ پر محفوظ ہو گیا ہے اور ادھر ادھر ہو کر ضائع ہونے سے بچ گیا ہے۔

اب قارئین کرام سے بصدِ خلوص و محبت گزارش ہے کہ اس میں کوئی بھی قابل اعتراض بات ہو تو براہ کرم مجھ تک پہنچانے کی کوشش کریں تاکہ انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں اس کی اصلاح کی جاسکے ویسے خوبی کلام اور حسن ادب کا کوئی دعویٰ نہیں ہے اور ایسے عالم میں جب کہ ناقدین کی اکثریت، ناقدین کی نہیں بلکہ ناقصین، حاقدین، حاسدین اور ماکرین کی ہو، بڑے بڑے اساتذہ فن اور شعراء سخن کو اسفل السافلین میں پہنچانا ان کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہو تو میں مبتدی کس شمار میں! بقول چہ پڑی، چہ پڑی کا شور بہ

ڈاکٹر علامہ اقبال پر ریکرٹیکہ تنقید کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی کہ وہ شاعر نہیں تھے! ملاحظہ ہو، یادو کی بارات، مصنفہ جوش ملیح آبادی مرحوم، اسی طرح یہاں برطانیہ کے بڑے بڑے صاحب وداوین شعرائے عظام اور ان کے کلام کا آے دن کس طرح تیاپانچہ کیا جاتا ہے، یہاں کے اخبارات اس کے شاہد اور گواہ ہیں۔

بحر حال میں نے جس چیز کو حق سمجھا ہے اس چیز کو برملا اس میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے خصوصاً ہمارے معاشرے میں نعتیہ شاعری کے ساتھ بہت ظلم کیا گیا ہے۔

وہی جو مستویٰ عرش تھا خدا ہو کر اتر پڑا ہے مدینہ میں مصطفیٰ ہو کر کے شریک جراثیم نہ صرف یہ کہ موجود ہیں بلکہ اکثر شعرا کی دینی کم علمی بلکہ جہالت کی وجہ سے اس میں اضافہ ہی ہو رہا ہے اور قوالیوں کی شاعری اس کا منہ بولتا ثبوت ہے اور اکثر نعتیہ مجموعہ ہائے کلام شرک و بدعات اور خرافات سے بھر پور ہیں الا ماشاء اللہ۔ اس لئے میں نے اپنی دو نعتیں ایسی ہی شاعری کے جواب میں لکھی ہیں جن کے مطالع یہ ہیں۔

طریق مصطفیٰ پر خود کو جولایا نہیں کرتے حقیقت میں وہ لطف بندگی پایا نہیں کرتے شاہ مدینہ شاہ مدینہ یرث کے والی سارے نبی تیرے رب کے سوالی

چنانچہ ایک نعتیہ مشاعرے میں جب میں نے ایک نعت پیش کی تو اس کے اختتام پر ناظم مشاعرہ نے یہ تبصرہ فرمایا کہ ”بہت اچھا وعظ آپ نے فرمایا کہ ایسی شاعری سے شعریت ختم ہو جاتی ہے“، واقعی ماحول کے اعتبار سے ان کا تبصرہ صد فیصد صحیح تھا اور میرا کلام بھی صد فیصد صحیح اور ایک مولوی سے وعظ سے زیادہ توقع بھی بے سود ہے۔

اسی طرح نبی آخر الزمان، خاتم النبیین، سید الانبیاء والرسل، شافع محشر، ساقی کوثر و سید ولد آدم حضرت محمد ﷺ کے بعد قیامت تک کسی بھی معنی میں کسی کو نبی تسلیم کرنا ایمان سے ہاتھ دھونا ہے اسی لئے نعت خاتم النبیین ﷺ اسی کی ترجمان ہے۔

زندگی کے پہلے مجموعہ کلام کی کمپوزنگ اور طباعت سے پتہ چلا کہ یہ کتنا مشکل کام ہے اور ان ناشرین، طالبین اور اداروں کی عظمت کا احساس ہو جاوے سارا کام خود ہی انجام دیتے ہیں، پروف ریڈنگ کا مسئلہ واقعی مشکل ہے اور اس سے مشکل تر یہ کہ کمپوزیٹر سے اس کی تصحیح کرانے کا، جیسا کہ محترم ملک فضل حسین صاحب نے اپنے ”پاس نامہ“ میں اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے، قارئین کرام اس میں اعراب (زبر، زیر، پیش اور ہمزہ وغیرہ) کی کمی بھی محسوس کریں گے بلکہ ہو سکتا ہے کہ پڑھنے میں وقت بلکہ اشعار کے وزن میں بھی گڑبڑ محسوس کریں گے، وہ اس لئے کہ کمپیوٹر کے ہر اردو پروگرام میں کچھ سہولتیں ہیں تو کچھ نقائص بھی، اگر اعراب ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں تو حروف بالکل بدل جاتے ہیں اور کہیں عربی اسٹائل میں کہ اردو داں جن سے مانوس نہیں ہیں صحیح بات یہ ہے کہ ہاتھ سے کتابت کرنے کے کچھ فوائد ہیں تو کچھ نقائص بھی اور کمپیوٹر پر کتابت کرنے سے کچھ سہولتیں ہیں تو کچھ مشکلیں بھی۔

ہمارے کمپیوزیٹر صاحب کا کہنا ہے کہ آپ کی کتاب اہل علم، جن کو زبان و ادب پر دسترس حاصل ہے وہی لوگ پڑھیں گے ظاہر ہے کہ اعراب کے محتاج کم علم لوگ تو اس کو نہیں پڑھیں گے اس لئے اس بارے میں پریشان نہ ہوں، بحر حال میں ہمارے کمپیوزیٹر صاحب مولانا محمد عبدالحق صاحب عمری مدنی کا بے حد ممنون ہوں کہ جنہوں نے اس ناچیز کے لئے اپنا قیمتی وقت نکالا اور میرے مزاج کے مطابق بحسن و خوبی یہ کام انجام دیا، چند سال قبل حیدرآباد دکن میں اپنے مجموعہ کلام کی کتابت کے لئے ایک پروفیشنل کمپیوزیٹر کو منہ مانگی رقم پیشگی دی گئی تاکہ وہ دل جمعی کے ساتھ یہ کام مکمل کرے مگر بارہا چکر لگانے اور توجہ دلانے کے باوجود چند صفحات سے زیادہ یہ کام نہ ہو سکا۔

پھر ڈڈلی، انگلینڈ میں عزیزم طارق صاحب انجینئر نے تقریباً ڈیڑھ سو صفحات مکمل

کئے مگر امتحانات اور نوکری کی وجہ سے وہ اس سلسلہ کو جاری نہ رکھ سکے پھر مکرئی مولانا عبد الحق صاحب نے از سر نو پہلے صفحہ سے اس کا آغاز کیا۔

سچ تو یہ ہے کہ یہ اگر اس میں اپنی ذاتی دل چسپی نہ لیتے تو شاید ابھی تک یہ کام ادھورا اور نامکمل رہتا، عموماً کاتبین، مصنفین کی بنسبت کم علم ہوتے ہیں اسی لئے نقل نویسی راعقل نہ باشد (نقل کرنے والے کو عقل نہیں ہوتی ہے) کا مقولہ مشہور ہے مگر شاذ و نادر اس کا برعکس بھی ہو جاتا ہے جیسا کہ ہمارے کمپوزیٹر صاحب کا معاملہ ہے کہ وہ جامعہ دارالسلام عمر آباد سے عالم و فاضل ہونے کے ساتھ ساتھ مدینہ یونیورسٹی کے فارغ التحصیل بھی ہیں اردو اور عربی کا اعلیٰ ذوق ہے انگریزی اور دیگر زبانوں پر بھی دسترس حاصل ہے۔

عام طور سے زیادہ پڑھے لکھے کاتبین کام سے زیادہ مصنفین کی کتابوں پر تنقید بلکہ تنقیص و تبصرے اور بحث و مباحثے میں اپنا وقت ضائع کرتے ہیں، مگر برادر مکرم مولانا عبد الحق صاحب اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود وہ کلم الناس علی قدر عقولہم (لوگوں سے ان کی عقلوں کے مطابق گفتگو کرو) کے فارمولہ پر عمل کرتے ہوئے خوش خلقی سے یہ کام بلکہ فریضہ انجام دیتے ہیں اور پروف ریڈنگ بھی خود ہی کر لیتے ہیں جو عموماً دیگر کاتبین یہ نہیں کر سکتے۔

وہ برہنگم کی معروف دینی اور کاروباری شخصیت جناب محمد شمشاد خان صاحب اور ان کے قائم کردہ عالمی دعوتی ادارے IPCI سے وابستہ ہیں اور اپنی علمی دینی اور دعوتی سرگرمیاں انجام دے رہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ پاک انہیں مع اہل و عیال صحت و عافیت سے رکھے اور ان کے والدین کا سایہ دیر تک ان کے سر پر قائم و دائم رکھے۔ ایں دعا از من و از جملہ جہاں امین باد!

اس کتاب کی اشاعت کے سلسلہ میں جن لوگوں کی مساعی شامل حال رہیں ان کا

شکریہ ادا نہ کرنا بڑی ناشکری ہوگی اور حدیث رسول ﷺ ”من لم يشكر الناس لم يشكر الله“ ہر بندہ شاکر کا اللہ بھی شاکر ہے لہذا حضرت ابوالبلیان حماد صاحب عمری مدظلہم العالی جامعہ دار السلام عمر آباد اور محترم ملک فضل حسین صاحب ڈائری کٹر اردو فورم یو کے برمنگھم کا انتہائی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس ناچیز کے لئے جس فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بہترین کلمات سے نوازا ہے اللہ پاک ان کے حسن ظن کے مطابق کچھ تو مجھے اس قابل بنائے اور ان محسنین کو دارین میں جزائے خیر عطا فرمائے اسی طرح معلوم ہوا ہے کہ میرے کرم فرما دوست ڈاکٹر ثنا اللہ صاحب ثانی (پی ایچ ڈی) حیدرآباد، بھی کچھ تاثرات تحریر فرمائے ہیں۔ ان کا بھی اس پر شکر گزار ہوں اللہ پاک ان کو مع اہل و عیال و بزرگ والدین خوش و خرم رکھے۔

میرے برادران مولوی قاری محمد عبدالقدیر صاحب محمدی عارف اور مولوی قاری محمد عبدالحق محمد سرور صاحب محمدی کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے پا کوڑ، کلکتہ کانفرنس میں ملاقات کر کے حیدرآباد دکن میں اس کتاب کی اشاعت کی مشکل ترین ذمہ داری اپنے سر لی۔ اللہ پاک ان نوجوان بھائیوں کو دین و دنیا کی دولت سے مالا مال فرمائے۔

اسی طرح اس کی اشاعت کے معاونین مولانا محمد عبداللہ بھائی صاحب عمری مدنی عمرآباد، مولانا سید آصف صاحب عمری حیدرآباد، مولانا عبدالسلام عمری ایم اے ایم فل سیٹرم، جناب ریاض صاحب عمرآباد، مولانا عبدالحق صاحب عمری، حاجی سید اسماعیل صاحب، سید ایوب علی، حافظ عبدالحی عامر، حافظ عبدالاحد ابو ذراور جملہ معاونین کو اللہ تعالیٰ دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

اسی طرح میرے برخودار مولوی محمد عبدالرؤف جنہوں نے جامعہ دار السلام عمرآباد سے مولوی عالم اور برمنگھم کالج سے اے لیول کمپیوٹر سائنس کورس میں تخصص کیا۔ کتاب

کے اختتامی مراحل میں اس کی کمپوزنگ میں انہوں نے بھی تعاون کیا یعنی تین سو صفحات مولانا محمد عبدالحق مدنی نے اور تقریباً پچاس صفحات محمد عبدالرؤف نے ان کا ارادہ ہے کہ آئندہ کسی اسلامک یونیورسٹی میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کریں اللہ پاک میرے فرزند کو دین و دنیا کی اعلیٰ نعمتوں سے سرفراز فرمائے اور والدین کیلئے صدقہ جاریہ.....

اسی طرح بڑی ناپاسی ہوگی اگر میں اپنی بیگم کا شکر یہ ادا نہ کروں۔ جس نے میرے اس ذوق شاعری کی قدر کرتے ہوئے میرے ساتھ مکمل تعاون کیا اور نہ اگر بد ذوق ہوتیں تو ہمارے ایک عزیز ڈاکٹر صاحب حیدر آبادی کے ماموں جیسا حال ہوتا جو ایک سرکاری اسکول کے ٹیچر بھی ہیں اور بد قسمتی سے شاعر بھی۔ دن بھر کی مصروفیات کے بعد رات کے کچھ حصے کو انہوں نے شاعری کے لئے مختص کر رکھا تھا اور نیا کلام لکھ کر میز پر چھوڑ دیتے اور اپنی زن کے تعلق سے اس حسن ظن میں مشاقت تھی کہ وہ ان کے کلام کو سنبھال کر محفوظ جگہ رکھ رہی ہیں۔ ایک عرصہ بعد جب انہیں اس کی اشاعت کی فکر ہوئی تو بیوی سے اسی مسودہ کے تعلق سے دریافت کیا تو بیوی نے کہا کہ کل صبح کچھ سویرے بستر سے اٹھ جانا تا کہ آپ کو اس کلام کا پتہ چل جائے، حسب معمول وہ رات میں اپنا تازہ کلام لکھ کر میز پر رکھ کر سو گئے اور دوسرے دن حسب وعدہ کچھ سویرے اٹھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ بیوی صاحبہ محترمہ ان کے شاعری کے کاغذات کے ذریعہ لکڑیوں کا چولھا ساگا رہی ہیں۔ جب وہ چیخ اٹھے تو محترمہ نے کہا کہ برہنہ برس سے یہی میرا معمول ہے۔ دوسرے مرد فرصت کے اوقات میں بھی کام کر کے اپنی مالی حالت اچھی بناتے ہیں اور تم اس لعنت میں گرفتار ہیں، مجھے پہلے معلوم ہوتا کہ تمہیں شاعری کا روگ ہے تو میں کبھی تم سے شادی نہ کرتی وغیرہ وغیرہ۔

اسی طرح میں اپنے بچوں کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں جو کہ میری شاعری ہو کہ مضامین ان سب کاغذات کو سینت سینت کر حفاظت سے رکھتے ہیں۔ اللہ ان سب کی عمرو



اقبال میں ترقی اور برکت عطا فرمائے۔ امین یارب العالمین!

میرا کلام جن اخبارات و مجلات میں شائع ہوا ہے یا ہوتا رہتا ہے ان کی کچھ تفصیل یہ ہے، قلمی رسالہ ماہنامہ ”تنویر“ منجانب طلبائے جامعہ دارالسلام عمر آباد، سالنامہ ”دارالسلام“ منجانب طلباء و اساتذہ عمر آباد، روزنامہ بنارس (جس کا نام بھول رہا ہوں) روزنامہ سیاست، حیدرآباد دکن، ماہنامہ ”البیان“ حیدرآباد، ماہنامہ ”صورت الفرقان“ حیدرآباد، پندرہ روزہ ”ترجمان“ دہلی ہفت روزہ ”مسلم“ سرینگر کشمیر ہفت روزہ ”الہمدیث“ لاہور پاکستان، روزنامہ ”جنگ“ لندن، روزنامہ ”نیشن“ لندن، روزنامہ ”اوصاف“ لندن، پاکستان ہفت روزہ ”اردو نیوز“ کراچی، امریکہ، لندن ہفت روزہ ”نوائے وقت“ لندن پاکستان ہفت روزہ ”پاکستان پوسٹ“ لندن ہفت روزہ ”کشمیر پوسٹ“ برمنگھم ”دی عوام“ نیوز برطانیہ، ماہنامہ ”نوائے پاکستان“ برمنگھم اور ماہنامہ ”صراط مستقیم“ برمنگھم وغیرہ۔ اللہ پاک ان سب حوصلہ افزائی کرنے والے محترم مدیر حضرات اور ذمہ داروں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اب آخر میں اللہ پاک کا بے انتہا شکریہ ادا کرتے ہوئے میں یہی کہوں گا بقول شاعر

جو کچھ کہ ہوا، ہوا کرم سے تیرے

جو کچھ ہو گا، تیرے کرم سے ہوگا

ڈاکٹر محمد عبدالربّ ثاقب عمری سلفی

مولوی فاضل، اردو فاضل، افضل العلماء

ایم او ایل، ناظم نشر و اشاعت، استاذ و خطیب

ڈڈلی، برمنگھم، انگلینڈ

## سپاس نامہ

متاع صبر لئی ، دولت قرار گئی وہ ہم سے دور ہوئے ، رونق بہار گئی  
 حیات ، لذت و غم کا حسین سنگم ہے کہ آئی ناز سے ، لوٹی تو اشکبار گئی  
 وطن جو لوٹے تو عقدہ کھلا ہے یہ ثاقب خزاں تھی دشت میں ، اب گھر سے بھی بہار گئی  
 شاعری زبان کو نکھارتی ہی نہیں بلکہ اسے حسن نزاکت بھی بخشتی ہے۔ لفظوں کو

شعر و سخن میں پروانے کا کام وہی فنکار کر سکتے ہیں جو الفاظ کے تلفظ و معانی، صوت کے ساز  
 و سنگیت اور عروض کی زیروم سے جانکاری رکھتے ہوں۔ یہ محض قافیہ و ردیف کی یکجائی نہیں  
 ، بلکہ علم و ہنر کی یکتائی ہے۔ ذوق سلیم کی تسکین کرتا ہوا ایک ہی شعر، شاعر کی پہچان کا باعث  
 بن سکتا ہے۔ غزل وہ کہ جسے تان سین نہیں تو کم از کم مہدی حسن گانے کے لئے اصرار  
 کرے۔ نظم وہ کہ جسے ادب اعلیٰ اپنانے کے لئے بے قرار لگے۔ قطعہ وہ کہ جو وقت کا  
 عنوان ٹھہرے۔ ریاض ایسا ہونطق شعر میں ڈھلے پلے، ورنہ ہمہ شاکتے ہیں کہ جو انگلیوں پر  
 خون لگا کر شہیدوں میں شامل ہوا چاہتے ہیں۔ نیز رخس پرواز جب خیال کی انتہاؤں کو  
 چھونے لگے تو تخیل الفاظ کے اڑان کھولے میں عروسہ و مساز کی جج دھج لئے لیلائے حسن  
 زار کی شب خواہیوں کو لطف نو بہار عطا کرتا ہے، اور عشق دل ناصبور کی بے تابیوں کو دشت  
 طلب کی صعوبتوں سے دلفگار کرتا ہے۔ خیال کی برقی لہر لطافت، سینہ ادراک سے جب

نسیم بار پار ہوتی ہوئی، قلب سلیم کو لمسِ اعجاز سے چھن چھنا جاتی ہے، تو قاری اور سامع، مرغِ نبل کی طرح پھڑ پھڑ اتارہ جاتا ہے۔ بس سمجھ لیجئے کہ ایک شعر ہوا ہے۔ جو جسم کو گدازتا اور روح کو بالیدگی عطا کرتا ہے۔

میں کہ ناواقف اسرار فنون اشعار ہوں، شعر گوئی کی دشتِ نور دی کی ہمہ اوج ناکامی و نومیدی کے اعترافِ صادقہ کے باوجود ڈاکٹر ثاقب کے پہلے مجموعہ کلام ”فیضانِ ربّانی“ پر زیرِ نظر چند حرف کی جسارتِ زندانہ کا سبب، ڈاکٹر صاحب سے دلی لگاؤ ہے۔ جو انہی کی نظر نوازی کا مہون منت ہے۔ ڈاکٹر صاحب نرم خوار و شفیق مزاج تو ہیں ہی، مگر مجھ سے خاص شفقت فرماتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ میری طرح ان سے ملنے والا ہر شخص یہی سمجھتا ہے کہ وہ اس طرح صرف اسی سے ملتے ہیں۔ خدمتِ خلق ہو یا کہ خدمتِ دین، صحافت ہو یا کہ خطابت، ڈاکٹر صاحب پوری وضعداری سے کھلتے ملتے ہیں۔ ان کے دینی علم کا شہرہ مقامی مساجد کے منبر و محراب میں ہمہ وقت سنائی دیتا ہے۔ اردو فورم (یو۔ کے) برمنگھم کی محافلِ شعر و ادب کو ان کی سالہا سال کی رفاقت کا اعزاز حاصل ہے۔ مشاعرہ ہمیشہ ترنم سے پڑھتے ہیں۔ لحن، مردانہ و جاہت سے لبریز ہے۔ دل موہ لیتے ہیں۔ نعت، بہت شوق و احترام کے ساتھ لکھتے ہیں۔ زیادہ تر غزل کہتے ہیں۔ فکر پر دین کی چھاپ اسقدر گہری ہے کہ اکثر غزل میں بھی مذہب کی بات کہہ جاتے ہیں۔ حسبِ ضرورت قصائد اور سہرہ، گانہ بھی کامیاب لکھ لیتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کی کلام کی کمپیوٹر پر کتابت کرنے کی سعادت شہر کے ایک جید عالم جناب مولانا عبدالحق کو حاصل ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ”ڈاکٹر صاحب نے اپنے کلام کی ترتیب و تدوین میں اسقدر انہماک سے کام لیا ہے کہ آخری مراحل تک میرے ناک

عبدالرزاق ثاقب

فیضانِ ربّانی

میں دم کر رکھا تھا۔ اسے یوں لکھیں، یہ یہاں سے اٹھا کرو ہاں رکھیں، یہ کریں وہ کریں، کئی بار ہتھیار ڈالنے کی سوچ میں پڑا ہوں۔“ ڈاکٹر صاحب کی یہ باریک بینی اور احتیاط کا پہلو سبق آموز ہے۔ ان کی شخصیت کے کئی اور خد و خال بڑے نمایاں اور جاذب نظر ہیں، دوران گفتگو چہرے پر ایک ہلکے تبسم کا ہالہ چھایا رہتا ہے۔ نظریں ہمیشہ حیا کے بوجھ سے جھکی رہتی ہیں، میری دعا ہے کہ ان کے سراپے کا یہ سحر اور شخصیت کی یہ جاذبیت قائم و دائم رہے۔ آمین! میرا یقین پختہ ہے کہ آپ ان کے زیر نظر کلام سے خوب محفوظ ہوں گے۔

لہذا بسم اللہ! آگے بڑھیے۔

دعا گو: ملک فضل حسین

ڈاکٹر اردو فورم (یو۔ کے) برمنگھم

فون نمبر: 0781 469 5626

ماہ اپریل 2004ء



تبصرہ از: ڈاکٹر محمد ثناء اللہ ثانی  
(حیدرآباد دکن)

## فیضان ربانی

ڈاکٹر محمد عبدالرب ثاقب عمری سلفی ایک جید عالم، ایک شیریں بیاں خطیب اور فطری شاعر ہیں۔ طالب علمی کے زمانہ ہی سے ان کی یہ فطری صلاحیتیں منظر عام پر رونما ہوئیں۔ ایک اچھے شاعر ہونے کے باوجود آج بھی وہ اپنے شفیق استاذ مولانا ابوالیمان حماد عمری مدظلہ العالی سے اپنے کلام کی اصلاح لیتے ہیں۔ مولانا کا پیش لفظ ثاقب صاحب کی شاعرانہ صلاحیتوں پر روشنی ڈالتا ہے۔

ثاقب صاحب نے حمد، نعت، نظم، غزل، تہنیت، ترانے، رباعیات، قطعات، مرثیے، ہجو تمام اصناف سخن پر طبع آزمائی کی ہے اور ایک کامیاب شاعر ہونے کا ثبوت دیا ہے۔

ان کے کلام میں بلا کی سادگی، رنگینی، معنی آفرینی اور دلکشی پائی جاتی ہے۔ عالم ہونے کے اعتبار سے حمد، نعت و نظم، کے بہت سے اشعار قرآنی آیات کا مفہوم لئے ہوئے ہیں۔ تلمیحات قرآنی ان کے کلام کا اعجاز ہیں۔ سورہ کہف کی آیت ۱۰۹، کو پڑھئے ”کہہ دیجئے کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے سمندر سیاہی بن جائے تو وہ بھی میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا۔“ گو ہم اسی جیسا اور بھی اس کی مدد میں لئے آئیں۔“

اب ثاقب صاحب کے اس شعر کو پڑھیں اور داد دیں کہ کس خوبصورتی سے اس مضمون کو شعر میں ڈھالا ہے۔

کس طرح حمد تیری ہم سے بیاں ہو یارب  
محدود اپنی ہستی تو بحر بے کنار  
سورہ ال عمران کی آیت ۸۵ ”جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے، اس کا دین  
قبول نہ کیا جائیگا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔“

اب دیکھئے ثاقب صاحب نے کس خوبصورتی سے اس آیت کریمہ کو نظم میں ڈھالا ہے۔

بندوں کو تو نے نعت اسلام کی جو بخشش

اب چھوڑ کر یہ نعمت پاتے ہیں وہ خسار

درج ذیل تلمیح طلب اشعار کو پڑھ کر اپنے ایمان کو تازہ کیجئے۔

ایوب ہوں کہ یوسف موسیٰ ہوں یا کہ عیسیٰ

تو ہی بنا ہے سب کے دکھ درد کا سہارا

آتشکدے کو تو نے گلشن بنا دیا تھا

نمرد کو گماں تھا ہے آگ پر اجارا

تحفہ معراج پر شعر حدیث ”میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے“ کا ترجمہ معلوم ہوتا ہے

تو نے عطا کیا ہے معراج میں جو تحفہ

وہ آنکھ کی ہے ٹھنڈک وہ غم کا ہے سہارا

ثاقب صاحب اپنی شاعری کو توحید کی عطا قرار دیتے ہیں۔

ثاقب کو تو نے یارب توحید سے نوازا

توحید ہی نے اس کو تحمید پر ابھارا

نعت گوئی کوئی آسان فن نہیں۔ بقول ماہر القادری۔ ”اک سمت محبت ہوتی ہے اک

سمت شریعت ہوتی ہے۔“

ثاقب صاحب نے فنِ نعت گوئی میں عظمتِ رسولؐ اور محبتِ رسولؐ کا مظاہرہ جس عقیدت کے ساتھ کیا ہے اور وہ قابلِ تحسین ہے۔ بطور نمونہ چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

نبیؐ کی ذاتِ اقدس مرکزِ فہم و فراست ہے

نبیؐ کی ذاتِ اقدس مصدرِ علم و فصاحت ہے

نبیؐ کی ذاتِ اقدس مخزنِ عرفان و حکمت ہے

نبیؐ کی ذاتِ اقدس مشعلِ رشد و ہدایت ہے

پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ شریعتِ محمدیؐ کی موجودگی میں کسی اور شریعت کی

ضرورت باقی نہیں رہتی۔

اگر سورج چمکتا ہو تو گلِ کر دو چراغوں کو

اگر ہو چاند روشن جگنوؤں کی کیا ضرورت ہے

محبت و اطاعتِ رسول ﷺ تقاضہٴ ایمان ہے اور انہیں کیلئے جنت کی بشارت ہے۔

نبیؐ کی سنتوں سے جس کسی کو بھی عداوت ہے

وہی دنیا میں رسوا ہے اسے عقبیٰ میں ذلت ہے

نبیؐ کی ذات سے ہر اک مسلمان کو محبت ہے

محبت و الہانہ ہو تو جنت کی بشارت ہے

گہائے تہنیت میں بڑی سادگی اور کشش پائی جاتی ہے۔ قاری ان نظموں کے

مطالعہ میں ایک فرحت محسوس کرتا ہے۔ انہوں نے مختصر قصائد لکھے ہیں جو ان کے خلوص کے

آئینہ دار ہیں۔ استاد محترم کی شان میں لکھتے ہیں۔

میری دینی تربیت بھی فیض سے جن کی ہوئی

ہیں میرے استادِ عالی بو البیاءِ عالی جناب

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

شاعری میں وہ مرے مرشد ہیں میں ان کا مرید

میرے مرشد کو جزائے خیر دے رب وہاب

ثاقب صاحب ایک متحرک اور فعال آدمی ہیں۔ ان کی ساری زندگی سعی و جہد سے

عبارت ہے۔ حصول علم کے لئے ایک طویل عرصہ عمر آباد کے مدرسہ میں رہے۔ پھر بنارس میں

تعلیم حاصل کی۔ حیدرآباد میں پیشہ مدرسے سے وابستہ رہے۔ بعد ازاں سعودی عرب انصر

میں ملازمت کی۔ اپنے کفیل شیخ سالم مبارک الجوبھی کی تعریف میں لکھی نظم ان کی اپنے کفیل

سے محبت کا اظہار ہے۔

راست گو حق پرست اور بیباک

ان کو آتی نہیں ہے روباہی

پیکر صدق و حلم و خوش خلقی

نطق ہے گویا ان کی خاموشی

برنگھم کے دورہ پر معالیٰ الشیخ علامہ صالح آل شیخ کی آمد پر ایک تہنیت پیش کی ہے۔

جس مسلمان کا یقین محکم عمل پیہم رہے

نصرت غیبی نہ کیوں اس کی کرے ہر دم خدا

اپنی فکر انگیز تصنیفات لکھ کر آپ نے

طالبان علم میں گوہر لٹائے بے بہا

نظم بہنوں سے خطاب ایک اصلاحی نظم ہے جس میں نادر تشبیہات ملتی ہیں۔ خواتین

کی سیرت کی تعمیر میں یہ نظم نہایت مفید ہے۔

ایک ”نظم“ میں تقدیر کی گریں کس عہدگی سے کھولی ہیں۔ شعر حدیث ”تقدیر کو کوئی چیز

نہیں بدلتی مگر دعا“ کی مکمل تشریح معلوم ہوتی ہے۔



جو لا علاج ہوتا ہے ہر اک دوا کے بعد

اللہ فضل کرتا ہے اس پر دعا کے بعد

ایک ترانہ کے چند اشعار دیکھئے جس میں دینی و عصری علوم کا کتنا حسین امتزاج ہے۔

تفسیر آیات کریں گے

سائنسی ایجادات کریں گے

فکر کو لے کر ذکر کے ہمراہ

سفرِ خلاء کی بات کریں گے

عبدالربّ ثاقب عمری صاحب غزل کے شہنشاہ ہیں۔ انہوں نے نہایت شاندار غزلیں لکھی ہیں۔ انہیں کلاسیکی ادب میں جگہ دی جاسکتی ہے۔ طالب علمی کے دوران انہوں نے علامہ اقبال، جوش ملیح آبادی، خواجہ الطاف حسین حالی، مرزا اسد اللہ خان غالب، فیض احمد فیض، اختر شیرانی، اسرار الحق مجاز، انور مرزا پوری کے کلام کا خوب مطالعہ کیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے کلام میں قدیم و جدید کا بڑا حسین امتزاج پایا جاتا ہے۔ الفاظ کا سلیقہ، معنی آفرینی، کلام میں رنگینی اور پختگی سب کچھ موجود ہے۔

ثاقب صاحب کی عمر کا بڑا حصہ تلاشِ معاش میں ماورِ وطن سے دور گزرا۔ اپنے گھر پر رہنے کا بہت کم موقع ملا ہے۔ چنانچہ لکھتے ہیں۔

ہم اپنے گھر میں بہت کم قیام کرتے ہیں

وطن سے دور بہت دور کام کرتے ہیں

چھوڑ کر اپنا وطن شاہیں کے بال و پر لئے

ہم بخوبی گردشِ دوراں کو سلجھانے گئے

بعد مدت اس طرح ہم ان کو سمجھانے گئے  
جیسے بچے کو کھلونے دے کے بہلانے گئے  
اس غزل میں غالب کا رنگ غالب ہے۔

بڑھ کر نہیں اک خواب سے دنیا میرے آگے  
داد اس کی جو دے گا وہی سچا مرے آگے  
اپنی ہی جسے ذات کا عرفان ہو حاصل  
ہے ایک وہی دیدہ بینا مرے آگے  
اس غزل میں نازک خیالی کی داد دیجئے۔

اجڑے ہوئے گلشن کی تعمیر کو کیا کہیئے  
ہلکے سے تبسم کی تاثیر کو کیا کہیئے  
معصوم سے ہونٹوں کی تحریر کو کیا کہیئے  
خاموش نگاہوں کی تقریر کو کیا کہیئے

ثاقب صاحب کی شاعری بھی میرے کلام کی طرح غم کی شاعری ہے لیکن وہ قاری کو  
غم سے نکال کر سعی پیہم میں لگا دیتے ہیں۔ ان کا فلسفہ غم اس شعر میں عیاں ہے۔

ثاقب نہ لگا دل کو اس درجہ تو دنیا سے  
ہر لمحہ راحت پر بس غم کا اجارا ہے  
غم کا نفسیاتی علاج بھی پیش کیا ہے۔

دل سے اب غم کو مٹانے کے لئے  
اشک کا دریا بہانا چاہیئے  
غالب نے کہا تھا:

درد کا حد سے گذرنا ہے دور ہو جانا

ثاقب صاحب رقمطراز ہیں۔

کس لئے جستجوئے مرہم ہے  
”درد خود ہی دوا نہیں ہے کیا؟“

علامہ اقبال نے فرمایا:

گرا جو دانہ زمیں پر وہی نہال ہوا  
حیات بعد ملی پہلے انتقال ہوا

ثاقب صاحب نے اسی خیال کی یوں عکاسی کی ہے۔

جو شاخِ دفن ہوئی تب کھلا ہے پھول اس پر

کہ پہلے موت ہوئی بعد میں شباب آیا

بیکل اتساہی کا ایک شعر:

لوگ ساحل پہ روتے سکتے رہے میرا منجد ہار میں ڈوبنا دیکھ کر

اپنے ہاتھوں میں کاغذ کی کشتی لئے ایک بچہ مگر مسکراتا رہا

ثاقب صاحب نے بھی اس طویل بحر میں طبع آزمائی کی ہے۔

سیم و زر کی تمنائیں دل میں لئے محلِ خوابوں کے تعمیر کرتا رہا

جیسے دریا کنارے کوئی بیٹھ کر نقشِ آب رواں پر بناتا رہا

یہ فضاؤں میں اڑتا ہوا آدمی جس نے شمس و قمر کو مسخر کیا

زندگی میں ترقی تو حاصل ہوئی پرسکون کے لئے تمللاتا رہا

اس شعر میں فیض کارنگ صاف نظر آتا ہے۔

وہ شب کو آئیں گے یا آئیں گے بوقتِ سحر

اس انتظار میں شام و سحر سے گذرے ہیں

انسان کی دو عملی سے ثاقب صاحب بیزار ہیں۔

ہے دل میں نہاں اور زباں پر ہے عیاں اور  
اس دور میں انساں کے ہوئے قلب و زباں اور  
ہو شر باگرانی نے انسان کی کمر توڑ دی اور وہ کشمکش حیات میں سرشار ہے۔  
زمیں کی سیر بھی ہم سے نہ ہو سکی ثاقب  
وہ اہل فکر خلاؤں میں جا کے آئے ہیں  
ایک مرصع غزل کے چند اشعار پڑھئے اور لطف اٹھائیے۔

نہ مہر و مہ نہ ستاروں میں پائی جاتی ہے  
چمک وہ جو تری آنکھوں میں پائی جاتی ہے  
نہ مشک میں ہے نہ عنبر میں اور نہ پھولوں میں  
مہک وہ جو تری زلفوں میں پائی جاتی ہے  
نہ عندلیب نہ کوئل میں اور نہ مینا میں  
چمک وہ جو ترے نغموں میں پائی جاتی ہے

مختصر یہ کہ ”فیضانِ ربانی“ ثاقب صاحب کے افکار و خیالات کا سرمایہ، جذبات و

احساسات کا بہتا دریا، اور تجربات کی کان ہے۔

میں اس دیوان کی اشاعت پر ثاقب صاحب کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور مجھے

قوی امید ہے کہ یہ کلام اہل علم میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور اسے خوب

پذیرائی حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ

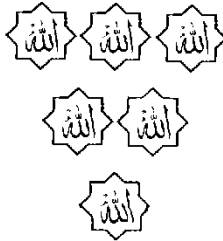


عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی



ثاقب کو تو نے یا رب توحید سے نوازا  
توحید ہی نے اس کو تحمید پر اُبھارا





تو رب کبریا ہے مالک ہے تو ہمارا  
تیرے سوا کوئی بھی اپنا نہیں سہارا

کس طرح حمد تیری ہم سے بیاں ہو یا رب  
محدود اپنی ہستی تو بحر بے کنار

بندوں کو تو نے نعمت اسلام کی جو بخشی  
اب چھوڑ کر یہ نعمت پاتے ہیں وہ خسارا

گرتے ہوؤں کو تو نے یارب اٹھا دیا ہے  
بگڑا ہوا نصیبہ مجبور کا سنوارا

ایوبؑ ہوں کہ یوسفؑ ہوتی ہوں یا کہ عیسیٰؑ  
تو ہی بنا ہے سب کے دکھ درد کا سہارا

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

آتشِ کدے کو تو نے گلشن بنا دیا تھا  
نمروود کو گماں تھا ہے آگ پر اجارا

تو نے عطا کیا تھا معراج میں جو تحفہ  
وہ آنکھ کی ہے ٹھنڈک وہ غم کا ہے سہارا

تیری نوازشوں کے ہیں نت نئے کرشمے  
طعنوں سے دشمنوں کے تو نے مجھے سدھارا

اسلاف پر کرم تھا جس طرح تیرا یا رب  
چشمِ کرم کا ہم پر ہو جائے کچھ اشارا

ثاقب کو تو نے یارب توحید سے نوازا  
توحید ہی نے اس کو تحمید پر ابھارا



# نعتیں

اگر سورج چمکتا ہو تو گل کردو چراغوں کو  
اگر ہو چاند روشن جگنوؤں کی کیا ضرورت ہے





## نعت

خدا کی ذاتِ واحد منبعِ دریائے رحمت ہے  
محمدؐ رحمۃً للعلمین ، کیا ان کی عظمت ہے

نبیؐ کی ذاتِ اقدس مرکزِ فہم و فراست ہے  
نبیؐ کی ذاتِ اقدس مصدرِ علم و فصاحت ہے

نبیؐ کی ذاتِ اقدس مخزنِ عرفان و حکمت ہے  
نبیؐ کی ذاتِ اقدس مشعلِ رشد و ہدایت ہے

نبیؐ کی ذاتِ اقدس ماحیِ کفر و ضلالت ہے  
نبیؐ کی ذاتِ اقدس حاملِ قرآن و سنت ہے

www.KitaboSunnat.com

نبیؐ کا جو طریقہ ہے ، وہی راہِ طریقت ہے  
جو ہے طرزِ عمل ان کا وہی اصلِ حقیقت ہے

نبیؐ کی سنتوں سے جس کسی کو بھی عداوت ہے  
وہی دنیا میں رسوا ہے اسے عقبیٰ میں ذلت ہے

نبیؐ کی ذات سے ہر اک مسلمان کو محبت ہے  
محبت والہانہ ہو تو جنت کی بشارت ہے

ہمارے واسطے ہے رہنما اسوہ محمدؐ کا  
یہی اسوہ ہے جو ایمان کی اک واضح علامت ہے

اگر موسیٰؑ پیہر بھی چلے آئیں جو دنیا میں  
تو کہہ دیں گے کہ اب میری شریعت بے ضرورت ہے

ہزاروں رحمتیں برسیں امامِ بوضیفہؑ پر  
اِذَا صَحَّ الْحَدِيثُ مَذْهَبِيٌّ ۱ ان کی وصیت ہے

اگر سورج چمکتا ہو تو گل کر دو چراغوں کو  
اگر ہو چاند روشن جگنوؤں کی کیا ضرورت ہے

۱ صحیح حدیث میرا مذہب ہے۔

تمہارا گر عمل ہوگا کتاب اللہ و سنت پر  
کبھی گمرہ نہ تم ہو گے نبیؐ کی یہ نصیحت ہے

امیروں میں سخاوت کی صفت بیدار ہو جائے  
سخی کی آن اونچی ہے بڑی شانِ سخاوت ہے

دعا ہے پھر خلوص و دلربائی عام ہو جائے  
محبت سے رہیں باہم یہی شانِ اخوت ہے

محمدؐ رحمتِ عالم ہیں ثاقبؒ ، رہنما سب کے  
اطاعت کر اگر ان سے تجھے سچی محبت ہے



## نعت

خدا کی ذاتِ واحد منبعِ دریائے رحمت ہے  
محمدؐ رحمۃ اللعالمین ، کیا ان کی عظمت ہے

نبیؐ کی ذاتِ اقدس مرکزِ فہم و فراست ہے  
نبیؐ کی ذاتِ اقدس مصدرِ علم و فصاحت ہے

نبیؐ کی ذاتِ اقدس مخزنِ عرفان و حکمت ہے  
نبیؐ کی ذاتِ اقدس مشعلِ رشد و ہدایت ہے

نبیؐ کی ذاتِ اقدس ماحیٰ کفر و ضلالت ہے  
نبیؐ کی ذاتِ اقدس حاملِ قرآن و سنت ہے

نبیؐ کا جو طریقہ ہے ، وہی راہِ طریقت ہے  
جو ہے طرزِ عمل ان کا وہی اصلِ حقیقت ہے

نبیؐ کی سنتوں سے جس کسی کو بھی عداوت ہے  
وہی دنیا میں رسوا ہے اسے عقبیٰ میں ذلت ہے

نبیؐ کی ذات سے ہر اک مسلمان کو محبت ہے  
محبت والہانہ ہو تو جنت کی بشارت ہے

ہمارے واسطے ہے رہنما اسوہ محمدؐ کا  
یہی اسوہ ہے جو ایماں کی اک واضح علامت ہے

اگر موسیٰؑ پیہر بھی چلے آئیں جو دنیا میں  
تو کہہ دیں گے کہ اب میری شریعت بے ضرورت ہے

ہزاروں رحمتیں برسیں امامِ بوحنیفہؒ پر  
اِذَا صَحَّ الْحَدِيثُ مَذْهَبِيَّ ۱ ان کی وصیت ہے

۱ صحیح حدیث میرا مذہب ہے۔

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

اگر سورج چمکتا ہو تو گل کر دو چراغوں کو  
اگر ہو چاند روشن جگنوؤں کی کیا ضرورت ہے

تمہارا گر عمل ہوگا کتاب اللہ و سنت پر  
کبھی گمرہ نہ تم ہو گے نبیؐ کی یہ نصیحت ہے

امیروں میں سخاوت کی صفت بیدار ہو جائے  
سخی کی آن اونچی ہے بڑی شانِ سخاوت ہے

دعا ہے پھر خلوص و دلربائی عام ہو جائے  
محبت سے رہیں باہم یہی شانِ اخوت ہے

محمدؐ رحمتِ عالم ہیں ثاقبؒ ، رہنما سب کے  
اطاعت کر اگر ان سے تجھے سچی محبت ہے



## نعتِ مصطفیٰ ﷺ

طریقِ مصطفیٰ پر خود کو جو لایا نہیں کرتے  
حقیقت میں وہ لطفِ بندگی پایا نہیں کرتے

مسلمان شرک و بدعت سے ہمیشہ دور رہتے ہیں  
کبھی غیرِ خدا سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

یہ روضہ ہے محمدؐ کا ، زیارت اس کی تم کر لو  
مسلمان تو یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے

یہی ہے مسجدِ نبویؐ یہاں پڑھ لو نمازیں تم  
سعادت کے یہ لمحے بار بار آیا نہیں کرتے

عبدالرزاق ثاقب

فیضانِ ربّانی

جو ہے تو اُمتی قربان ہو جا ان کے اسوہ پر  
نبیؐ کے قبیح طعنوں سے گھبرایا نہیں کرتے

جو سنت کا ہو شیدائی شفاعت اس کی ہوتی ہے  
شفاعت اہل بدعت کی وہ فرمایا نہیں کرتے

جو ارشاداتِ نبویؐ کو بنالیں حرزِ جاں ثاقب  
قیامت میں وہ کوثرِ پی کے گھبرایا نہیں کرتے





## نعت محمد نبی کریم ﷺ

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا، کون؟ محمد کریم  
وَجَبَّ الشُّرْعُ عَلَيْنَا، کون؟ محمد کریم

برتر ہیں جو بعدِ خدا ، کون؟ محمد کریم  
ہیں جو امام الانبیاء ، کون؟ محمد کریم

جس نے جلائی شمعِ حقِ ظلمتِ کفر و باطل میں  
جن و بشر کا راہ نما ، کون؟ محمد کریم

شوہر ہیں جو عائشہؓ کے ، حسنینؓ کے ہیں نانا بھی  
والد بی بی فاطمہؓ ، کون؟ محمد کریم

زیبِ حرم ہے حرا کا نور ، ہر دو جہاں کا کوہِ نور  
دُرِّ یتیمِ آمنہ ، کون؟ محمدؐ کریم

جو ہے مبلغِ مکے کا ، جو ہے منادیِ طیبہ کا  
بسترِ جس کا تھا بویا ، کون؟ محمدؐ کریم

رب سے ملے جو عرش پر ، سدہ تھا جن کا راہ گزر  
ہیں جو نازِ انبیاء ، کون؟ محمدؐ کریم

ہاتھ میں جن کے بول اٹھیں کنکریاں خود ہی بر ملا  
قرآن ہے جن کا معجزہ ، کون؟ محمدؐ کریم

طائف میں جب وہ پہنچے زخموں ہی سے پُور ہوئے  
دیتے ہیں ان کو پھر بھی دعا ، کون؟ محمدؐ کریم

تلمیذِ رحمن و رحیم ، فاضلِ درسگاہِ حرا  
'اقراً' جس کی ابتدا ، کون؟ محمدؐ کریم

شان میں جن کی ثاقب نے نعتیہ اشعار کہے  
ہیں وہی جانِ اتقیاء ، کون؟ محمدؐ کریم

میں بھی اسی مرسل کا ادنیٰ سا ہوں امتی  
شکرِ خدا ، نہ مشرک ہوں اور نہ ہوں میں بدعتی



## نعتِ خاتم النبیین ﷺ

خاتم الانبیاء ہیں ہمارے نبی  
حضرت مصطفیٰ ہیں ہمارے نبی

رہبر و رہنما ہیں ہمارے نبی  
مجتبیٰ ، مقتدیٰ ہیں ہمارے نبی

ہادیٰ دو جہاں ہیں ہمارے نبی  
داعی انس و جاں ہیں ہمارے نبی

سرورِ دوسرا ہیں ہمارے نبی  
سید الانبیاء ہیں ہمارے نبی

آپ آئے ہدایت مکمل ہوئی  
آپ آئے شریعت مکمل ہوئی

ہے فصاحت کا جوہر ، نبیؐ کی زباں  
وصف ”مرزا“ کی باتوں میں ایسا کہاں؟

چاند ہے چودھویں کا ہمارے نبیؐ  
صبح کاذب کا تارا ہے ”مرزا“ نبی

علم کا ہے سمندر ہمارے نبیؐ  
”قادیانی“ ہو کیسے کسی کا نبیؐ!؟

ہر نبیؐ نے تو مولا پہ تکیہ کیا  
مٹ گیا جس نے ”مرزا“ پہ تکیہ کیا

کیوں نہ گر جائیں ”رہوہ“ کے ”لات“ و ”ہبل“  
سن کے ثاقب کی یہ نعتِ ختمِ الرسلؐ



## شُرک سے پاک نعت

شاہِ مدینہ<sup>ؐ</sup> ، شاہِ مدینہ<sup>ؐ</sup>  
 شاہِ مدینہ<sup>ؐ</sup> ، یثرب کے والی  
 سارے نبی ہیں رب کے سوالی  
 شاہِ مدینہ<sup>ؐ</sup> ، شاہِ مدینہ<sup>ؐ</sup>

جلوے ہیں سارے رب ہی کے دم سے  
 آباد عالم رب کے کرم سے  
 باقی ہر اک شئی نقشِ خیالی  
 سارے نبی ہیں رب کے سوالی  
 شاہِ مدینہ<sup>ؐ</sup> ، شاہِ مدینہ<sup>ؐ</sup>

رب ہی کے دم سے دنیا بنی ہے  
 نیلے فلک کی چادر تنی ہے  
 احمدؑ نہ ہوتے دنیا تھی کالی  
 سارے نبی ہیں رب کے سوا  
 شاہِ مدینہؑ ، شاہِ مدینہؑ

صرف آپؐ پہنچے عرشِ بریں تک  
 بعدِ خدا ہیں افضل وہ بے شک  
 کاندھے پہ بھر بھی ، کملی ہے کالی  
 سارے نبی ہیں رب کے سوا

شاہِ مدینہؑ ، شاہِ مدینہؑ  
 نورِ خدا ہے شمس و قمر میں  
 ہے اس کی قدرت شام و سحر میں  
 پھولوں میں ڈالی ، خوشبو نرالی

سارے نبی ہیں رب کے سوا  
 شاہِ مدینہؑ ، شاہِ مدینہؑ

# تنظیمیں

مثلیت کو توحید کا پیغام ہنا دو  
اسلام کو یورپ کی فضاؤں میں بسا دو





## نظم

تثلیث کو توحید کا پیغام سنا دو  
اسلام کو یورپ کی فضاؤں میں بسا دو

کب تک رہے ملت میں بھلا بغض و عداوت  
ہم ایک ہیں آپس میں یہ دنیا کو بتا دو

عربی میں ہو کچھ فخر نہ عجی میں ہو نفرت  
تقویٰ جو ہے بنیادِ شرف سب کو بتا دو

شرقی کو ذرا بھی نہ ہو غربی سے عداوت  
کردار سے ایمان کی تصویر بڑھا دو

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

ہرگز نہ کسی قلب کو آزرده کرو تم  
اخلاقِ محمدؐ کی بھی تصویر دکھا دو

فریاد بہ لب کب سے ہیں مظلوم مسلمان  
لہذا تشدد سے ہمیں جلد چھڑا دو

آگاہ ہمیں کرتا ہے ہر لمحہ گھڑی کا  
یہ وقت نہیں عیش کا ، اس کو نہ گنوا دو

مرکز سے ہر ایک شاخ کا ہو رابطہ محکم  
اے اہل چمن نظمِ گلستاں کو سجا دو

ملت کی قیادت کو یہ ثاقب کی صدا ہے  
اس ملتِ خفتہ کو ، اٹھو پھر سے جگا دو



## عافل ملت !

غفلت ميں جو ملت هوتى هے  
 وه مایه اپنا کھوتى هے  
 تدبير وهى کرتا هے جسے  
 تقدیر بنانى هوتى هے  
 سينچے نه اگر کھيتى وهقاں  
 وه کھيتى هرى کب هوتى هے  
 تاريکى شب کے بعد آخر  
 پھر صبح درختاں هوتى هے



## چلا جا !

شرافت کا پرچم اڑاتا چلا جا

نشانِ جہالت مٹاتا چلا جا

تو درسِ نفاست پڑھاتا چلا جا

اُصولِ نِظافت سکھاتا چلا جا

وعیدِ نجاست بتاتا چلا جا

نویدِ طہارت سناتا چلا جا

تو راہِ ہدایت بتاتا چلا جا

ضلالت کی رہ سے ہٹاتا چلا جا

سخاوت کی برکت بتاتا چلا جا

بخالت سے سب کو بچاتا چلا جا

سلاحِ یقین آزماتا چلا جا

شیاطیں کی دُرگت بناتا چلا جا

ہیں شرک اور بدعت سراسر نجاست

نجاست سے نفرت دلاتا چلا جا

خدا کی حکومت ہو قائم زمیں پر

خیالاتِ باطل مٹاتا چلا جا

رسولِ خدا راہبر ہیں ہمارے

تو منزل پہ دنیا کو لاتا چلا جا

خزاں آگئی گلشنِ زندگی میں

بہارِ یقین اس میں لاتا چلا جا

گلستانِ دین کب سے بے رنگ و بُو ہے

تو پھر اس کی رونق بڑھاتا چلا جا

چراغِ رسالت کو اُسوہ بنا کر  
قدم سوئے منزل بڑھاتا چلا جا

قدم ڈگمگائے نہ راہِ وفا میں  
ہر ایک دل پہ سہم بٹھاتا چلا جا

خود اپنوں سے نفرت ، یہ کیسی اخوت؟  
محبت سے نظریں ملاتا چلا جا

بہت ٹھوکریں تو نے کھائی ہیں مسلم!  
سنجھل کر قدم اب اٹھاتا چلا جا

سکوں کے لئے تشنہ لب ہے زمانہ  
تو جامِ اخوت پلاتا چلا جا

ملے راہ میں کوئی بھی تجھ سے ثاقب  
سلامِ محبت سناتا چلا جا

## عزائم

یہ فرض ادا صبح و مساء کرتے رہیں گے  
اللہ کی ہم حمد و ثنا کرتے رہیں گے

ہم جملہ فرائض کو ادا کرتے رہیں گے  
اور ساقی کوثر سے وفا کرتے رہیں گے

تذیل نبوت سے سدا روشنی لے کر  
ہم دہر کی ظلمت میں ضیا کرتے رہیں گے

بدعات و خرافات سے اور شرک سے بچ کر  
طعنہ یہ وہابی کا سنا کرتے رہیں گے

پھولوں کی نہیں سیج ، یہ پُر خار ہے وادی  
ہم چوٹ رہِ حق کی سہا کرتے رہیں گے

حق بات پہ ڈٹ جائیں گے ہم جھک نہ سکیں گے  
اسلام پہ جاں اپنی فدا کرتے رہیں گے

مظلوم مسلمانوں کا ہم کر کے تعاون  
اللہ سے نصرت کی دعا کرتے رہیں گے

صد شکر کہ ہم مسلک صادق کے ہیں حامل!  
حق اس کی اشاعت کا ادا کرتے رہیں گے

محروم ہیں جو سنت و توحید سے ثاقب  
ہم اُن کی ہدایت کی دعا کرتے رہیں گے





## بہنوں سے خطاب!

شرک و بدعت کے چراغوں کو بجھاؤ بہنوں!  
اور توحید کی تم شمع جلاؤ بہنوں!

اپنے چہروں کو رکھو آبِ وضو سے روشن  
روح کی پیاس نمازوں سے بجھاؤ بہنوں!

صبر کے گھونٹ پیو ، زُہد کے پیکر بن کر  
شکر کے جام پیو اور پلاؤ بہنوں!

اچھی باتیں ہی رہیں ورنہ زباں ہر لمحہ  
سرخی ہونٹوں پہ صداقت کی لگاؤ بہنوں!

عبدالربّ نابق

فیضانِ ربّانی

صرف اللہ کے در پر ہی جھکاؤ سر کو  
غیر کے در پہ جبیں تم نہ جھکاؤ بہنو!

اپنے چہروں پہ ملو شرم و حیا کا غازہ  
کا جل آنکھوں میں شرافت کا لگاؤ بہنو!

بچے جو آپ کی آغوش میں مُسکاتے ہیں  
ان کو زبیرہ و حسنین بناؤ بہنو!

چال سنت کے مطابق ہو تمہاری سیدی  
پاؤں میں عزم کے ”پازیب“ چڑھاؤ بہنو!

غربت و فقر میں بھی دل کو غنی ہی رکھو  
قلب میں نقشِ قناعت کو بٹھاؤ بہنو!

عقل پہ اپنی ، احادیث کو تولا نہ کرو  
روحِ نبیؐ سر میں لگاؤ بہنو!

ہر تسبیح کے تم اپنے گلے میں ڈالو  
اور لٹھے کو جہالت کے نکالو بہنو!

اپنی اولاد کو غیروں کی روش سے روکو  
علمِ قرآن و حدیث ان کو پڑھاؤ بہنو!

بالیاں کان میں طاعت کی رہیں آویزاں  
مہندی حسنت کی ہاتھوں میں لگاؤ بہنو!

حسنِ کردار سے قرآن کی تفسیر بنو  
حسنِ اخلاق سے تم حسن بڑھاؤ بہنو!

ثاقبِ العمری کی تم سے ہے گزارش اتنی  
اپنی بہنوں کو یہ اشعار سناؤ بہنو!



## مبارک عیدِ قرباں!

مبارک عیدِ قرباں کا مہینہ پھر سے ہے آیا  
خوشی اور شادمانی سے بھرا اب جام ہے لایا

پیمبرؐ کی وہ سنت بھول بیٹھے تھے جسے ہم سب  
اسی سنت کو زندہ کرتا ہے دن عیدِ قرباں کا

جزائے خیر ہے ہر اک بنِ مومئ ذبیحہ پر  
یہی وہ ماہ ہے جس نے دلِ مومن کو گرمایا

نہ کیوں اب شادماں ہو جائیں فقراء بھی یتامی بھی  
کہ ان پر سایہِ افگن ہو رہی ہے رحمتِ مولا

عبدالربّ ثاقب

فیضانِ ربّانی

نہ بھولے اپنے پالنہار کو جوشِ مسرت میں  
مسلمان کیلئے سب سے فزوں تر مرضی مولا

ہمیں یاد آئے ابراہیمؑ ، ثاقبِ عیدِ قربان سے  
ہماری جانچ کی خاطر خدا نے دن یہ دکھلایا



www.KitaboSunnat.com

## نظم

جو لاعلاج ہوتا ہے ہر اک دوا کے بعد  
اللہ فضل کرتا ہے اس پر دعا کے بعد

رب کی رضا ہی مل گئی جس خوش نصیب کو  
افضل نہیں ہے کوئی عطا اس عطا کے بعد

راہِ خدا میں جان کا نذرانہ دیجئے  
پیاری نہیں ہے کوئی وفا اس وفا کے بعد

گونجا ہے جب بھی نعرہٴ تکبیر یوں لگا  
دلکش نہیں ہے کوئی صدا اس صدا کے بعد

اعمالِ صالحہ سے مزین ہو زندگی  
بڑھ کر نہیں ہے کوئی ادا اس ادا کے بعد

مردانِ حُر کو زیب نہیں خوفِ غیر کا  
کیا خوفِ پھر کسی کا بھی خوفِ خدا کے بعد

بیگانگی ہے اپنوں کی کتنی ستم ظریف  
بڑھ کر نہیں ہے کوئی جفا اس جفا کے بعد

گہوارہ سکوں ہے نبیؐ کا دیارِ پاک  
اچھی لگی نہ کوئی فضا اس فضا کے بعد

آخر دعا قبول ہوئی بارگاہ میں  
اس ثاقبِ غریب کی آہ رسا کے بعد



## مسلکِ اہلِ حدیث

جادۂ صدق و صفا ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث  
مشرّبِ مہر و وفا ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث

دعوتِ خیرِ الوریٰ ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث  
شاہراہِ مصطفیٰ ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث

مشعلِ راہِ ہدیٰ ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث  
ظلمتِ شب میں ضیا ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث

ہے نقائص سے مُبرّا ، پاک تاویلات سے  
حق نگر ، حق آشنا ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث



اس میں کوئی شک نہیں یہ ہے صراطِ مستقیم  
ٹیڑھی راہوں سے بچا ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث

جوہرِ خیر القروں ہے ، پیکرِ اسلام ہے  
ہاں سلف کا راستہ ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث

اتباعِ سنتِ نبویؐ کی ہے اس میں ضیاء  
نورِ توحیدِ خدا ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث

ماحیِ شرک و ضلالت ، قاصِحِ بدعات و زور  
ٹھوک کر دیکھو کھرا ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث

مسلکِ حق سے ہے آخر بدگمانی کس لئے؟  
کامرانی کا ایذا ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث

فرقہ بندی چھوڑ کر ہوں وحدتِ ملت میں ضم  
درس سب کو دے رہا ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث

شکرِ رب کیوں کر ادا ہو ہم سے اے ثاقب بھلا  
فضل سے اس کے ملا ہے ، مسلکِ اہلِ حدیث



## نغمہ توحید گانے کا زمانہ آگیا

نغمہ توحید گانے کا زمانہ آگیا

مژدہ سنت سنانے کا زمانہ آگیا

خیر سے اپنوں کو سب اپنا بنا لیتے ہی ہیں

غیر کو اپنا بنانے کا زمانہ آگیا

حق کی خاطر جاں لٹانے کا زمانہ آگیا

دار پر بھی مسکرانے کا زمانہ آگیا

زخم کھا کر مسکرانا بھی تو کچھ آساں نہیں

مسکرا کر زخم کھانے کا زمانہ آگیا

فکرِ عقبیٰ ہی کرو دنیا گزر ہی جائے گی  
قصرِ جنت میں بنانے کا زمانہ آگیا

تاکے باقی رہے گا یہ تضادِ قول و فعل  
اپنی سیرت کو بنانے کا زمانہ آگیا

یک بیٹی نے فلسطین کی دیا ہے یہ پیام  
موت کو دل سے لگانے کا زمانہ آگیا

جاگنے والو اٹھو اٹھ کر ذرا آگے بڑھو  
سونے والوں کو جگانے کا زمانہ آگیا

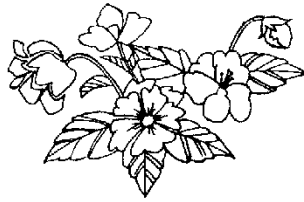
خوابِ غفلت میں بھلا کب تک رہو گے دوستو!  
ہوش میں آنے کا ، لانے کا زمانہ آگیا

عبدالرزق ثاقب

فیضانِ ربّانی

مقتضائے وقت ہے بس اتحاد و اتفاق  
اب تو جھگڑوں کے مٹانے کا زمانہ آگیا

اجتماعیت سے ثاقب ہو گی اپنی تربیت  
سب کو اک مرکز پہ لانے کا زمانہ آگیا



# تراغے

مردِ مومن مردِ قلندر  
جس سے ڈریں دارا و سکندر  
توڑ کے رکھ دے نفس کا آژدر  
مثلِ علیؑ مانندِ ابوذرؓ



## مرکزِ اہل حدیث

دین کا تو ہے نقیب ، دین کا تو ہے ربیب  
جو بھی ہو تجھ سے قریب ، اس کو ہو رحمت نصیب  
مرکزِ اہل حدیث ، مرکزِ اہل حدیث

بغض جو تجھ سے رکھے ، ہے وہ بڑا بدنصیب  
دین سے جو دور ہے ، کفر سے ہے وہ قریب  
مرکزِ اہل حدیث ، مرکزِ اہل حدیث

دین جو تجھ کو ملے ، غنچہٴ ایماں کھلے  
جہل ہو تجھ سے پرے ، علم کی دولت ملے  
مرکزِ اہل حدیث ، مرکزِ اہل حدیث

ہیں محمدؐ مصطفیٰ ، رب کعبہ کے حبیب  
دور کہاں کبریا ، ہے وہ شہِ رگ سے قریب  
مرکز اہل حدیث، مرکز اہل حدیث

تو ہے معیار الحدیث ، شرح اسرار الحدیث  
پھوٹتے ہیں ہر جگہ ، تجھ سے انوار الحدیث  
مرکز اہل حدیث، مرکز اہل حدیث

علم کا تو ہے دیا ، جس میں ہے حق کی ضیاء  
جو بھی ہو میری دعا ، ہو وہ مقبول خدا  
مرکز اہل حدیث، مرکز اہل حدیث

تجھ پہ اگر ہو جفا ، تو نہ ہو اس سے خفا  
ہے یہی ان کا صلہ ، حق پہ جو ہوں گے فدا  
مرکز اہل حدیث، مرکز اہل حدیث



کتنے ہی لائق ہوئے ، کتنے ہی فائق ہوئے  
 دین کے عاشق ہوئے ، علم کے شائق ہوئے  
 مرکز اہل حدیث، مرکز اہل حدیث

کئی دیئے روشن ہوئے ، رونقِ گلشن ہوئے  
 لالہ و سون ہوئے ، کامل ہر فن ہوئے  
 مرکز اہل حدیث، مرکز اہل حدیث

شرک ہے مثل سراب ، شرک ہے خانہ خراب  
 شرک ہے وجہ عذاب ، کہتی ہے رب کی کتاب  
 مرکز اہل حدیث، مرکز اہل حدیث

کبر سے علماء ہوں دور ، فخر سے طلباء ہوں دور  
 بخل سے امراء ہوں دور ، فسق سے صلحاء ہوں دور  
 مرکز اہل حدیث، مرکز اہل حدیث

عبدالربّ ثاقب

فیضانِ ربّانی

اے خدا ہم ہیں فقیر ، تو ہے غنی اور قدیر  
 ہم کو بنا دہر میں ، دین و ملت کا سفیر  
 مرکز اہل حدیث، مرکز اہل حدیث

دے ہمیں حق کا شعور ، ہم ہوں بدعت سے نفور  
 دے مئے حق کا سرور ، دل میں ہو ایماں کا نور  
 مرکز اہل حدیث، مرکز اہل حدیث

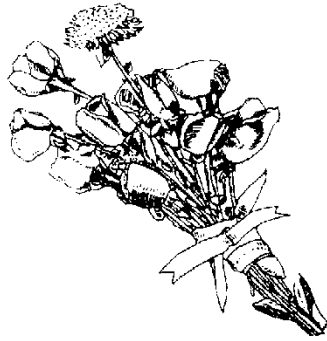
تو بنے حق کا منار ، علم کا ہو آبخار  
 تجھ سے دیں ہو باوقار ، راز حق ہو آشکار  
 مرکز اہل حدیث، مرکز اہل حدیث

منتظمینِ کرام ، کرتے ہیں جو انتظام  
 ہیں وہ خدا کے غلام ، اور جہاں کے امام  
 مرکز اہل حدیث، مرکز اہل حدیث

عبدالرزق ثاقب

فیضانِ ربّانی

ثاقب گنم کا ، درد بھرا ہے کلام  
اس کا یہ حسن عمل ، حشر میں آئے گا کام  
مرکز اہل حدیث، مرکز اہل حدیث



## ترانہ انشاء اللہ

حق کی صدا کو عام کریں گے  
 دینِ خدا کا کام کریں گے  
 رب کی لگن ہم دل میں بسا کر  
 صبح سے لے کر شام کریں گے

انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ  
 انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ

علم و عمل کے پیکر بن کر  
 حق کا روشن نام کریں گے  
 خُلقِ نبیؐ کو اپنا کر ہم  
 دشمنِ دین کو رام کریں گے

انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ  
 انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

صرف خدا کے در پہ جھکیں گے  
 غیر کے در پہ سر نہ رکھیں گے  
 ذکرِ خدا ہر آن کریں گے  
 حق پہ جئیں گے حق پہ مریں گے

انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ  
 انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ

کبر سے اور نخوت سے بچیں گے  
 بغض سے اور نفرت سے بچیں گے  
 شرک سے اور بدعت سے بچیں گے  
 حشر میں ہم ذلت سے بچیں گے

انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ  
 انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ

عبدالرب تاقب

فیضانِ ربّانی

جھوٹ سے اور غیبت سے بچیں گے  
 ہر بدتر خصلت سے بچیں گے  
 باطل کی نصرت سے بچیں گے  
 شیطان کی طاعت سے بچیں گے

انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ  
 انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ

ہم جھوٹی شہرت سے بچیں گے  
 ناجائز دولت سے بچیں گے  
 ہر ذلت ، کتبت سے بچیں گے  
 فیشن کی لعنت سے بچیں گے

انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ  
 انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

پاک میرا رب ” سبحان اللہ “  
 حمدِ خدا ” الحمد للہ “  
 ” بسم اللہ “ سے کام شروع ہو  
 نظر بد پر ” ما شاء اللہ “

انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ  
 انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ

اول اللہ ، آخر اللہ  
 باطن اللہ ، ظاہر اللہ  
 ساری خلقت کی ہے تسبیح  
 اللہ اللہ ، ناصر اللہ

انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ  
 انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ

خیر پہ ” ما شاء اللہ “ کہیں گے  
 شر پہ ” نعوذُ باللہ “ کہیں گے  
 وعدے پر ہم صاف ولی سے  
 فوراً ” انشاء اللہ “ کہیں گے

انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ  
 انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ

مردِ مومن مردِ قلندر  
 جس سے ڈریں ڈارا و سکندر  
 توڑ کے رکھ دے نفس کا اثر  
 مثلِ علیؑ مانند ابوذرؓ

انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ  
 انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ



ہم نہ تو استکبار کریں گے  
 وَاللّٰہِ اِسْتِغْفَارَ کریں گے  
 اُوراد و اذکار کریں گے  
 رُوح کو ہم سرشار کریں گے

انشاء اللّٰہ ، انشاء اللّٰہ ، انشاء اللّٰہ ، انشاء اللّٰہ  
 انشاء اللّٰہ ، انشاء اللّٰہ ، انشاء اللّٰہ ، انشاء اللّٰہ

تفسیر آیات کریں گے  
 سائنسی ایجادات کریں گے  
 فکر کو لے کر ذکر کے ہمراہ  
 سفرِ خلا کی بات کریں گے

انشاء اللّٰہ ، انشاء اللّٰہ ، انشاء اللّٰہ ، انشاء اللّٰہ  
 انشاء اللّٰہ ، انشاء اللّٰہ ، انشاء اللّٰہ ، انشاء اللّٰہ

علم کی روشن شمع کریں گے  
 جہل کا قلعہ قمع کریں گے  
 افراط و تفریط سے بچ کر  
 دُنیا و دین کو جمع کریں گے

انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ  
 انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ

بخش دے یارب نورِ ایماں!  
 فہمِ حدیث و فہمِ قرآن  
 ثاقب کو ہے اس کا ایقان  
 لوٹ آئے گی شانِ مسلمان

ANNA (PUBLISHERS) PVT. LTD.

انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ  
 انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ ، انشاء اللہ

## حفظِ قرآن کا مقابلہ

لعل و گہر لؤلؤ، مرجاں کی پہچاں کا مقابلہ  
 سینۂ ملت میں ہے نہاں جس کے ارماں کا مقابلہ  
 قرآنی دنیا میں ہے یہ عرفاں کا مقابلہ  
 رحماں کے بندوں میں کلامِ رحماں کا مقابلہ

سالانہ برطانوی حفظِ قرآن کا مقابلہ  
 پیارے طلبہ میں ہے نورِ ایماں کا مقابلہ

عرش سے جو اُتری کتاب  
 ہے یہی سچی کتاب  
 حفظ سے مل جائے ہے  
 حافظوں کو راہِ صواب

سالانہ برطانوی حفظِ قرآن کا مقابلہ  
 پیارے طلبہ میں ہے نورِ ایماں کا مقابلہ

عبدالربّ ثاقب

فیضانِ ربّانی

جو بھی شخص اس کو پڑھے  
 رحمتوں کا در کھلے  
 غور سے اس کو جو پڑھے  
 سزمدی راز بھی کھلے

سالانہ برطانوی حفظِ قرآن کا مقابلہ  
 پیارے طلبہ میں ہے نورِ ایماں کا مقابلہ

آخری ہے یہ کتاب  
 جو ہے کتابِ لاجواب  
 حل کئے اس نے سدا  
 مسئلے بے حد و حساب

سالانہ برطانوی حفظِ قرآن کا مقابلہ  
 پیارے طلبہ میں ہے نورِ ایماں کا مقابلہ

اللہ نے کہا ہے یہ  
 نور ہے اور ہدیٰ ہے یہ  
 ضابطہٴ حیات ہے یہ  
 دُعا اور دوا ہے یہ

سالانہ برطانوی حفظِ قرآن کا مقابلہ  
 پیارے طلبہ میں ہے نورِ ایماں کا مقابلہ

قرآن نے اسلاف کی تحریر بدل کر رکھ دی تھی  
 قرآن نے اسلاف کی تقریر بدل کر رکھ دی تھی  
 قرآن نے اسلاف کی تدبیر بدل کر رکھ دی تھی  
 قرآن نے اسلاف کی تقدیر بدل کر رکھ دی تھی

سالانہ برطانوی حفظِ قرآن کا مقابلہ  
 پیارے طلبہ میں ہے نورِ ایماں کا مقابلہ

قوم کے یہ نونہال  
 ہیں بہت ہی خوش خصال  
 شوق سے کرتے ہیں حفظ  
 رب کا کلام لازوال

سالانہ برطانوی حفظِ قرآن کا مقابلہ  
 پیارے طلبہ میں ہے نورِ ایماں کا مقابلہ

بچو تم قرآن پڑھو اور بزرگو قرآن پڑھو  
 بہنو تم قرآن پڑھو اور بھائیو قرآن پڑھو  
 'بیت القرآن' کی ہے یہ تم سب سے گزارش صبح و مسا  
 قرآن پڑھو اور عمل کرو پھیلاؤ جہاں میں نور و ضیاء

سالانہ برطانوی حفظِ قرآن کا مقابلہ  
 پیارے طلبہ میں ہے نورِ ایماں کا مقابلہ

مولانا شعیب احمد آرگنائزر ہیں مسابقہ کے  
 مولانا شعیب احمد ڈائریکٹر ہیں مسابقہ کے  
 مولانا عبدالہادی ایڈوائزر ہیں مسابقہ کے  
 مولانا حفیظ اللہ اسکالر ہیں مسابقہ کے

سالانہ برطانوی حفظِ قرآن کا مقابلہ  
 پیارے طلبہ میں ہے نورِ ایماں کا مقابلہ

آساتذہ اور منصفین ، قائدین اور منتظمین  
 صدرِ جلسہ ، ضیوفِ کرام ، طلباء اور معاونین  
 اللہ دے تو سب کو جزا دنیا میں اور عقبیٰ میں  
 برکت عطا فرما الہی عمر میں علم میں تقویٰ میں

سالانہ برطانوی حفظِ قرآن کا مقابلہ  
 پیارے طلبہ میں ہے نورِ ایماں کا مقابلہ

ثاقب کی بس یہ ہے دعا  
 ہو یہ کتابِ رہنما  
 سینوں میں بھر دے اے خدا!  
 قرآن و حدیث کی ضیا

سالانہ برطانوی حفظِ قرآن کا مقابلہ  
 پیارے طلبہ میں ہے نورِ ایماں کا مقابلہ





## الہجرہ اسکول برمنگھم

برمنگھم میں علم کا گلشن ، الہجرہ اسکول  
فکری تربیت کا معدن ، الہجرہ اسکول

ترتیب فطرت کا پیکر ، الہجرہ اسکول  
دستِ قدرت کا ہے منظر ، الہجرہ اسکول

ایمان و ایقان میں محکم ، الہجرہ اسکول  
جہدِ مسلسل ، عملِ پیہم ، الہجرہ اسکول

شرقی ، غربی ، عربی ، عجمی ، الہجرہ اسکول  
جس میں نہیں کچھ فرق نسلی ، الہجرہ اسکول

دین کا اور دنیا کا سگم ، لہجرہ اسکول  
مولوی اور مسٹر ہیں باہم ، لہجرہ اسکول

ٹیچر نظم و ضبط میں کامل ، لہجرہ اسکول  
طلباء ہر قانون پہ عامل ، لہجرہ اسکول

اسکولوں میں بالا و برتر ، لہجرہ اسکول  
ظلمتِ شب میں جیسے ہے اختر ، لہجرہ اسکول

بام و در ہیں خوب منور ، لہجرہ اسکول  
مستقبل ہے روشن و انور ، لہجرہ اسکول

چادرِ زہراءِ عفتِ مریم ، لہجرہ اسکول  
پیاری تصویروں کا الہم ، لہجرہ اسکول

بانی اس کے برادر ثاقبؒ ، لہجرہ اسکول  
چرخ پہ جیسے نجم الثاقبؒ ، لہجرہ اسکول

سب کی توجہ کا ہے طالبؒ ، لہجرہ اسکول  
مسلم کلچر تاکہ ہو غالبؒ ، لہجرہ اسکول



## نظم

بیاں توحید اور سنت سے جو منقول ہوتا ہے  
وہی ہر اک مسلمان کے لئے مقبول ہوتا ہے

یہ دنیا کے مناصب کیا ہیں اور ان کی حقیقت کیا  
کوئی مامور ہوتا ہے کوئی معزول ہوتا ہے

ہر اک انسان اپنی زندگی میں جو بھی کرتا ہے  
فرشتوں کے دفاتر میں وہ سب منقول ہوتا ہے

مسلمانوں کے ذمے تھی امامت سارے عالم کی  
کوئی نااہل ہوتا ہے تو پھر معزول ہوتا ہے

برائی گرچہ گھر میں اہل خانہ کیوں نہ کرتے ہوں  
بزرگِ خانداں ہر حال میں مسؤل ہوتا ہے

اُسے اعزاز ملتا ہے خدا کے ہاں شہادت کا  
مجاہد جو بھی حق کی راہ میں مقتول ہوتا ہے

گنہ کے بعد جو بھی صدقِ دل سے توبہ کرتا ہے  
گنہ ایسا نہ ہونے ہی پہ ، بس محمول ہوتا ہے

قریب مرگ ہوتا ہے کوئی انساں مگر پھر بھی  
فضولیات میں دنیا کی وہ مشغول ہوتا ہے

حقیقت آدمی پر زندگی کی کھل ہی جاتی ہے  
اسے پیغام جب کہ موت کا موصول ہوتا ہے

جو عالمِ ڈر سے لوگوں کے نہیں کہتا ہے حقِ ثاقب  
حقیقت میں وہ عالمِ جاہل و مجہول ہوتا ہے

# گلدستہائے تہنیت

بحمد اللہ اب طے ہو چکی تجرید کی منزل  
رفیقِ زندگانی سے ، بہارِ زندگانی ہے



## گلدستہ تہنیت

بتقریب شادی خانہ آبادی برادر عزیز القدر فضیلۃ الشیخ محمد عبدالہادی  
العمری المدنی نازک اللہ لہما و جمع بینہما بالخیر مبعوث امام  
محمد بن سعود اسلامیہ یونیورسٹی ریاض، برائے مرکزی جمعیت اہل  
حدیث برطانیہ، بتاریخ ۲۴/شعبان ۱۴۰۳ مطابق ۷/جون ۱۹۸۳ء

\*\*\*\*\*

یہ جشنِ عقدِ مسنوں بھی شریعت کی نشانی ہے  
بہ ظلّ ضوءِ قرآنی حدیثوں کی زبانی ہے

حسینِ فطرت کی ایک رنگیں حقیقت شادمانی ہے  
سہانی کس قدر اب یہ فضائے گلستانی ہے

بحمد اللہ اب طے ہو چکی تجرید کی منزل  
رفیقِ زندگانی سے ، بہارِ زندگانی ہے

خدا کے فضل سے مولانا ہادی بن گئے نوشاہ  
نہ پوچھو والدہ کو کس قدر اب شادمانی ہے

یہ شرق و غرب کے داعی فرنگ و ہند کے ہادی  
اب ان ہی سے فضائے ارض بر مگھم سہانی ہے

دلہن ہے حافظۂ قرآن ، تو دلہا شارح قرآن  
ادھر ہے حسن لفظوں میں ادھر حسن معانی ہے

پدر افضل ، پچا سرور ، خسر سیف و تقی الدین  
مبارکباد کی پیاری دعا ان کی زبانی ہے

قطر سے بے خطر اب شیخ ندوی بھائی آ پہنچے  
بہ تکمیل تمنا ان کا چہرہ ارغوانی ہے



’عمر آباد‘ سے ’عبداللہ بھائی‘ بھی چلے آئے  
خوشی سے قلب ہے مسرور رُخ بھی خسروانی ہے

اعزاءِ اقرباءِ احباب سب مسرور و شاداں ہیں  
یہ سب فصلِ الہی ہے خدا کی مہربانی ہے

’سعیدہ‘ ’عائشہ‘ اور ’قیصر‘ و ’اسماء‘ کا کیا کہنا  
بڑے خوش دل ہیں دیور اور خوشتر دیورانی ہے

’سلیمہ‘ اور ’رشیدہ‘ ’واجدہ‘ اور ’ماجدہ‘ خوش ہیں  
کہ بھابھی کے قدم سے گھر میں اب رحمت نشانی ہے

مبارک موقعہ زریں پہ ثاقب کا ہے یہ عالم  
کہ دل فرحت سے ہے فرحاں زباں پر شعر خوانی ہے



## گلہائے تہنیت

دختر جناب محمد عبداللطیف عرف شریف جانی صاحب مالک 'سوپر لاریز'  
رامنٹاپور بتاریخ: ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۰م ۱۵ دسمبر ۱۹۸۹ء بروز جمعہ  
بہ مقام: مسجد باب السلام، مغل پورہ حیدرآباد، دکن انڈیا

\*\*\*

مبارک ہو مبارک ہو ، مبارک دن یہ آیا ہے  
گلے ملنے کو سب اٹھو ، مبارک دن یہ آیا ہے  
مبارک ہو، مبارک ہو، مبارک دن یہ آیا ہے

مسرت کا وہ دن آیا ، تھے جس کے منتظر ہمارے  
دفور شادمانی کے ہیں ہر اک سمت نظارے  
خدا کی حمد فرماؤ، مبارک دن یہ آیا ہے

عبدالرزاق ثاقب

فیضانِ ربّانی

مبارک ہو تمہیں 'عبدالسلام' دن یہ مسرت کا  
 مسرت کا ، بہاروں کا ، خوشی کا اور محبت کا  
 خدا کا شکر فرماؤ، مبارک دن یہ آیا ہے

تمہارے امی ابا دیکھتے ہیں تم کو اُلفت سے  
 نہیں پھولے سماتے ہیں خسر صاحب مسرت سے  
 ستارو مسکرا اٹھو، مبارک دن یہ آیا ہے

بنے 'عبدالسلام' دلہا ، تمہیں دلہن مبارک ہو  
 محبت کا موڈت کا تمہیں گلشن مبارک ہو  
 فضاؤں کو بھی مہکاؤ، مبارک دن یہ آیا ہے

عروسہ 'اسرلی اسماء' اب تمہیں دلہا مبارک ہو  
 تمہاری زندگی کے واسطے نوشا مبارک ہو  
 یہ مژدہ سب کو پہنچاؤ، مبارک دن یہ آیا ہے

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

عبدالستار ہیں فرحاں تو ہیں عبداللطیف شاداں  
 پدر کے اور خسر کے ہو گئے اب دیکھ لو ارماں  
 'مبارکباد' ان کو دو، مبارک دن یہ آیا ہے

ہیں 'حاجی سید ابراہیم علی صاحب' بہت خوشتر  
 کہ ان کی پہلی دختر کی ہیں یہ بھی پہلی ہی دختر  
 دعائیں لے نانا کی، مبارک دن یہ آیا ہے

'یوسف' تایا پھوپھا 'احمد' چچا 'عبدالوحید صاحب'  
 'مسعود' و 'مصلح' و 'عبدالصمد'، 'عبدالحمید صاحب'  
 دلہے کے دلہے بھائیوں کو، مبارک دن یہ آیا ہے

بہن ہیں 'عطیہ اسماء'، 'عرشیہ' اور 'قدسیہ اسماء'  
 وداع کرتے ہوئے حاجی کو آنکھوں میں ہے انکی ماء  
 یہ پیاری پیاری بہنوں کو، مبارک دن یہ آیا ہے

لے پانی

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

ہیں 'اسحاق' اور 'اسمعیل' صاحب دونوں پیارے عم  
 نہ ہونے سے یہاں اسحاق صاحب کے ہے سبکو غم  
 مبارک ماموؤں کو اب، مبارک دن یہ آیا ہے

بھائی ہیں 'عبدالبحیر' 'عبدالجبار' 'عبداللطیف'  
 ایک ہیں 'عبدالعزیز' سب کے محاسن لطیف  
 پیارے پیارے بھائیوں کو، مبارک دن یہ آیا ہے

خدا الفت محبت سے رکھے دلہا و دلہن کو  
 سدا تھامے رہیں قرآن و سنت ہی کے دامن کو  
 دعا کو ہاتھ پھیلاؤ، مبارک دن یہ آیا ہے

ہزاروں ایسے رشتوں کا سبب ہو رشتہٴ اُلفت  
 دعا ثاقب کی ہے اور اقرباء کی دے خدا برکت  
 صدا آئیں کی لہراؤ، مبارک دن یہ آیا ہے



# تفسیر کے

فیض پا کر جن سے لاکھوں ہو گئے قدسی نفوس  
حضرت حماد عمری وہ مجسم اضطراب



میرے پیرومرشد حضرت العلام

## ابوالبلیان حماد صاحب عمری

دامت برکاتہم العالیہ

اک قلندر کی طرح ہے زندگی روشن کتاب  
درحقیقت جس نے پائی ہے سعادت بے حساب

فیض پا کر جن سے لاکھوں ہو گئے قدسی نفوس  
حضرت حماد عمری وہ مجسم اضطراب

میری دینی تربیت بھی فیض سے جن کی ہوئی  
ہیں مرے اُستازِ عالی 'ابوالبلیان' عالیجناب!

شاعری میں وہ مرے مرشد ہیں میں ان کا مرید  
میرے مرشد کو جزائے خیر دے ربّ وہاب

# الشیخ سالم مبارک الجوهی المحترم

قصیدہ در شان فضیلت الشیخ سالم مبارک الجوهی المحترم حفظہ اللہ الخیر سعودی عرب

\*\* \*\* \*\*

شیخ سالم مبارک الجوهی  
ہیں وہ مثل گلاب در خوبی

راست گو ، حق پرست اور بیباک  
ان کو آتی نہیں ہے روباہی

احترام ان کا ہم پہ لازم ہے  
قدر دانی بھی ان کی ہے نیکی

پیکرِ صدق و حلم و خوش خلقی  
نُطق ہے گویا ان کی خاموشی



’الخبر‘ میں جو گزرے بارہ سال  
مہربانی انہیں کی سب کچھ تھی

’شیخ‘ خود مجھ کو شیخ کہتے تھے  
دل کشادہ تھا ظرف بھی عالی

دے ’محمد‘ ۱ ’صلاح‘ ۲ ’مبارک‘ ۳ کو  
میرے مولا تو اپنی خوشنودی

خوش رہیں ’مونس‘، ’خلدہ‘ اور ’غادہ‘  
مثل لؤلؤ و ’عمیرے‘ و ’ہیفایے‘ بھی

’عم سالم‘ کو دے جزائے خیر  
دنیا و آخرت میں اے باقی!

۱ ۲ ۳: شیخ صاحب کے صاحبزادے۔

۴ ۵ ۶ ۷: شیخ صاحب کی صاحبزادیاں۔

عبدالرزاق ثاقب

فیضانِ ربّانی

’لٹاں جی‘ کو دعا ہے ثاقب کی  
کر سعادت عطا انہیں ربی!

۹: شیخ صاحب کی اہلیہ محترمہ۔



امام مسجد نبوی ڈاکٹر الشیخ عبدالحسن بن محمد القاسم المحترم

## ﴿ کلمة الترحیب المنظومة ﴾

فی شأن الضیف المحترم صاحب الفضیلة الشیخ الدكتور  
عبدالمحسن بن محمد القاسم / حفظه الله تعالى و رعاه  
امام و خطیب المسجد النبوی الشریف بالمدينة المنورة  
المملكة العربية السعودية

-----

جیذا 'دكتور اے عبدالحسن القاسم' خوشا  
ہیں امام مسجد نبوی کے با فضل خدا

آپ ”برمتکم“ جو آئے ، ہو گئے ہم شادماں  
بارک اللہ جیذا اهلا و سهلا مرحبا

آپ ہیں پر سوز قاری اے امام محترم!  
ہر مسلمان آپ سے رہتا ہے خوش صبح و مسا  
اے ڈاکٹر۔

انعقادِ موتمرا ہو ، یا ہوں ملت کے امور  
آپ نے سب کے لئے دروازہ اپنا وا کیا

آپ کی حق گوئی سے آگاہ ہیں عرب و عجم  
بات جو سچی ہو وہ کہتے ہیں بے چون و چرا

جس مسلمان کا یقین محکم ، عمل پیہم رہے  
نصرتِ غیبی نہ کیوں اس کی کرے ہر دم خدا

ہیں خطیب ایسے کہ جن کے سوز دل سے بالیقین  
زندگی کے فلسفہ کا عقدہ فوراً ہی کھلا

آپ ہیں ایسے مدبر اور بصیرت کے امین  
حکمت و دانش ، ذکاوت کا نیا اک در کھلا

۱۔ کانفرنس۔

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

والد ماجد تھے ان کے عبقری ، بحر العلوم  
جنت الفردوس میں دے قصر لآلی و انجوم

ہیں برادر آپ کے شیخ اسمعیلؑ جو  
نیک طینت ، نیک سیرت ، محسن ملت ہیں وہ

اپنے فکر انگیز خطبے دے کے اوروبائے میں آپ  
طالبانِ علم میں گوہر لٹائے بے بہا

دورہ فرماتے ہیں اکثر شرق میں اور غرب میں  
غلغلہ اسلام کا تاکہ رہے ہر جا پیا

اُن کے سارے بھائی ، سارے اہل خانہ ، اقرباء  
واسطے آباء کے بے شک ہیں یہ صدقہء جاریہ

۱۔ شیخ اسمعیل القاسم بن محمد حفظہ اللہ۔ ۲۔ یورپ۔

دین کی خدمات جو کرتے ہیں وہ اخلاص سے  
اے خدا! دارین میں تو ان کو دے احسن جزا

ہے دعا ثاقب کی ، ”الشیخ علامہ القاسم“ کے لئے  
شاد رکھ ، آباد رکھ ، ان کو تو اے ربّ علّا!



## امامِ اہل سنت الشیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ

علم کے تھے آسمان ، محمد بن عبدالوہابؒ  
اور عمل میں عالی شان ، محمد بن عبدالوہابؒ

حق کے تھے وہ ترجمان ، محمد بن عبدالوہابؒ  
دین کے بھی پاسباں ، محمد بن عبدالوہابؒ

اک مجدد منفرد ، محمد بن عبدالوہابؒ  
اک فقیہ اور مجتہد ، محمد بن عبدالوہابؒ

متبع سنت مؤحد ، محمد بن عبدالوہابؒ  
خیر کے ہر دم مؤید ، محمد بن عبدالوہابؒ

علم کے تھے بحرِ زاخر ، محمد بن عبدالوبؓ  
دین و ملت کے وہ ناصر ، محمد بن عبدالوبؓ

ماحیٰ شرک اور بدعت ، محمد بن عبدالوبؓ  
مُحیٰ توحید و سنت ، محمد بن عبدالوبؓ

تھے امین دین و ملت ، محمد بن عبدالوبؓ  
اور امامِ اہل سنت ، محمد بن عبدالوبؓ

عبقری انسان تھے ، محمد بن عبدالوبؓ  
سچے مسلمان تھے ، محمد بن عبدالوبؓ

www.KitaboSunnat.com

تھے عرب کے راہبر ، محمد بن عبدالوبؓ  
اور عجم کے بھی خضر ، محمد بن عبدالوبؓ



عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

دین کی تفسیر تھے ، محمد بن عبدالوہبؒ  
حق کی اک شمشیر تھے ، محمد بن عبدالوہبؒ

مشرکوں کے تھے عدو ، محمد بن عبدالوہبؒ  
دینِ حق کی آبرو ، محمد بن عبدالوہبؒ

وہم سارے ڈھا دئے ، محمد بن عبدالوہبؒ  
روشنی پھیلا گئے ، محمد بن عبدالوہبؒ

ہیں جو وہ شیخوں کے شیخ ، محمد بن عبدالوہبؒ  
سیدوں کے بھی ہیں شیخ ، محمد بن عبدالوہبؒ

پختہ قبریں ڈھا دئے ، محمد بن عبدالوہبؒ  
آستانے ڈھا دئے ، محمد بن عبدالوہبؒ

گدیاں کر دیں اُجاڑ ، محمد بن عبدالبوبؓ  
 کر چکے شر کو پچھاڑ ، محمد بن عبدالبوبؓ

تھے امام العارفیں ، محمد بن عبدالبوبؓ  
 تھے امام المتقیں ، محمد بن عبدالبوبؓ

حاملِ جذباتِ کیف ، محمد بن عبدالبوبؓ  
 اور مجاہدِ قلم و سیف ، محمد بن عبدالبوبؓ

السعودیٰ کے خیر خواہ ، محمد بن عبدالبوبؓ  
 دعوتِ حق کے گواہ ، محمد بن عبدالبوبؓ

اپنوں نے طعنے دئے ، محمد بن عبدالبوبؓ  
 غیروں نے تشنّے دئے ، محمد بن عبدالبوبؓ

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

جن کو وہابی کہا ، محمد بن عبدالوہبؒ  
اور گلابی کہا ، محمد بن عبدالوہبؒ

طعنہ یہ اچھا لگا ، محمد بن عبدالوہبؒ  
کیونکہ وہابی وہ تھا ، محمد بن عبدالوہبؒ

جن کو کہا نہ بدعتی ، محمد بن عبدالوہبؒ  
قبر پرست نہ نجی ، محمد بن عبدالوہبؒ

’وہاب‘ نام اللہ کا ، محمد بن عبدالوہبؒ  
’وہاب‘ کام اللہ کا ، محمد بن عبدالوہبؒ

’مؤتمراً‘ ذیشان ہے ، محمد بن عبدالوہبؒ  
اس کا یہ عنوان ہے ’ محمد بن عبدالوہبؒ‘

۱۔ کانفرنس۔

عبدالرزاق ثاقب

فیضانِ ربّانی

ہم اسی منج پہ ہیں ، محمد بن عبدالوہبؒ  
ہم اسی حج و حج پہ ہیں ، محمد بن عبدالوہبؒ

یا خدا! ہم کو بتا ہر گھڑی راہِ ہدیٰ  
اور اسی پر تُو چلا ، دشمنوں کو بھی سدا

’شیخ‘ نے پھیلائی ہے توحید و سنت کی ضیاء  
’شیخ‘ کی تربت پہ تو نور کا دریا بہا

منتظمین و حاضرین ، ثاقبؒ گمنام کو  
شاد رکھ ان کو خدا روزِ جزا دے جزا

’آلِ سعود‘ کو حشر تک حرین کا رکھ پاسباں  
’آلِ الشیخ‘ کو حشر تک اسلام کا رکھ ترجمان



## حاتم ہالینڈ

ہالینڈ کی معروف دینی و سماجی اور کاروباری شخصیت حاجی عبدالحکیم جنجوعہ صاحب

ہالینڈ کے ہیں محترم ، جنجوعہ عبدالحکیم  
تھامے ہیں جو حق کا علم ، جنجوعہ عبدالحکیم

ہیں حاملِ ہر علم و فن ، جنجوعہ عبدالحکیم  
اخلاص سے معمور من ، جنجوعہ عبدالحکیم

ہیں نغمسارِ قوم بھی ، جنجوعہ عبدالحکیم  
اور دلفگارِ قوم بھی ، جنجوعہ عبدالحکیم

ہے درد ، دل میں موجزن ، جنجوعہ عبدالحکیم  
پاکیزہ ہے جن کی لگن ، جنجوعہ عبدالحکیم

مسجد کے جو معمار ہیں ، جنجوعہ عبدالحکیم  
ملت کے جو سالار ہیں ، جنجوعہ عبدالحکیم

کوٹلی بھی جن سے فیضیاب ، جنجوعہ عبدالحکیم  
ڈڈلہ بھی جن سے باریاب ، جنجوعہ عبدالحکیم

رحمن کی رحمت رہے ، جنجوعہ عبدالحکیم  
اللہ کی برکت رہے ، جنجوعہ عبدالحکیم

اللہ جزائے خیر دے ، جنجوعہ عبدالحکیم  
اللہ عطاءے خیر دے ، جنجوعہ عبدالحکیم

ثاقب کی ہے رب سے دعا ، جنجوعہ عبدالحکیم  
دارین میں پائیں صلہ ، جنجوعہ عبدالحکیم

۱۔ آزاد کشمیر کے ایک شہر کا نام ہے۔ ۲۔ برطانیہ کے ایک شہر کا نام ہے۔



انسان جن و ارض و سماء کی ہے یہ صدا  
اٹھو! کہ کھینچ ڈالو رُشدی کی کھال کو!



## خطاب بہ ناصر!

جمال عبدالناصر سابق صدر جمہوریہ مصر کی بھجوت میں، جس نے اپنے دور  
اقتدار میں اسلامی انقلابی جماعت 'اخوان المسلمون' کے بانی اور اس  
جماعت کے جید علمائے کرام کو قتل کرادیا

فرعون وہ عہدِ حاضر کا، جس نے کہ ستم ایجاد لیا  
علماء کو چڑھا کر سولی پر، اپنا ہی تو گھر برباد کیا

فرعونِ زمانہ سن لینا! مسلم کے مقابل جو آیا  
دنیا میں بھی وہ ناکام رہا اور چین نہ عقبی میں پایا

بَنَّا و قُتِبَ کو قتل کیا! ان کو تو شہادت مل ہی گئی  
اور تیرے مقدر میں لیکن ہر طرح کی ناکامی ہی رہی



موسیٰ کے مقابل جب بھی کوئی فرعون جھگڑنے آیا ہے  
کھائی ہے شکستِ فاش اس نے، خمیازہ بھی اپنا پایا ہے

تو ظلم و ستم کا پیکر ہے، فرعون جو بن کر اُبھرا ہے  
شیطان کے بھائی بندوں نے نرغے میں تجھے اب گھیرا ہے

اللہ سنبھل جا اے ناصر! کب تک تو رہے گا یوں جابر  
انجام بُرا ہے جابر کا، اللہ ہے ہر شئی پر قادر



(۱) الشیخ حسن البنا شہید، بانی ”الاخوان المسلمون“ جمہوریہ مصر

(۲) الشیخ السید محمد قطب الشہید، مرشد عام ”الاخوان المسلمون“

(۳) اسرئیل مراد ہے جو مصر پر حملہ کر کے اس کا ناطقہ بند کئے ہوئے ہے۔ فِیئَا لِلَّاسْفِ!

## مردودِ زمانہِ رشدی

گستاخِ خدا و گستاخِ رسول ﷺ مصنفِ 'شیطانی کلمات' مردودِ زمانہ  
سلمانِ رشدی لعینۃ اللہ علیہ کی مذمت میں

پہچان لو اسلام کے تم خد و خال کو  
تا آنکہ جان لو تم شیطان کی چال کو  
انسان جن و ارض و سماء کی ہے یہ صدا  
اٹھو! کہ کھینچ ڈالو رشدی کی کھال کو!

دیکھ لو رشدی کی گہری چال کو  
ڈر نہیں مولا کا بد اعمال کو  
آ رہی ہے ہر طرف سے یہ صدا  
دو سزا اس دور کے دجال کو!



بخش دے میرے ابا کو اللہ میاں!  
بخش دے میرے تایا کو اللہ میاں!



## مرثیہ پیاری اماں مرحومہ و مغفورہ!

ہے کون جو ہو زندگی و موت پہ قادر  
صد سال بھی جی جائیں تو مرنا ہے بالآخر

انسان نے چاہا کہ ہو وہ روح پہ قادر  
تکمیلِ حتمت سے ابھی تک ہے وہ قاصر

اللہ کے احکام سے انکار ہو کیسے  
مامور ہیں ہم اس کے ہمارا ہے وہ آمر

حق بات یہی ہے کہ یہ دنیا ہے سرائے  
کچھ دیر یہاں رک کے گزرتا ہے مسافر

ہر آدمی فرمانِ نبیؐ غور سے سن لے  
دنیا ہے رہِ خلد، بشرِ اس کا مسافر

دنیا کی حقیقت نہیں مومن کے لئے کچھ  
وہ کون ہے جو عالمِ فانی پہ ہوشا کر

دنیا میں کوئی بچ نہ سکا دستِ قضا سے  
چاچی ہو کہ تائی ہو کہ دختر ہو کہ مادر

کیوں بھولا ہے انسان یہ فرمانِ خدا کا  
ہر نفس کو چکھنا ہے مزا موت کا آخر

اماں ہے ہمیں آپ کے مرنے کا بہت غم  
کیوں رنج نہ ہو آپ جو تھیں ماں میری آخر

میں آپ کی خدمت کا ادا کر نہ سکا حق  
بیٹے کی دعا ہے تمہیں جنت ملے فاخر

## آہ حضرت بن بازؒ!

سماحۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن بازؒ  
مفتی اعظم سعودی عرب کے سانحہ ارتحال پر

جب قضا و قدر کے محکم اشارے ہو گئے  
'حضرت بن باز' بھی اللہ کو پیارے ہو گئے

'ابن عبداللہ' تھے ، علامہ شیخ عبدالعزیز  
مفتی اعظم تھے ، مشفق ، مہرباں ، ہر داعی

تھے بصارت سے اگرچہ 'شیخ صاحب' بے بصیر  
پر بصیرت پر تھے قادر وہ بقیہانِ قدیر

آنکھ والوں سے زیادہ کام دیں گا کر گئے  
رہتی دنیا تک بالآخر نام اپنا کر گئے

’شیخ صاحب‘ کا تھا علمی فیض جاری شش جہات  
استفادہ اُن سے کرتے رہتے تھے سب جامعات

بے بہا دیتے رہے وہ اپنی جیبِ خاص سے  
اور سدا دیتے رہے وہ اپنی جیبِ خاص سے

مستحق طلباء کی کرتے تھے کفالت وہ سدا  
اور علماء کی بھی کرتے تھے وکالت وہ سدا

تھے محدث اور مفسر ، مجتہد ، شیخ الحدیث  
اور فقیہ عصر حاضر ، مجتہد ، شیخ الحدیث

عابد و زاہد ، موحد ، داعی سنت تھے وہ  
اک ولی اللہ تھے ، اسلاف کی عظمت تھے وہ

’اتَّقُوا اللَّهَ‘ سے وہ کرتے بادشاہوں کو خطاب  
ڈر نہ تھا چھن جائے منصب اور نہ کچھ خوف عتاب

نیکیاں ان کی رقم کرنے کو دیواں چاہئے  
خوبیاں ان کی بیاں کرنے کو ’سجباں‘ چاہئے

سب مسالک کے نمائندے تھے ان کے پاس جمع  
جب ہوئے بیتاب پروانے تو بس بجھ گئی شمع

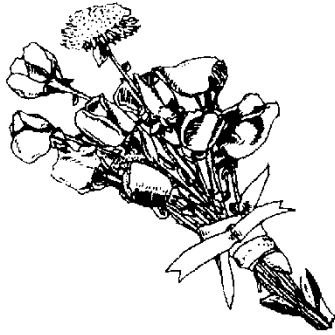
کر معاف ان کی خطائیں، بخش دے ربِ غفور  
اعلیٰ علیّین میں پہنچا انہیں ربّ شکور

لے اللہ سے ڈرو!



ہم کو ان کے وصف اپنانے کی تو، توفیق دے  
پھر ہر اک انساں کو پہنچانے کی تو، توفیق دے

پھول اس اُجڑے گلستاں میں کوئی پھر کھل تو جائے  
پھر کوئی نعم البدل ہم کو الہی مل تو جائے



## میری تائی ماں صاحبہ مرحومہ و مغفورہ

(والدہ محترمہ مولانا محمد عبدالبہادی العمری المدنی

امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ)

\*\*\*

چھوڑ کر تنہا ہمیں اے تائی ماں!  
 ایک دم تم چل بیس اگلے جہاں  
 ہو گئی تبدیل اب غم سے خوشی  
 میرے دل پر چھا گئی ہے خامشی  
 آپ جاتے ہی گئی جو روشنی  
 صحن دل پر چھا گئی مردہ دلی  
 تائی ماں کو بخش اے اللہ میاں!  
 تو بنا فردوس کو ان کا مکاں



## تأثراتِ غم

بروفاتِ حسرت آیاتِ ابا جان مرحوم و تایا صاحبِ مغفور علیہما الرحمۃ

میرے ابا بھی دنیا سے رخصت ہوئے  
میرے تایا بھی دنیا سے رخصت ہوئے

ان کے جانے سے اب ظلمتیں بڑھ گئیں  
دفعۃً میری خوشیاں بھی سب گرھ گئیں

بانٹ کر سب کو زندہ دلی چل بے  
چھانٹ کر سب کی مردہ دلی چل بے

جب بھی کرتے تھے تلگو زباں میں بیاں  
رشک کرتے تھے خود ہندو اہل زباں

تھے وہ اردو زباں کے بھی شیریں بیاں  
صرف توحید و سنت تھا وردِ زباں

چلتے پھرتے ہی دنیا سے رخصت ہوئے  
اور رخصت بھی وہ سوئے جنت ہوئے

مسجد و مدرسہ کے بھی تھے منتظم  
اور حلقے کے بھی وہ رہے مہتمم

کس قدر وہ بھی دلدادہ سنت کے تھے  
کس قدر وہ عدو شرک و بدعت کے تھے

www.KitaboSunnat.com

شرک و بدعات کی جو تھی تائید گاہ  
رب کی توفیق سے اب ہے توحید گاہ

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

سجدہ کرنے کو پہلے تو کوئی نہ تھا  
ساجدیں سے ہے بھرپور اب وہ جگہ

بھائیوں میں کچھ ایسی محبت رہی  
'سرورِ افضل' کی ضرب المثل بن گئی

ایسی الفت کسی میں نہ دیکھی گئی  
ایسی چاہت کسی میں نہ دیکھی گئی

دل میں کچھ فرق دونوں کے آیا نہیں  
جیسے بھائی تھے وہ ، اُن کے جیسا نہیں

ایسے ابا نہیں ایسے تایا نہیں  
کیا کریں سر پہ اب ان کا سایا نہیں

مثل ہارون و موسیٰ تھے تبلیغ میں  
دونوں ارفع و اعلیٰ تھے تبلیغ میں

مشرکانہ گھرانے میں پیدا ہوئے  
تعزویہ دار خانے میں پیدا ہوئے

دونوں بھائی ہوئے آشنا حق سے جب  
شرک و بدعت مٹانے لگے خود ہی تب

زندگی بھر امامت بھی بے لوث تھی  
زندگی بھر خطابت بھی بے لوث تھی

دی تھی دینے کی عادت جو اللہ نے  
دی نہ لینے کی خصلت تو اللہ نے

تنخواہ دیتے رہے سب کو ، لیتے نہ تھے  
پیسے رہ کر وہ سب کو پلاتے رہے

ایک مسجد تھی پھر دو مساجد بنیں  
ایک منزل پہ دو منزلیں چڑھ گئیں

ایک مکتب جو تھا مدرسہ بن گیا  
اور پھر دوسرا مدرسہ بھی بنا

شہر کی سمت گاؤں سے ہجرت ہوئی  
سلکِ شر سے اس طرح نفرت ہوئی

بخش دے میرے ابا کو اللہ میاں!  
بخش دے میرے تایا کو اللہ میاں!

اُن کو اللہ! فردوس میں دے مکاں  
وہ سدا انبیاء کے رہیں درمیاں

ان کو مل جائے خُلدِ بریں کا چمن  
ان پہ رحمتِ خدا کی ہو سایہ فگن

ان کی اولاد ہو صدقہ جاریہ  
اور جاری رہے حشر تک سلسلہ

نیک توفیق یارب! دے اُخلاف کو  
جیسے تو نے عطا کی تھی اَسلاف کو



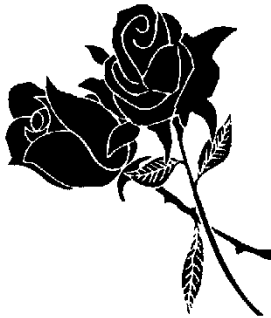


عبدالرب ثاقب

فیضان ربانی



رسواہ ہونے میں نہیں لگتی ہے دیر  
نام کرنے اک زمانہ چاہئے



## غزل

بعد مدت اس طرح ہم ان کو سمجھانے گئے  
جیسے بچے کو کھلونے دے کے بہلانے گئے

اپنے ہی گھر یوں گئے جیسے کہ بیگانے گئے  
جان کر ہر شئی کو پھر ہم بن کے انجانے گئے

برق کے جور و ستم سے جب نشیمن جل گیا  
کوششِ پیہم سے ہم تنکے اٹھا لانے گئے

چھوڑ کر اپنا وطن شاہیں کے بال و پر لئے  
ہم بہ خوبی گردشِ دوراں کو سلجھانے گئے

میری بے تابی جو دیکھی ناز سے اس نے کہا  
 شمع روشن ہو جدھر اس سمت پروانے گئے

حج سے ہوں معصوم یوں جیسے ابھی پیدا ہوئے  
 کتنے ہی اشخاص بس 'الحاج' کہلانے گئے

سوز و سازِ عشق نے ثاقب کو جب مضطر کیا  
 لکھ کے اک تازہ غزل محفل کو گرمانے گئے



## غزل

بڑھ کر نہیں اک خواب سے دنیا میرے آگے  
داد اس کی جو دے گا وہی سچا میرے آگے

کچھ اس سے زیادہ نہیں دنیا کی حقیقت  
کہتے ہو چمن جس کو ہے صحرا میرے آگے

تابندہ مقدر نہیں رہتا ہے ہمیشہ  
شہرت ہے فقط وعدہ فردا میرے آگے

کیا جانے کوئی مست نگاہی کی حقیقت  
بھرپور ہے صہبا سے یہ مینا میرے آگے

عبدالربّ ثاقب

فیضانِ ربّانی

کیوں ہوگی مجھے خواہشِ لیلیٰ و زینبا  
حورانِ بہشتی کا ہے جلوا میرے آگے

درماندہ تحریرِ مرا زورِ قلم ہے  
ہے موجزنِ افکار کا دریا میرے آگے

غصے پہ جسے صبر و تحمل کی ہو طاقت  
ہے قدر کے قابل وہ توانا میرے آگے

اپنی ہی جسے ذات کا عرفان ہو حاصل  
ہے ایک وہی دیدہ بینا میرے آگے

اٹھتی ہے تہہ دل سے تمنا میرے دل میں  
گونجا کرے توحید کا نغما میرے آگے

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

ثاقب جو کھڑا ہوتا ہے دربارِ خدا میں  
آجاتا ہے اللہ بھی میرا میرے آگے



## غزل

اجڑے ہوئے گلشن کی تعمیر کو کیا کہئے  
ہلکے سے تبسم کی تاثیر کو کیا کہئے

اس طورِ مجلیٰ کی تنویر کو کیا کہئے  
اک مردِ مجاہد کی تصویر کو کیا کہئے

معصوم سے ہونٹوں کی تحریر کو کیا کہئے  
خاموش نگاہوں کی تقریر کو کیا کہئے

تدبیر کے خوگر کو تقدیر کا شکوہ کیوں؟  
تقدیر بدلنے کی تدبیر کو کیا کہئے

کیا عزمِ جہانبانی ، کیا جذبہٴ ایمانی  
اس فاتحِ خیبر کی تکبیر کو کیا کہئے

زندانی و سلاسل سے ممکن ہے رہائی بھی  
لیکن تیری زلفوں کی زنجیر کو کیا کہئے

قرآن ہے کلامِ اللہ ، شارح ہیں رسول اللہ  
قرآن کی عظمت اور تفسیر کو کیا کہئے

اُف جاگتی دنیا میں خوابیدہ مسلمان ہے  
اس خوابِ پریشاں کی تعبیر کو کیا کہئے

اللہ کا خلیفہ بھی مسجود ملائک بھی  
اس حضرتِ انساں کی توقیر کو کیا کہئے



عبدالربّ ثاقب

فیضانِ ربّانی

اعداء کے دلوں پر بھی تھا سہہ رواں ان کا  
اخلاقِ نبوت کی شمشیر کو کیا کہئے

مانگا تھا بہت تھوڑا ثاقب نے بہت پایا  
”لیکن تیری رحمت کی تاخیر کو کیا کہئے“



## غزل

تمہارے روئے تاباں پر قیامت کی جوانی ہے  
تمہاری چال میں بادِ بہاری کی کہانی ہے

نہ پوچھ اے شیخ میری زندگی کی داستاں مجھ سے  
کے تاب شنیدن! یہ جوانی کی کہانی ہے

کیا نذرِ خزاں تم نے میرے دل کے گلستاں کو  
ہے ویرانی ہی ویرانی یہ کیسی باغبانی ہے!

تمہاری دلبری کو دیکھ کر یوں لوگ کہتے ہیں  
دیارِ عشق پر اہل جفا کی حکمرانی ہے

نہ پایا ہے نہ پائیں گے کبھی جنسِ وفا شاید  
یہی وہ شے ہے جس کی تیری محفل میں گرانی ہے

ترستے ہی رہے ساحل کو جو اہلِ سفینہ تھے  
رہی گرداب میں کشتی یہ کیسی بادبانی ہے

یہاں مظلوم پر ظالم کا پیہم ظلم ہے یا رب!  
نہ جانے کس شنگر کی یہاں پر حکمرانی ہے

محبت میں میرے دل پہ نہ پوچھو کیا نہیں گزری  
رہا پڑ مردہ دل آنکھوں سے اشکوں کی روانی ہے

جوانی ایک ڈھلتی چھاؤں ہے کیا فخر ہو اس پر  
یہاں ہر چیز فانی ہے یہ دنیا خود بھی فانی ہے

نظر اٹھنے نہ پائی تھی کہ حائل ہو گئے پردے  
جنوں والوں سے کیسے مہوشوں کو بدگمانی ہے

تمہاری بزم میں اک عاشقِ دلگیر آیا ہے  
نہ پوچھی بات تک اس کی یہ کیسی میزبانی ہے

محبت کے مزے سے دل میرا سرشار تھا لیکن  
جوانی نے کسک وہ دی کہ دل اب پانی پانی ہے

گگہ کل تک زباں پر تھا ہماری غیر کا ، ثاقب  
مگر یاروں کے احسانوں کی اب تو نوحہ خوانی ہے



## غزل

نہ تو نغمہ سنج بلبل نہ تو گل میں دکشی ہے  
جو کلی کلی ہے مضطر تو یہ کیسی بے کلی ہے

میرے قلب و جاں کے مالک میری عرضداشت سن لے  
میرے دل کو کر منور تو ضیائے دائمی ہے

نہیں ظرف مجھ میں اتنا کہ تیری عطا سنبھالوں  
میں یہ جانتا ہوں ورنہ تیرے پاس کیا کمی ہے

نہ دوا ہی کارگر ہے نہ دعا ہی بااثر ہے  
”مجھے درد دینے والے تیری بندہ پروری ہے“

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

نہ خدا سے یاس رکھو، نہ بتوں سے آس رکھو  
یہی رازِ زندگی ہے ، یہی اصلِ بندگی ہے

نہ خلوص ہے جہاں میں نہ کہیں وفا کی خوشبو  
ہے جہاں مفاد ، دنیا اسی موڑ پر کھڑی ہے

یہ نظر فریب جلوے یہ نظر ہائے رنگیں  
یہ بتوں کی دلکشی ہے کہ یہ سحر سامری ہے

یہ تیری حیاتِ ثاقب ہے خدا کی اک امانت  
کبھی تو نہ کر خیانت یہی شانِ منصفی ہے



## غزل

جو رب کی حمد و ثنا صبح و شام کرتے ہیں  
ان ہی پہ اپنی وہ رحمت تمام کرتے ہیں

ہم اپنے گھر میں بہت کم قیام کرتے ہیں  
وطن سے دُور بہت دُور کام کرتے ہیں

سلگ رہی ہے جو سینوں میں آتشِ نفرت  
ہم اس بناء پہ محبت کو عام کرتے ہیں

نشاں ہے مونچھ کا لب پر نہ رُخ پہ داڑھی ہے  
نہ جانے لوگ انہیں کیوں امام کرتے ہیں

شعور مردہ ، دل افسردہ ، عقل پڑمردہ  
کچھ ایسے لوگ بر صبح و شام کرتے ہیں

زباں پہ مہر ہے اور ہاتھ پیر پر قدغن  
ہم ان سے اب تو نظر سے کلام کرتے ہیں

وہ بجلیاں جو گراتے ہیں خرمنِ دل پر  
نگاہِ مست سے ساقی کا کام کرتے ہیں

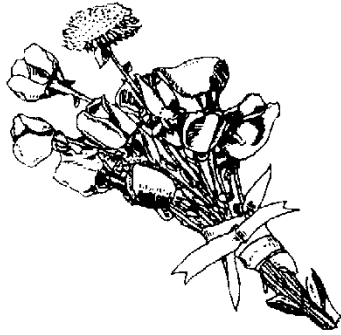
جلادیں کشتیاں پہنچے تھے جن سے ساحل پر  
یہ ہیں وہ مرد جو دنیا میں نام کرتے ہیں

نگاہِ تشنہ ، زباں تشنہ اور ذہن بھی تشنہ  
”یہ لوگ اور ہمیں تشنہ کام کرتے ہیں“



مجھے فریب ، مسلسل سکون کا دے کر  
 نہ جانے مجھ پہ وہ کیوں اتہام کرتے ہیں

وہ اپنے خط سے نہ دے کر جوابِ ثاقب کو  
 نہ جانے نیند کیوں اس کی حرام کرتے ہیں



## غزل

اللہ رے اُلفت بھی کیا خوب سہارا ہے  
کوئی بھی نہیں اپنا ، پر غم تو ہمارا ہے

کیوں اے دلِ ناداں! تو شیدائی اُلفت ہے  
اتنا تو سمجھ لیتا ، انجام خسارا ہے

الفت میں تری میرا اب حال کچھ ایسا ہے  
پاکر بھی تجھے میں نے پھر تجھ کو پکارا ہے

داغوں سے محبت کے ، گلشن ہے میرا سینہ  
ہر زخمِ مرا گل ہے ، ہر داغ ستارا ہے

ثاقب نہ لگا دل کو اس درجہ تو دنیا سے  
ہر لمحہ راحت پر ، بس غم کا اجارا ہے



## غزل

رونقِ دل کو بڑھانا چاہئے

اُن کو محفل میں بلانا چاہئے

اب جگر پر چوٹ کھانا چاہئے

”حوصلہ دل کا بڑھانا چاہئے“

دل کو اب ایسا بنانا چاہئے

ہر جفا پر مسکرانا چاہئے

دل سے اب غم کو مٹانے کے لئے

اشک کا دریا بہانا چاہئے

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

اشک پی لینے سے غم گھٹتا نہیں  
ان کو مرثاگان سے بہانا چاہئے

رسواہ ہونے میں نہیں لگتی ہے دیر  
نام کرنے اک زمانا چاہئے

داستانِ غم سنا کر آخرش  
ان کو اب اپنا بنانا چاہئے

پاس اپنے اب تو وہ آتے نہیں  
پاس اُن کے ، ہم کو جانا چاہئے

عشق گر مطلوب ہے ثاقب ، تو پھر  
خود کو دیوانہ بنانا چاہئے

## غزل

غنجیہ دل کھلا نہیں ہے کیا؟

یہ خدا کی عطا نہیں ہے کیا؟

طبعِ صدق و صفا نہیں ہے کیا؟

صحبتِ اتقیاء نہیں ہے کیا؟

آس بُت سے لگائے ہو کیوں تم؟

یہ بتاؤ خدا نہیں ہے کیا!

اپنے دل میں جگہ مجھے دو تم

ظرف اتنا بڑا نہیں ہے کیا؟

حُور ، باغ و بہار ہو جو تم  
خلد کی یہ فضا نہیں ہے کیا؟

پاس تم ہو تو زندگی نعمت  
دین تمہارے سزا نہیں ہے کیا؟

میں تمہارا ہوں ، یا ہو تم میرے  
فیصلہ یہ ہوا نہیں ہے کیا؟

کس لئے جستجوئے مرہم ہے؟  
”دردِ خود ہی دوا نہیں ہے کیا؟“  
www.KitaboSunnat.com

نام لینا بھی جب نہیں منظور  
عشق پھر باحیا نہیں ہے کیا؟

آپ کے حال سے ہمارا حال  
آشکارا ہوا نہیں ہے کیا؟

وقتِ طوفاں نہیں خدا پہ نظر  
ناخدا کا خدا نہیں ہے کیا!

جل کے خود سب کو نور دیتی ہے  
شمع کی یہ وفا نہیں ہے کیا؟

جی نہیں لگ رہا ہے ثاقب کا  
ساتھ میں دلربا نہیں ہے کیا؟





## غزل

متاعِ صبر لٹی ، دولتِ قرار گئی  
وہ ہم سے دور ہوئے ، رونقِ بہار گئی

پڑی جو ایک نظر ان کی ، صحنِ گلشن میں  
کلی کو پھول کیا ، پھول کو نکھار گئی

حیات ، لذت و غم کا حسین سنگم ہے  
کہ آئی ناز سے ، لوٹی تو اشکبار گئی

مرض یہ قوم کا کچھ بھی سمجھ میں آ نہ سکا  
خدا کو چھوڑ کے کیوں جانبِ مزار گئی!

دیا ہے شمع نے انساں کو درسِ عبرت یوں  
جلا کے اپنی 'انا' بزم کو سنوار گئی

وطن جو لوٹے تو عقدہ کھلا ہے یہ ثاقب  
خزاں تھی دشت میں ، اب گھر سے بھی بہار گئی



## غزل

الہی صحنِ گلستاں میں اک عذاب آیا  
کہ پھول نوچنے ، مالی ہی بے حجاب آیا

عجیب آج محبت میں انقلاب آیا  
کہ مجھ سے ملتے ہوئے بھی انہیں حجاب آیا

بس اس قدر ہے حقیقت ہی زندگانی کی  
کہ سطحِ آب پہ جیسے کوئی حباب آیا

کبھی جو شیخ چلے سوئے میکدہ چھپ کر  
تو اُن کے سامنے بس ، تحفہ خضاب آیا

جو شاخِ دفن ہوئی ، تب کھلا ہے پھول اس پر  
کہ پہلے موت ہوئی بعد میں شباب آیا

وہ چاہتے تھے کہ میں ان کو بے نقاب کروں  
مگر یہ کہتے ہوئے بھی انہیں حجاب آیا

چرا لیا دلِ ثاقب تو ، لٹ گئے وہ بھی  
یہ انقلاب میں اک اور انقلاب آیا



## غزل

سیم و زر کی تمنائیں دل میں لئے، محلِ خوابوں کے تعمیر کرتا رہا  
جیسے دریا کنارے کوئی بیٹھ کر، نقشِ آبِ رواں پر بناتا رہا

میں وسائل کو مقصد سمجھتا رہا، خونِ ارماں کا ہر آن کرتا رہا  
ایک گٹھری میں دولت کو باندھے ہوئے عمرِ رفتہ کا ماتم مناتا رہا

یہ فضاؤں میں اڑتا ہوا آدمی، جس نے شمس و قمر کو مسخر کیا  
زندگی میں ترقی تو حاصل ہوئی پر، سکوں کے لئے تلملاتا رہا

جو خودی پا گیا وہ خدا پا گیا، یہ ہے 'اقبال' کا منفرد فلسفہ  
فکرِ 'اقبال' کو اپنے دل میں لئے، یادِ 'اقبال' کو میں مناتا رہا

یہ تو روشن حقیقت ہے سب پر عیاں، جسم اور روح سے مل کے انساں بنا  
جسم کی تشنگی کو بجھاتا رہا، روح کی تشنگی کو بڑھاتا رہا

دوستو ایک گلشن ہے یہ زندگی، جس میں کانٹے بھی ہیں اور حسیں پھول بھی  
کوئی پھولوں سے دامن کو بھرتا رہا، کوئی کانٹوں سے دامن سجاتا رہا

دن تو مصروفیت میں گزر رہی گیا، شب میں ثاقب قیامت ہوئی ہے پیا  
اُن کی یادوں کو اپنی جلو میں لئے رات بھر صرف آنسو بہاتا رہا



## غزل

دل میں ہے لگی آگ ، بجھاتا نہیں کوئی  
برسوں سے یہاں شمع ، جلاتا نہیں کوئی

گمھلائے ہوئے پھول ، کھلاتا نہیں کوئی  
گزرے ہوئے لمحات کو ، لاتا نہیں کوئی

اس دور کے انسان نے ہر چیز بنا لی  
پر ٹوٹے ہوئے دل کو ، بناتا نہیں کوئی

ہر لب پہ ہیں اب جھوٹے تبسم کی لکیریں  
پر زخمِ نہفتہ کو ، بتاتا نہیں کوئی

جس شمع سے انساں کو ملی راہِ ہدایت  
اُس شمع کی لو اب تو ، بڑھاتا نہیں کوئی

نعمتِ حجازی سے چمک اٹھے تھے ذرّے  
افسوس! وہ نعمت بھی ، گاتا نہیں کوئی

آغازِ محبت تو بہت خوب ہے ، لیکن  
انجام تک اس کو ، نبھاتا نہیں کوئی

ہو جس کے رگ و پے میں شہادت کی تمنا  
اس مردِ مجاہد کو ، دباتا نہیں کوئی

ہے دعویٰ ایمانِ براہیم تو ، لیکن  
پر آگ کو گلزار ، بناتا نہیں کوئی



بدلے ہوئے موسم میں ، نئے دور میں ثاقب!  
اشعار ترے سنتا ، سنا تا نہیں کوئی



## غزل

و فورِ شوق میں ہر رہگذر سے گذرے ہیں  
حصولِ نفع کی خاطر ضرر سے گذرے ہیں

تمہاری یاد کے سیلِ رواں کا فیض ہے یہ  
جو سحرِ عشق کے مدوجزر سے گذرے ہیں

بعید گھر ہی رہے ، یا طویل ہو دیوار  
نظر کے قافلے دیوار و در سے گذرے ہیں

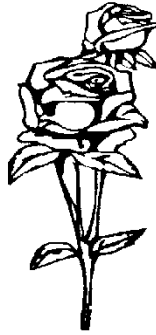
وہ شب کو آئیں گے ، یا آئیں گے بہ وقتِ سحر  
اس انتظار میں شام و سحر سے گذرے ہیں

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

فقط نگاہ سے سب راز کھل گئے دل پر  
قلم سے ، لوح سے ، نظم و نثر سے گذرے ہیں

رہِ حیات میں منزل وہ پاگئے ثاقب  
جو اہل عزم کہ ، خوف و خطر سے گذرے ہیں



## غزل

کبھی سودا کبھی وحشی کبھی دیوانہ ہوا  
کن کن القاب سے اے عشق! تو رسوا نہ ہوا

مرمر میں جسم سہی ، دل پہ ہے کاجل کی لکیر  
کونسا دل ہے جو اس دور میں کالا نہ ہوا

لختِ دل کھانے کو اور خونِ جگر پینے کو  
یہ مداوائے غمِ دل کا طریقا نہ ہوا

چل دیئے اٹھ کے جو وہ ، دل بھی چلا ساتھ اُن کے  
کیا غضب ہے کہ میرا دل بھی تو میرا نہ ہوا

یوں تو سب کرتے ہیں دعویٰ ہی ، وفاداری کا  
آج تک کوئی وفادار تو پیدا نہ ہوا

میں نے تیرے ہی لئے چھوڑ دیا تھا سب کو  
میں کدھر جاؤں بھلا؟ جب کہ تو میرا نہ ہوا

لوگ مُردوں کا کفن سی تو دیا کرتے ہیں  
دلِ مردہ کا کفن آپ سے ، سینا نہ ہوا

جینا چاہا تو مجھے چین سے جینے نہ دیا  
مرنا چاہا ، تو تجھے یہ بھی گوارا نہ ہوا

عقل نے بخشا مجھے سود و زیاں کا احساس  
تم جو اپنے نہ ہوئے میں بھی تمہارا نہ ہوا

شمعِ محفل نہ کہیں کیوں تجھے ہم اے ثاقب!  
موم کی طرح کوئی تجھ سا پگھلتا نہ ہوا



## غزل

ہے دل میں نہاں اور ، زباں پر ہے عیاں اور  
اس دور میں انساں کے ہوئے قلب و زباں اور

خود اپنے ہی جیسے وہ سمجھتے ہیں سمجھوں کو  
سچ بات بتائیں بھی تو رکھتے ہیں گماں اور!

آساں ہے کہ شمشیر و سناں سے بھی بچیں ہم  
لیکن تری نظروں کے تو ہیں تیر و کماں اور!

بچوں کے کھلونے تو نہیں ہیں یہ دل و جاں!  
یہ ٹوٹ اگر جائیں تو لا لیں دل و جاں اور

ہم مثلِ براہیم ہیں گو بُت شکنی میں  
لیکن ہمیں دیتی ہے 'انا' بت کا نشاں اور

رنگ و نسل و قوم و زباں اور وطن کے  
باقی ہیں مسلمان میں جہالت کے بُتوں اور

اسلام کو مت روکو کہ اسلام ہے دریا  
دریا کو جو روکو گے تو وہ ہوگا رواں اور

کیا ماں کی حقیقت ہے وہ اک ماں ہی سے پوچھو  
بیٹے ہوں جو اُس کے تو ہوتی ہے جواں اور!

ہم ہیں کہ اُلجھ کر رہے دنیائے دنی میں  
بڑھ کر ہے تصور سے بھی جنت کا جہاں اور

ثاقب کو بھی انساں کے حوالے ہی سے جانچو  
جن سے نہ ہو لغزش، تو وہ ہیں گروہیاں اور





## غزل

ہمارے ہوش بہ ناز و ادا اُڑائے ہیں  
وہ جب بھی آئے قیامت کو ساتھ لائے ہیں

تباہی ایسی مچائی وبائے مغرب نے  
عرب ہو یا کہ عجم اس کی زد میں آئے ہیں

صبا کی نازیں لہریں یہ کہہ گئیں مجھ سے  
جو غنچے سحر میں جاگے وہ مسکرائے ہیں

نظافت اس رُخِ زیبا کی ایسی ہے شفاف  
کہ جیسے اوس نے پھولوں کے منہ دُھلائے ہیں

زمیں کی سیر بھی ہم سے نہ ہو سکی ثاقب  
وہ اہل فکر خلاؤں میں جا کے آئے ہیں



## غزل

تہمت کے مرحلے میں میرا نام آ نہ جائے  
اک بے قصور پر کہیں الزام آ نہ جائے

بے کار زندگی ہے ، عبث اس کا ہر عمل  
دنیا میں جب تک وہ کسی کام آ نہ جائے

’سیتا‘ سی کوئی دیوی ہے دہلیز پر کھڑی  
’رام‘ آتے آتے اس کا ، کہیں شام آ نہ جائے

یہ تیرگی چھٹے گی ، بٹے گی نہ روشنی  
’ماہتاب جب تک کہ لبِ بام آ نہ جائے‘

اخلاص کا ثبوت دے جا رہے ہیں ہم  
کوئی خیال اور کہیں خام آ نہ جائے

دنیا کے میکدوں سے گریزاں ہوں اس لئے  
کوثر سے پہلے اور کوئی جام آ نہ جائے

ثاقب ہمیں نے کی تھی پہل راہِ عشق میں  
اندیشہ تھا کہ اُن کا کہیں نام آ نہ جائے



## غزل

دنیا کے مسائل نے اس طرح کچھ اُلجھایا  
اب یاد نہیں ہم کو کیا کھو یا ہے ، کیا پایا؟

تپتے ہوئے صحرا میں ، تنہائی کے عالم میں  
اوڑھے ہوئے رہتا ہوں یادوں کا تری سایا

اُن کے رخِ روشن پر لہرائے جہاں گیسو  
گویا کسی بادل نے ہے چاند کو آ گھیرا

ہم نے کسی سید سے ، نہ چہرِ طریقت سے  
یہ وردِ سحر گا ہی اک مرغ سے ہے سیکھا

صوفی میں نہ ملا میں نہ پوپ و برہمن میں  
اندازِ سحر خیزی بس زاع ہی میں پایا

حیوانوں سے بدتر ہیں کتوں سے بھی کمتر ہیں  
آفرنگ کا یہ کلچر ہم کو تو نہیں بھایا

آئینِ الہی کو جب بھول گئے مسلم  
اللہ کی رحمت سے وہ ہو گئے بے مایا



## غزل

تھے اور لوگ جانے بھلا کس خیال میں  
اپنے تو دن گزر گئے بس قیل و قال میں

ہر ذرّہ ذرّہ منعِ انوار بن گیا  
کھویا ہوں جب سے تیرے جلال و جمال میں

رہتا ہوں میں اگرچہ تری انجمن سے دور  
پھر بھی میں مست رہتا ہوں تیرے خیال میں

انسان جانتا ہے کہ دنیا سراب ہے  
غافل وہ پھر بھی رہتا ہے خواب و خیال میں

عبدالرب ثاقب

فیضانِ ربّانی

اپنی تو ساری عمر تمنا میں کٹ گئی  
پھانسا تھا خواہشات نے یوں مجھ کو جال میں

گزرا نہ ایک عرصہ بھی حسنِ عمل میں جب  
کیا انقلاب آئے گا ثاقب کے حال میں





## غزل

نہ مہر و مہ نہ ستاروں میں پائی جاتی ہے  
چمک وہ جو تری آنکھوں میں پائی جاتی ہے

نہ مشک میں ہے نہ عنبر میں اور نہ پھولوں میں  
مہک وہ جو تری زلفوں میں پائی جاتی ہے

نہ عندلیب نہ کوئل میں اور نہ مینا میں  
چمک وہ جو ترے نغموں میں پائی جاتی ہے

نہ آبشار میں کچھ ہے نہ گرتے جھرنوں میں  
چمک وہ جو تری باتوں میں پائی جاتی ہے

عبدالرب تائب

فیضانِ ربّانی

سراب میں ہے نہ گرداب میں نہ گلشن میں  
بھٹک وہ جو تری گلیوں میں پائی جاتی ہے

نہ برف میں ہے نہ شبنم میں اور نہ اولوں میں  
خنک وہ جو تری بانہوں میں پائی جاتی ہے

نہ کہکشاں میں نمایاں نہ لالہ و گل میں  
شفق وہ جو ترے گالوں میں پائی جاتی ہے



www.KitaboSunnat.com

## غزل

دنیاۓ محبت کی ہر وضع نرالی ہے  
سوچیں تو حقیقت ہے دیکھیں تو خیالی ہے

اس دیس میں شرفاء کی کیسی یہ تواضع ہے  
بگڑی جو کسی سے کچھ بس پگڑی اچھالی ہے

نفرت ہے بہت ارزاں الفت ہے گراں مایہ  
اخلاص و محبت تو اس در کی گالی ہے

آتی ہے صدا اب بھی مسجد کے مناروں سے  
نے لُحْن ہے داؤدی ، نے سوڑِ بلالی ہے

سکرات کے عالم میں مومن کا ہے یہ عالم  
دل میں بھی مسرت ہے، رخ پر بھی بحال ہے

جن ہو کہ فرشتہ ہو یا پیر و پیغمبر ہو  
لا ریب ہر اک ہستی اللہ کی سوالی ہے

احسانِ میجا بھی کب ہم کو گوارا تھا  
فوراً ہی دعا دی ہے جب اس سے دوا لی ہے

ثاقب کی دعا لے لو ، ثاقب کو دعا دے دو  
ثاقب نے دعا دی ہے ، ثاقب نے دعا لی ہے



# خراجِ عقیدت



## حضرت کا کا محمد عمر و حضرت کا کا سعید احمد عمری

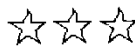
جامعہ دارالسلام عمر آباد (انڈیا) کے جنرل سکریٹری حضرت عزت مآب الحاج  
کا کا محمد عمر صاحب اور ان کے برادرِ حقیقی و جوائنٹ سکریٹری حضرت مولانا کا کا  
سعید احمد صاحب عمری حفظہما اللہ کی جامعہ دارالحدیث مشیر آباد (حیدرآباد  
دکن) کے سالانہ جلسہ میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے تشریف آوری پر۔

\*\*\*

’کا کا سعید‘ و ’کا کا عمر‘ رونقِ محفل  
بس دین کے جذبات سے سرشار ہیں یہ دل

جس طرح سے اس بزم میں ہیں شادمان وہ  
امید ہے جنت میں رہے گی یہی محفل

یہ اشعار ۱۹۷۷ء میں پڑھے گئے



## حضرات علمائے کرام

مولانا محمد رضوان القاسمی صاحب بانی و مہتمم دارالعلوم سمائل السلام حیدرآباد دکن، مولانا محمد عمران الاعظمی عمری دائرۃ المعارف جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن، مولانا عبدالسلام رحمانی صاحب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث انڈیا، مولانا محمد عبدالرحمن ندوی صاحب شیخ الجامعہ جامعہ دارالحدیث مشیرآباد و مدیر ندوۃ السنۃ فتح دروازہ حیدرآباد دکن حال مقیم قطر مبعوث سعودی عرب، کی جامعہ دارالحدیث مشیرآباد (حیدرآباد دکن) کے سالانہ جلسہ میں تشریف آوری پر

اک طرف ہیں 'رضوان' تو اک طرف ہیں 'عمران'  
 اک طرف ہیں 'سلام' تو اک طرف ہیں 'رحمان'  
 علماء ہی کی کثرت سے ہے یہ زینت محفل  
 ثاقب یہ ہے سب سے بڑا اللہ کا احسان

یہ اشعار ۱۹۷۷ء میں پڑھے گئے



## بوسنیا!

جو بوسنیا میں ہوتا ہے  
 دل خون کے آنسو روتا ہے  
 اور شاعر شعروں میں ہر دم  
 دکھ درد کے ہار پروتا ہے!



یہ اشعار ۱۹۹۴ء میں لکھے گئے



# محترم محمد صلاح الدین شہیدؒ

مدیر اعلیٰ ہفت روزہ "تکبیر" کراچی مطبوعہ روزنامہ جنگ لندن

تھا صلاح الدین صحافت کا چراغ  
جس نے سارے گھر کو روشن کر دیا  
اس کی قسمت میں شہادت تھی لکھی  
پیش اس نے خون اپنا کر دیا

تھا صلاح الدین صحافی باکمال  
موت سے جس کی ہوا ہم کو ملال  
قوم کو اس نے دیا اک ولولہ  
رحم کر اس پر خدائے ذوالجلال



# مسجد اہل حدیث بریڈفورڈ ۵

بریڈفورڈ ۵ میں جمعیت اہل حدیث برطانیہ کی نئی برانچ  
اسلامی سنٹر (مسجد و مدرسہ) کے افتتاح کے مبارک موقع پر

خوشا اسلام کا سنٹر کھلا ہے اے مسلمانو!  
امیدوں کا چمن رنگیں کھلا ہے اے مسلمانو!

اشاعت دین کی ہو گی خدا کے اس نئے گھر میں  
یہ گھر رب کی عنایت سے بنا ہے اے مسلمانو!

یہ اشعار ۴ جون ۱۹۹۵ء میں پڑھے گئے



## حضرت مولانا مختار احمد ندوی

محترم حضرت مولانا مختار احمد ندوی صاحب خطیب مسجد اہل حدیث بمبئی ورکن آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ و مدیر دارالمعارف بمبئی (انڈیا) کی جامعہ دارالحدیث مشیر آباد حیدرآباد دکن کے سالانہ جلسہ میں تشریف آوری پر

شیریں بیاں خطیب ہیں یہ 'حضرت مختار'  
لیکن ہیں یہ باطل کے لئے نشتر و تلوار

شیریں بیاں فقط نہیں شیریں قلم بھی ہیں  
لکھیں کتب بھی آپ نے کتنی ہی بے شمار

یہ اشعار ۱۹۷۷ء میں پڑھے گئے



## انتخابِ صدرِ جلسہ

یہ اشعار جامعہ دارالحدیث مشیر آباد، حیدرآباد دکن کے سالانہ جلسہ میں پڑھے گئے  
جوزیر صدرت مولانا مختار احمد ندوی صاحب ۱۹۷۶ء میں منعقد ہوا تھا

جلے کا انعقاد بہت کامیاب ہے  
اور انتخاب، صدر کا بھی لاجواب ہے

ثاقب نے ایسے موقعہ زریں پہ یہ کہا  
”یہ انتخاب حاصلِ صد انتخاب ہے“



# مفکر و رائٹر

مفکر اسلام مولانا وحید الدین خان صاحب  
مدیر ماہنامہ ”الرسالہ“ و صدر مرکز اسلامی ہند کی برہمنگھم تشریف آوری پر

کس کی آمد سے سبھی مسلم ہوئے دلشاد ہیں  
ہاں! مسلمان ہی نہیں ہیں غیر بھی تو شاد ہیں

عالمی شہرت کے حامل اک مفکر ، رائٹر  
ہیں ’وحید الدین‘ مہماں ، میزبان ’شمشاد‘ ہیں



لے جناب شمشاد محمد خان صاحب ڈائریکٹر IPCI برہمنگھم

# ڈاکٹر صدیقی فاضل

ہر والعزیز حکیم و ڈاکٹر مولانا محمد عبدالصمد صدیقی صاحب فاضل بانی جامعہ دارالحدیث و مہتمم مدرسہ نسوان سکینہ و نور بانو علاء الدین و سرپرست صدیقی میڈیکل مشیر آباد حیدرآباد دکن

ڈاکٹر صدیقی فاضل نے لگایا یہ چمن  
اس پہ نا آئے کبھی دورِ خزانِ دل شکن

لہلہائے پتہ پتہ ، ہر کلی ہو خندہ زن  
رحمتِ پروردگارا اس پہ ہو سایہ فگن

یہ اشعار ۱۹۷۷ء میں لکھے گئے



## پروفیسر علامہ ساجد میر صاحب

بئیر اور امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان پروفیسر علامہ ساجد میر  
صاحب کی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کی اٹھارہویں سالانہ کانفرنس  
منعقدہ ۱۹۹۵ء میں تشریف آوری پر

اے خوشا علامہ ساجد میر جمعیت کے میر  
دین حق کے ترجمان ہیں اور سیاست میں شہیر

حق گوئی ان کا وطیرہ بات ہے ان کی کھری  
یہ نہیں خائف کسی سے ہو 'یاں' یا 'بینظیر'

یہ سلف کی سیرت و کردار کا ہیں آئینہ  
ان کا سایہ رکھ ہمارے سر پہ اے ربِ قدیر

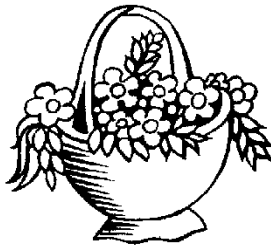


## اللہ کا سلام!

یہ اشعار آراکو ظہران سعودی عرب میں ہندوپاک ادب اسلامی کے زیر اہتمام  
منعقدہ مشاعرہ ۲/ مارچ ۱۹۸۹ء میں پڑھے گئے

رحمت خدا کی تم بر پیہم مدام ہو  
فتحِ مبین کا تم کو مبارک انعام ہو

افغان کے مجاہد و شہداء و غازیو!  
ہر حال میں اللہ کا تم پر سلام ہو





# امام کعبۃ اللہ

امام کعبہ علامہ شیخ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس صاحب حفظہ اللہ کی مرکزی جمعیت  
الہادیث کی سالانہ اسلامی دعوت کانفرنس میں برہنگہم تشریف آوری پر

اے	خوشا!	علامہ	عالی	ہم
آپ	ہیں	مہماں	ہمارے	محترم
آپ	کا	آنا	مبارک	یہاں
مرحبا!	ذی	محتشم	شیخ	حرم



## گلستانِ سلف

مرکز جمعیت اہل حدیث برطانیہ کے روح رواں مدینہ یونیورسٹی کے فاضل و  
فعال نوجوان حضرت مولانا محمود احمد پوری کو خراج عقیدت

حضرت محمود احمدؒ نے سجایا یہ چمن  
لہلہائے اس کا ہر پتہ ہوں کلیاں خندہ زن

یہ گلستانِ سلف توحید کا مرکز ہے جو  
تو اسے آباد رکھنا اے خدائے ذوالکرمین



## حضرت حکیم محمد سعید

مؤسس دو خانہ ہمدرد (وقف) سابق گورنر سندھ پاکستان معروف ادبی اور سماجی  
شخصیت حضرت حکیم محمد سعید صاحب کی برہنگہ میں الہجرہ اسکول تشریف  
آوری پر پڑھے گئے اشعار

بزم میں ہے کس کی آمد دن بنا روزِ سعید  
ہاں مبارک دن ہے یہ گویا کہ ہے عیدِ سعید

پیکرِ علم و ادب اور بانی 'ہمدرد' ہیں  
اے حکیمِ دین و ملت مرحبا حضرت سعید!



## تلمیذہ حافظ رضوان اللہ بدر صاحب

برمنگھم میں عزیزہ شبنم سلمہ اختر جناب شمشیر علی صاحب کی جانب سے اپنی دختر نیک اختر کے اساتذہ حافظ رضوان اللہ بدر صاحب اور انکی اہلیہ محترمہ حافظہ گلنا صاحبہ کی زیر نگرانی حفظ قرآن مکمل ہونے کی خوشی میں منعقدہ تقریب میں پڑھے گئے اشعار۔

حفظِ قرآن اب 'شبنم' نے مکمل کر لیا  
نور سے قرآن کے دامن کو اپنے بھر لیا

والدین ان کے مبارکباد کے ہیں مستحق  
'حافظہ گلنا' نے 'رضوان' کو راضی کر لیا

www.KitaboSunnat.com



## ڈاکٹر حضرت صہیب حسن

برطانیہ کے معروف اسکالر اور امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ  
حضرت مولانا ڈاکٹر صہیب حسن صاحب (فاضل مدینہ یونیورسٹی) کی شان میں

شمعِ محفلِ نیرِ جمعیتِ ڈاکٹر حضرت صہیب  
ہیں امیرِ دین و ملت ڈاکٹر حضرت صہیب

بڑھ رہا ہے کازِ جمعیتِ کازِ انگلستان میں  
زیرِ ظنِ جمعیتِ ڈاکٹر حضرت صہیب

ہے دعاِ ثاقب کی اور احبابِ جمعیت کی یہ  
دیر تک ہوں بھی سلامت ڈاکٹر حضرت صہیب

۲۵ جون ۱۹۹۵ء کو میڈسٹون مسجد کے افتتاحی جلسہ میں پڑھے گئے اشعار

# حضرت شریف و چوہدری اعظم

جامع مسجد اسلامی سینٹر میڈسٹون برطانیہ کے بانیان حضرت مولانا شریف  
احمد حافظ صاحب و جناب چوہدری محمد اعظم صاحب و معاونین کی شان میں

حضرت حافظ و اعظم نے لگایا یہ چمن  
اور خدا کے نیک بندوں نے سجایا یہ چمن

تو سلامت رکھ چمن اور مالیوں کو اے خدا!  
اور جزائے خیر دے جس نے سنوارا یہ چمن

جامع مسجد اہل حدیث میڈسٹون (برطانیہ) کے افتتاحی جلسہ میں مورخہ ۲۵/ جون  
۱۹۹۵ء میں پڑھے گئے اشعار



## مناظر اسلام حضرت دیدات

اسلام کے مبلغ اور مسیحیت کے مخالف عالمی شہرت کے حامل حضرت شیخ احمد دیدات صاحب کی برہنگہ تشریف آوری پر IPCI کی جانب سے منعقدہ ایک آنٹوگراف تقریب میں پڑھے گئے اشعار

مرجا آمد ہوئی ہے حضرت دیدات کی  
 ہو گیا گرویدہ وہ جس نے بھی ان سے بات کی  
 کتنے مسلم ہو گئے ہیں آپ کی تبلیغ سے  
 آبرو ملت کی ہے کیا بات ہے دیدات کی

حضرت دیدات ہیں اس دور کے عالی نظر  
 منکر تثلیث ہیں وحدت پہ جن کی ہے نظر  
 دین احمد کے مبلغ ہیں ، مناظر بے مثال  
 ان کا اندازِ مخاطب بالیقین ہے با اثر

## حافظ عادل شریف احمد حافظ

خوشا 'عادل' ہوئے حافظ جو ہیں 'ابن شریف احمد' مثالی عالم و فاضل ہیں خود 'حضرت شریف احمد' ہے ثاقب کی دعا اس خاندان کی سعی پیہم سے بہر سو پھیل جائے نورِ قرآن سیرتِ احمدؐ

یہ فرزندِ سعادت مند 'عادل' ہو گئے حافظ ہیں والد عالم و فاضل تو دادا محترم، حافظ خدا محفوظ رکھے چشمِ بد سے اس گھرانے کو نگہبانی کرے اس خاندان کی خالق و حافظ



یہ اشعار جون ۱۹۹۵ء میں پڑھے گئے

ع۔ حافظ عبدالکیم صاحبؒ

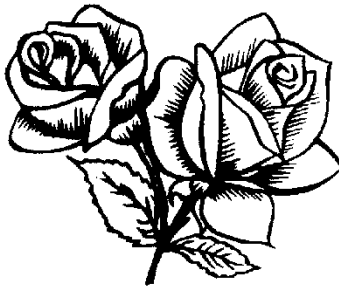


## بزمِ علم و ادب برطانیہ

معروف اکاؤنٹس محترم الحاج محمد انور مغل صاحب، جسٹس آف پیس  
برمنگھم کی قائم کردہ بزمِ علم و ادب برطانیہ کی تاسیس پر

علم و ادب کا ذوق ہو علم و ادب کی بزم سے  
کاوش و فن کا شوق ہو علم و ادب کی بزم سے

’انور مغل‘ کی کاوشیں اللہ کرے قبول ہوں  
شعر کا ذوق و شوق ہو علم و ادب کی بزم سے



## افتتاح مسجد اہل حدیث ڈربی

جامع مسجد اہل حدیث ڈربی (برطانیہ) کی توسیع کے بعد افتتاحی تقریب میں مورخہ ۱۲/ مئی ۱۹۹۱ء میں پڑھے گئے

مسجد کا افتتاح بہت شاندار ہے  
اور اس کا اجتماع بڑا پر وقار ہے

ثاقب نے ایسے موقعہ زریں پہ یہ کہا  
'ڈربی' پہ آج رحمت پروردگار ہے

اس بزم کے جو 'شیخ' ہیں مہمان خصوصی  
پامال گلستاں کے ہیں ریحانِ خصوصی

مانندِ وزیراں ہیں یہاں ہم سبھی ثاقب  
پر 'طاہر' و 'ہادی'ؑ تو ہیں شاہانِ خصوصی

سج امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ قاری طاہر طیب صاحب  
سج ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ مولانا محمد عبدالہادی العمری صاحب



## حافظ الطاف الرحمن علوی لندن

حفظِ قرآن 'عادل احمد' نے مکمل کر لیا  
نور سے قرآن کے سینے کو اپنے بھر لیا

والدین ان کے مبارکباد کے ہیں مستحق  
'حضرت الطاف' نے 'رحمان' کو راضی کر لیا



۱۔ استاذ محترم حافظ وقاری مولانا الطاف الرحمن صاحب علوی مقیم لندن

# آہ حکیم سعید شہید!

حضرت حکیم محمد سعید صاحب کی شہادت پر

بزمِ پڑمردہ ہوئی اور دن بنا روزِ وعید  
نامبارک ہاتھ سے سب کو ہوا کربِ شدید

چیکرِ علم و ادب 'ہمدرد' کے بانی 'سعید'  
کتنی بیدردی سے آخر ہو گئے وہ بھی شہید!



# آہ حاجی عبدالخالق رحمانی!

برمنگھم میں جمعیت اہل حدیث کی معروف کاروباری شخصیت جناب ذوالفقار علی  
رحمانی صاحب کے والد محترم حاجی عبدالخالق رحمانی صاحب کی وفات پر

وہ 'حاجی عبد خالق'، رحمانی، ذی معالی  
خوش خلقی و سخاوت بھی ان کی تھی مثالی

ہر شخص کی زباں پر جاری یہی دعا ہے  
جنت میں ان کو یارب دے تو مقامِ عالی!



## لارڈ نذیر احمد آف رادھرم

مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کے معزز رکن شوریٰ و عاملہ، برطانیہ کے دینی، سیاسی، قومی، سماجی اور اصلاحی قائد جناب نذیر احمد صاحب رادھرم کے کونسلر سے لارڈ کے منصبِ جلیلہ (رکن دارالامراء، برطانیہ) پر پہنچنے پر خراجِ تحسین

نے بارڈا بن گئے ہیں نہ لینڈ لارڈ بن گئے  
بلکہ یقین و عزم میں وہ ہارڈ بن گئے  
فضلِ خدا سے قوم کے جب گارڈ بن گئے  
بھائی 'نذیر احمد' تب لارڈ بن گئے



۱۔ BARD وہ شاعر جو بادشاہوں کے شان میں قصیدے کہتا ہے۔  
۲۔ LANDLORD جاگیردار، زمیندار۔ ۳۔ HARD مضبوط، سخت  
۴۔ GAURD نگہبان، نگران کار۔ ۵۔ LORD برطانیہ میں  
دارالامراء کے ممبروں کا خطاب۔

## جامع سلفیہ ہڈرز فیلڈ

ہڈرز فیلڈ میں نئی مسجد بننے پر پڑھا گیا قطعہ

مل گیا توحید و سنت کا جنہیں اک فیلڈ ہے  
رب کی جانب سے انہیں بخش گئی اک شیلڈ ہے

دیکھ کر اس جامع سلفیہ کو ہر اک نے کہا  
ہے مثالی کام جن کا نام ہڈرز فیلڈ ہے



۱۔ میدان۔ ۲۔ تمغہ۔ ۳۔ Huddersfield



## آشٹن انڈر لائن

میں نئی جامع مسجد اور مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کی ۴۳ ویں  
برانچ کے افتتاح پر پڑھا گیا قطعہ

آشٹن میں بھائیو! اب اک نئی مسجد بنی  
ہو مبارک افتتاحی بزم جو اب ہے سچی

ہے یہ شاخِ مرکزی جمعیت اہل حدیث  
اے خدا توفیق دے تاکہ بنائیں سچری



## جناب محمد اظہر مرحوم

سکرٹری جمعیت اہل حدیث ہڈرز فیلڈ اور بانی مسجد جامع سلفیہ کی یاد میں

جس نے بھی مسجد بنائی پائے جنت میں مکاں  
ہے یہ ختم المرسلین کا قول بے وہم و گماں

اظہر مرحوم کا مقبول ہو یہ کار خیر  
کر عطا ان کو مکاں فردوس میں ربّ جہاں



# جناب ملک فضل حسین

اردو، انگریزی کے ادیب و مصنف، اردو شاعر اور اردو فورم (یو، کے) پر منگھم کے ڈائریکٹر جناب ملک فضل حسین صاحب کے دوسرے مجموعہ ’کلام‘ کلیاتِ ابجد‘ کی رسمِ اجراء کے موقع پر پڑھے گئے قطععات

ادبی	مخائل	کے	کنوینر
اردو	انگریزی	کے	رائٹر
’ملک‘	’فضل‘	ہیں	اعلیٰ شاعر
اردو	فورم	کے	ڈائریکٹر

’ابیات‘	’ابجد‘	کے	شاعر
’کلیات‘	’ابجد‘	کے	رائٹر
اعلیٰ	جن	کے	ہیں کیریکٹر
ہیں	وہ	ملک	مثال اختر

## حضرت سید منور حسین مشہدی

برہنگم کے معروف عالم، ادیب اور شاعر حضرت مولانا سید منور حسین  
مشہدی صاحب کی کتاب ”رفیق سفر“ کی رسم اجراء کے موقع پر

یہ دنیا بنی ہے مثالِ سقر  
نہیں امن میں کوئی بھی بحرِ ویر

بنانے کو تابندہ اپنی حیات  
پڑھو ’مشہدی‘ کی ’رفیق سفر‘



## حضرت عطا جانندھری

برمنگھم کے معروف شاعر حضرت عطا جانندھری کے دوسرے شعری مجموعے ”شب زدہ تنہائیاں“ کی کونسل ہاؤز برمنگھم میں رسم اجراء کے موقع پر پڑھا گیا قطعہ

حسن کی رعنائیاں اور عشق کی جولانیاں  
درحقیقت زندگی کی ہیں یہی پہنائیاں

دیکھ کر حضرت عطا کی ’شب زدہ تنہائیاں‘  
آشکارا ہو گئیں سر بستہ سب پہنائیاں



## مرکزی جامع مسجد اہلحدیث برمنگھم کے افتتاح کے موقع پر

’مسجد جامع‘ کے ہے اعزاز میں یہ اجتماع  
’ڈاکٹر ترکی‘ نے فرمایا ہے جس کا افتتاح

ہے دعا ثاقب کی ’الدکتور ترکی‘ کے لئے  
اے خدا! دے تو انہیں دارین میں فوز و فلاح



## جمعیتِ اہلحدیث گلاسگو

کی سالانہ کانفرنس کے موقع پر پڑھے گئے قطععات

ہیں جہاں الطاف بھائی اب گلاسگو کے امیر  
ہیں وہیں کمیونٹی میں ارشد فاروقی شہیر

بانی جمعیت کے جو حاجی امام الدین ہیں  
رکھ تو ان سب کو سلامت اے مرے رب قدیر!

شیخ عبدالہادی ہیں یو کے جمعیت کے امیر  
شیخ شعیب احمد بھی ہیں یو کے جمعیت کے مدیر

بڑھ رہا ہے کام جمعیت کا اب چاروں طرف  
قائدین محترم ہیں دین و ملت کے سفیر

## شاعرِ مشرق

جگایا شاعرِ مشرق نے ہے ہندی مسلمان کو  
مسلمان جو گیا تھا بھول اپنے رب کے فرماں کو

ہوئے ہیں ہند میں شاعر ہزاروں یوں تو اے ثاقب  
ملا تھا مرتبہ اک خاص ہی اقبالِ ذیباں کو





# شاعرِ کشمیر

جناب سردار محمد یوسف خان صاحب برہنگہم، کاشعری مجموعہ 'شاعر  
کشمیر' کی رسمِ اجراء کے موقع پر

'شاعرِ کشمیر' 'یوسف' کی کتاب  
جو دکھاتی ہے رہِ حق و صواب

ولولہ تازہ عطا کرتی بھی ہے  
اللہ اللہ یہ کتابِ لاجواب!



# جنرل حمید گل صاحب

محترم حمید گل صاحب کی الحجرتہ سکول برمنگھم، برطانیہ تشریف آوری  
پر پڑھے گئے اشعار

بنے ہیں جو مہمان جنرل یہاں کے  
ہیں انعام اُن پر خدائے جہاں کے

یہ دشمن ہیں ہر مستبد حکمراں کے  
ہیں 'مرشد' بھی ذیشان 'عمران' خاں کے



درمدراج بانی مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ

## حضرت مولانا فضل کریم عاصم صاحب

حفظہ اللہ تعالیٰ

ہے مولانا عاصم پر خدا کا فضل بے پایاں  
فقیری میں انہوں نے شان و استغناء سے کی میری

مثالی ہیں یہ بانی ، قائد جمعیت حق بھی  
اسی خدمت میں گزری آپ کی برنائی و پیری



بانی مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ

حضرت مولانا فضل کریم عاصمؒ

کے سانچہ ارتحال پر

حضرت فضل کریم عاصم تھے اک شیخ عظیم  
مرکز اہل حدیث یو کے ، کے بانی و زعیم

سرپرست و مشفق و ہر دل عزیز و خیر خواہ  
سُوئے عقبیٰ چل بے ، تو بخش دے رب کریم!



## مسجد اہل حدیث اولڈھم [ برطانیہ ]

توسیع مسجد کے بعد منعقدہ اجتماع میں پڑھا گیا قطعہ

ہو گئے توحید میں جب گولڈا ہم  
 اور سنت میں ہوئے جب بولڈا ہم  
 فضل سے اللہ کے اب بن گئی  
 مسجد اہل حدیث اولڈھم ۳



ج BOLD بہادر، مضبوط

ج GOLD سوتا

ج OLDHAM نام شہر۔

[میرے فیملی ڈاکٹر]

ڈاکٹر علیم اختر چوہدری صاحب  
کی شان میں

ڈاکٹر میرے علیم اختر ہیں ایسے چوہدری  
جو مریضوں سے بھری رہتی ہے ان کی سرجری (۱)  
ہیں معاون ان کے الطاف (۲) و ظفر (۳) ہر دل عزیز  
دے شفاء سب کو الہی! ڈاکٹر کو برتری



۲ چوہدری محمد الطاف صاحب مینچر۔

۱ دواخانہ۔

۳ جناب سید محمد ظفر عباسی اسٹنٹ۔

حضرت مولانا محمد عبدالسبحان اعظمی عمری رحمۃ اللہ علیہ  
 نائب ناظم و نائب شیخ الحدیث و سینئر استاذ جامعہ دارالسلام عمر آباد [شمالی  
 آرکات، تامل ناڈو] انڈیا

تھے وہ نائب ناظم و شیخ الحدیث جامعہ  
 اک مدیر، منتظم اور اک حکیم نابغہ

ان کے ابناء حافظ و عمری بھی مدنی بھی ہیں  
 بخش دے یارب! مرے استاذ کو فی الآخرہ



## حاجی عبدالرحمن جنجوعہ صاحب

امیر و بانی جمعیت اہل حدیث و جامع مسجد اہل حدیث، ڈڈلی، برطانیہ

ڈڈلی کے جو دلدار ہیں ، عبدالرحمن جنجوعہ  
اور حق کی جو تلوار ہیں ، عبدالرحمن جنجوعہ

اللہ کے پرستار ہیں ، عبدالرحمن جنجوعہ  
باطل کے لئے وار ہیں ، عبدالرحمن جنجوعہ

ہیں پکے موحد بھی جو ، عبدالرحمن جنجوعہ  
سنت کے طرفدار ہیں وہ ، عبدالرحمن جنجوعہ

بانی ڈڈلی جمعیت ، عبدالرحمن جنجوعہ  
ہیں سرور ملت ، عبدالرحمن جنجوعہ



عبدالرب تائب

فیضانِ ربانی

ہوں امن سے رحمن ، عبدالرحمن جنجوعہ  
ماجور ہوں سبحان ، عبدالرحمن جنجوعہ



## مولانا شعیب احمد میر پوری صاحب

ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ و صدر بیت القرآن والنبیؐ

شیخ شعیب احمد میر پوری ہیں جو صالح نوجواں  
گلشنِ دین و شریعت کے ہیں مخلص باغباں

شیخ شعیب احمد میر پوری ، فاضلِ مکہ ہیں یہ  
شیخ شعیب احمد میر پوری کاملِ مکہ ہیں یہ

ہیں جمعیت کے نگہباں اور ناظمِ اعلیٰ ہیں یہ  
یو کے کے روح رواں اور ناظمِ اعلیٰ ہیں یہ

میر پوری مادری ہے ، یاں کی انگریزی زباں  
اردو عربی میں بھی ماہر ، ہیں وہ اسکالر جواں

دوستی ، ہر دل عزیز ی اور خدمت میں شہیر  
خیر خواہی ، نغمگساری اور عظمت میں شہیر

’شیخ سدریس‘ ان کے مہماں اور ’شعیب‘ کے قدرداں  
سربراہ ’ہیت قرآن‘ ، ’القاسم‘ کے میزباں

بخش دے تو ان کے والد کو بھی رحمن و رحیم  
جاریہ صدقہ بنا اولاد کو رب کریم!

رکھ سلامت ان کے بچوں ، بھائیوں کو اے خدا  
شیخ شعیب احمد کو دے دارین میں احسن جزا



ع امام مسجد نبوی

ع امام کعبہ

## مولانا محمد حفیظ اللہ خان صاحب عمری المدنی

مدیر مسؤل ماہنامہ 'صراطِ مستقیم' برمنگھم

ہے 'حفیظ اللہ' پر اللہ کا فضلِ کبیر  
ہیں مدینہ کے یہ فاضل اور عمل میں بھی شہیر

ہیں 'صراطِ مستقیم' کے بھی مسؤل و مدیر  
ماہنامہ جو کہ ہے توحید و سنت سے منیر

نت نئے ان کے ادارئے ہیں پرچوں میں کثیر  
عالمِ اسلام کی خبریں ہیں دلکش ، دل پذیر

فضل رب سے ہے مجلہ علمی ، دینی بے نظیر  
رکھ 'حفیظ اللہ' کو تو حفظ میں ربّ قدر

## حاجی محمد اسماعیل جنجوعہ صاحب

ذمہ دار جمعیت وٹرسٹی جامع مسجد اہل حدیث، ڈڈلی انگلینڈ

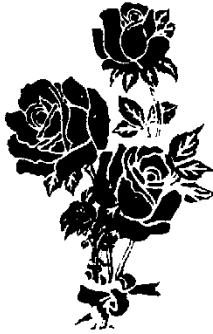
اللہ کے پرستار ہیں ، حاجی محمد اسماعیل  
ڈڈلی کے بزرگوار ہیں ، حاجی محمد اسماعیل

نورانی سردار ہیں ، حاجی محمد اسماعیل  
تقویٰ سے سرشار ہیں ، حاجی محمد اسماعیل

رب سے جن کو آس ہے ، حاجی محمد اسماعیل  
مسجد جن کو راس ہے ، حاجی محمد اسماعیل

ہیں جو نمازی کپے ، حاجی محمد اسماعیل  
ہیں جو مسلمان سچے ، حاجی محمد اسماعیل

عمر      لمبی      دے      خدا  
صحت      اچھی      دے      خدا



## راجه محمد شبير جنجوعه صاحب

سكريٲرى جمعيت و جامع مسجد اهل حديث ڈوٲلى انگلينڈ

ڈوٲلى كے سونے دار هيں ، راجه شبير جنجوعه

ڈوٲلى كے ساھوكار هيں ، راجه شبير جنجوعه

مسجد كے ذمہ دار هيں ، راجه شبير جنجوعه

قوم كے خدمت گار هيں ، راجه شبير جنجوعه

ھمدردى جن كے دل ميں ھے ، راجه شبير جنجوعه

پيار بھى جن دل كے ميں ھے ، راجه شبير جنجوعه

اللہ سے جو ڈرتے ہیں ، راجہ شبیر جنجوعہ  
خیرات بھی جو کرتے ہیں ، راجہ شبیر جنجوعہ

اللہ ان کو صحت دے  
صحت خیر و برکت دے





بزرگوار حاجی عبدالرشید قریشی صاحب

وحاجی عبدالجبار قریشی صاحب

خازن و ٹرسٹی جمعیت و جامع مسجد اہل حدیث، ڈڈلی انگلینڈ

عبدالرشید قریشی صاحب ڈڈلی کے ہیں بزرگوار

عبدالرشید قریشی صاحب ڈڈلی کے ہیں صنعت کار

عبدالجبار ان کے فرزند مسجد کے ہیں ذمہ دار

عبدالجبار خازن بھی ہیں اور ٹرسٹی خدمت گار

دیتے رہنا کام ہے ان کا کوئی جانے یا نہ جانے

اللہ ایسوں کو دیتا ہے کوئی مانے یا نہ مانے

باپ بیٹوں کو رکھ تو سلامت اے اللہ تو قادر

دارین میں ان کو دے عزت اے اللہ تو ناصر

## جناب محمد عمر صاحب

جوائنٹ سکریٹری جمعیت و جامع مسجد اہل حدیث ڈڈلی انگلینڈ

محمد عمر مسجد کے مجاور ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر  
راہ حق کے ہیں وہ دلاور ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر

بحرِ ایماں کے ہیں شناور ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر  
ہر اک مسلم کے ہیں برادر ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر

محمد عمر مسجد کے ہیں نیرا ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر  
محمد عمر مسجد کے ہیں فیور ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر

۱ پڑوسی neighbour ۲ حمایتی favour

محمد عمر مسجد سے ہیں فرحاں ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر  
ان کا ایماں اس سے درخشاں ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر

شاد و خرم رکھ انھیں اللہ  
اہلیہ بچے خوش رہیں اللہ



## حاجی ذوالفقار علی رحمانی صاحب

ناظم مالیات مرکزی، جمعیت اہل حدیث برطانیہ

زندہ دل زردار ہیں ، حاجی ذوالفقار علی  
جماعتی ذمہ دار ہیں ، حاجی ذوالفقار علی

یوکے ، کے سالار ہیں ، حاجی ذوالفقار علی  
جو سبھوں کے یار ہیں ، حاجی ذوالفقار علی

ناظم مالیات ہیں ، حاجی ذوالفقار علی  
ناظم جالیات ہیں ، حاجی ذوالفقار علی

ریلیف کے مسؤل ہیں ، حاجی ذوالفقار علی  
رفقاء میں مقبول ہیں ، حاجی ذوالفقار علی

لے communities

غرباء کے نغمسار ہیں ، حاجی ذوالفقار علی  
جمعیت کے یارِ غار ہیں ، حاجی ذوالفقار علی

ہلپ کو تیار ہیں ، حاجی ذوالفقار علی  
صاحبِ کردار ہیں ، حاجی ذوالفقار علی

انہو 'گل بہار' ہیں ، حاجی ذوالفقار علی  
دونوں باغ و بہار ہیں ، حاجی ذوالفقار علی

افغان ، پاک و ہند ، کشمیر کا دورہ کئے  
دونوں نے دل کھول کر مظلوموں پہ صدقہ کئے

ان کے بچوں ، بھائیوں کو حق پہ رکھ تو اے خدا  
دینی اور دنیوی ، ہر دم فیض پائیں وہ سدا

۱۔ مدد۔ ۲۔ بھائی۔

## مولانا ثناء اللہ سیالکوٹی صاحب لندن

نائب امیر اول مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ

’نائب امیر اول‘ ہیں ’حضرت ثناء‘  
’تلخ و شیریں‘ کے مصنف ہیں سبھی کو ہے پتا

ہیں خطیب ، اہل قلم ، زندہ دل ، ہر دل عزیز  
رکھ سلامت رب انہیں ، دے انہیں احسن جزاء

اہل و عیال کو بخشے اللہ  
دین کی اور دنیا کی دولت



## مولانا عبدالرزاق مسعود صاحب ہالیفیکس

نائب امیر دوم مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ

نائب امیر دوم ہیں 'حضرت مسعود'  
'ہیلی فیکس' اور 'یو کے' کے ہیں یہ قائد و محمود

استاذ اور خطیب ہیں ، اور ہیں اہل قلم  
دے سعادت دارین تو 'مسعود' کو معبود

اللہ ان کو رکھے سلامت  
اہل و عیال کو بخشے راحت



چو دھری عبدالرزاق صاحب ایم اے پنجاب یونیورسٹی

نائب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ

نائب ناظم اعلیٰ ہیں ، چو دھری عبدالرزاق  
ٹیکوں کا مالا ہیں ، چو دھری عبدالرزاق

قائد جمعیت ہیں ، والینٹری خدمت کرتے ہیں  
مالکِ ظرفِ اعلیٰ ہیں ، چو دھری عبدالرزاق

دنیا میں یارب راحت دے  
عقبیٰ میں ان کو جنت دے





## مولانا محمد ابراہیم میر پوری صاحب

برمنگھم، ناظم دعوت و تبلیغ مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ

ناظم تبلیغ و دعوت ہیں ، مولانا محمد ابراہیم  
حامی توحید و سنت ہیں ، مولانا محمد ابراہیم

حامل نور بصیر ہیں مولانا محمد ابراہیم  
داعی دین و شریعت ہیں محمد ابراہیم

بڑھ رہا ہے کار دعوت جمعیت کا 'یو کے' میں

اللہ کی جن پر ہو رحمت ، مولانا محمد ابراہیم



اے یو کے، برطانیہ۔

# مولانا محمد سرفراز مدنی صاحب

یو کے اسلامک مشن (جماعت اسلامی برطانیہ) کے قائد اور برمنگھم کے معروف  
عالم دین، ادیب اور اتحاد ملت کیلئے کوشاں

وحدتِ ملت کے لئے کوشاں ، مولانا سرفراز مدنی  
رحمتِ رب پر جن کا ایقان ، مولانا سرفراز مدنی

تفہیم الاسلام کے بانی ، اسلام مشن یو کے کے قائد  
رب انہیں رکھے خرم و شاداں ، مولانا سرفراز مدنی



## مولانا شیر خاں جمیل احمد صاحب عمری بر منگھم

ناظم تعلیمات مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ  
مرکزی جلسہ تقسیم انعامات کے موقع پر

نام بھی جن کا جمیل اور کام بھی جن کا جمیل  
کارنامے قابلِ تحسین ہیں بے قال و قیل  
دین و ملت کی جو خدمت رات دن کرتے ہیں وہ  
جس کے باعث ہو گیا ہے علم کا گلشن جمیل

’شیر خاں‘ نے شانِ دی ’تقریب انعامات‘ کو  
عقد میں جیسے سنواری جاتی ہے دلہن جمیل  
ہے دعا ثاقب کی ان سب کا ہو علم و فن جمیل  
دے خدا ’عمری جمیل احمد‘ کو تن من دھن جمیل

ماموں جان حاجی سید ابراہیم علی صاحب مرحوم و مغفور  
حیدرآباد دکن، والد محترم امت الرب سیدہ عائشہ صدیقہ سلمہا برکتھم، برطانیہ

توحید و سنت کے تھے شیدا، سید ابراہیم علی  
خوش خلقی میں ارفع و اعلیٰ، سید ابراہیم علی

اللہ پہ توکل ولیوں جیسا، سید ابراہیم علی  
درس 'تلقی الدین' کے رسیا، سید ابراہیم علی

دیتے تھے توحید کی خاطر وقت بھی اپنا دولت بھی  
اللہ ان کو جنت دے، پسماندوں کو راحت بھی!



اماں صاحبہ محترمہ الحاجہ

## امت الودود صاحبہ مدظلہا العالیہ

حیدرآباد دکن

اماں کے ہیں قائم مقام ، اماں جی امت الودود  
افضل نبی کے بعد ان کا نام ، اماں جی امت الودود

والدِ مرحوم کی ہیں نشانی اماں جی امت الودود  
قابل رشک ان کی زندگانی ، اماں جی امت الودود

دریا دل اور پرہیز گار ہیں ، اماں جی امت الودود  
عابدہ ، زاہدہ اور دیندار ہیں ، اماں جی امت الودود

دکھ درد میں جو رہیں صابرہ ، اماں جی امت الودود  
راحت میں بھی جو رہیں شاکرہ ، اماں جی امت الودود

بچے ان کے حافظ و عالم ، مسجد کے بھی خدمتگار  
مدرسوں کے ہیں بانی بھی اور ہیں ان کے معتمدکار

امی کو یارب دے صحت رکھیو ان کو صحیح سلامت  
ان کے دل کو دے راحت ، آنکھوں کو ان کے دے فرحت



# حاجی فضل الرحمن صدیقی مرحوم

امیر جمعیت اہل حدیث وکی مسجد وائیڈیز و وحدت؛ مانچسٹر

حضرت صدیقی صاحب تھے جمعیت کے امیر  
حق کے علمبردار رہے ”وحدت“ کے بھی تھے مدیر

ان کی رحلت سے ہوا سارا مانچسٹر اُداس  
شاد انھیں فردوس میں رکھ اے میرے ربّ قدیر



## معالی الدکتور شیخ عبداللہ بن عبدالحسن الترمذی

سکرٹری جنرل رابطہ العالم الاسلامی مکہ مکرمہ، کی برہنہ تشریف آوری پر

عبداللہ بن عبدالحسن الترمذی ذی المعالی  
ہیں وہ مُشیرِ ملکی جہاں ہیں وہ وہیں پھر شیخِ عالی

عزم و عمل ایمان و یقین میں پائی ہے شانِ نرالی  
جود و کرم اور بخشش میں بھی آپ ہیں مثالی

تحریر و خطابت میں یکساں مرتبہ ان کا ہے عالی  
دونوں میں بھی ہیں وہ جلالی دونوں میں بھی ہیں وہ جمالی

ان کے لئے ہر ایک کی زباں پر ہے یہ دعائے خیر بھی جاری  
رکھ تو سلامت ان کو ہمیشہ یا رب المتعالی!



## ڈڈلی کی باجیاں

ہم نے کہیں کیا دیکھی ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں  
خوش خلق اور نمازی ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں

نیکی میں سب سے آگے ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں  
ستی میں سب سے پیچھے ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں

راہِ خدا میں دیتی ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں  
اجرِ خدا سے لیتی ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں

علمِ دین کی رسیا ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں  
دینِ حق پر شیدا ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں

دل مسجد سے لگاتی ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں  
 ہر جمعہ برابر آتی ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں

چندہ میں زر لٹاتی ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں  
 مسجد کی شاں بڑھاتی ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں

اللہ سے لو لگاتی ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں  
 گھر سے مسجد آتی ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں

یہ کتنی سیدھی سادی ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں  
 اپنے رب کو پیاری ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں

اپنے وطن میں کہتے ہیں ہم جن کو پیاری بھابھیاں  
 یو کے میں انہیں کو کہتے ہیں ہم پیاری باجیاں

عبدالرزاق ثاقب

فیضانِ ربّانی

ہر بزم میں سب کو کھلاتی ہیں باجیاں  
راہِ خدا میں دیتی دلاتی ہیں باجیاں

ہر ہفتہ درس کراتی ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں  
ایمان کی لذت بڑھاتی ہیں ، ڈڈلی کی باجیاں

ہر ماہ اجتماع سجاتی ہیں باجیاں  
راہِ حق میں سب کو کھلاتی ہیں باجیاں

سالانہ کانفرنس بھی کراتی ہیں باجیاں  
بھٹکے ہوؤں کو راہ دکھاتی ہیں باجیاں

امن دامن کے ساتھ رہیں ، ڈڈلی کی باجیاں  
صحت و عافیت ہی پائیں ، ڈڈلی کی باجیاں

ان باجیوں کی کاوشیں ، یارب قبول ہوں  
ان باجیوں کی کوششیں ، یارب قبول ہوں

جائز مرادیں ان کی ہوں پوری بفضلِ حق  
جائز دعا قبول ہو ساری بفضلِ حق

اللہ ان کے شوہر و اولاد خوش رہیں  
بھائی بہن بھی خوش رہیں ، احفاد خوش رہیں

اللہ چشمِ بد سے انہیں تو بچائے رکھ  
اور اتفاق ہی سے انہیں تو سچائے رکھ

یارب کبھی ذرا نہ رکے دیں کا سلسلہ  
جاری ہو اجتماعِ خواتین کا سلسلہ



لے پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کی

# مرکزی جامع مسجد

کے افتتاح پر برہنگہم میں

بانی مسجد ہے جو جنت میں پائے گا محل  
ہے یہ قولِ خاتم النبیینؐ بالکل ہی اٹل

کاوشیں سب بانیوں کی اے خدا مقبول ہوں  
بخش دے تو جنت الفردوس میں اُن کو محل



## اُردو فورم [یو کے] اور بانی و ڈائریکٹر

جناب ملک فضل حسین صاحب برنگھم

اُردو کی ہے جس سے شان ، یو کے کا ”اُردو فورم“  
اُردو کی ہے جس سے آن ، یو کے کا ”اُردو فورم“

ملک فضل حسین ہیں بانی اس کے اور ہیں ڈائریکٹر بھی  
اُردو کی جس سے پہچان ، یو کے کا ”اُردو فورم“



# حاجی عبدالغنی صاحب

مسجد محمدی آل مہراک برہنگم کی بزرگ شخصیت

مسجد محمدی کے ذمہ دار ، حاجی عبدالغنی صاحب  
برہنگم کے بزرگوار ، حاجی عبدالغنی صاحب

نمازی اور تہجد گزار ، حاجی عبدالغنی صاحب  
پاک جن کے ہیں اطوار ، حاجی عبدالغنی صاحب

اللہ ان کو صحت دے  
اہل و عیال کو رفعت دے



# جامع مسجد اہل حدیث ڈیوڑبری

میں سالانہ تربیتی اجتماع کے موقع پر

یہ موحد شرک اور بدعت سے ہیں بالکل بری  
بات بھی ان کی گھری اور کام میں بھی ہیں جری

ڈالی ڈالی شمرہ توحید و سنت سے بھری  
نام اس کا 'جمعیت اہل حدیث ڈیوڑبری'





مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کے  
دو روزہ سالانہ تربیتی اجتماع کی سلور جوہلی پر  
ڈیوزبری میں

ہے جمعیت گامزن ہر دم بفضل ذوالجلال  
اجتماع تربیت کے ہو گئے پچیس سال

شکر ہے اللہ کا اور فخر اس میں کچھ نہیں  
اس کا مستقبل بھی روشن ہو گیا ہے مثل حال



حضرت مولانا محمود احمد میر پوری<sup>رحمۃ اللہ علیہ</sup> فاضل مدینہ

یونیورسٹی، سابق ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ

و مدیر مسؤل ماہنامہ صراطِ مستقیم برمنگھم

خدا آغوشِ رحمت میں رکھے محمود احمدؒ کو  
وہ محسن تھے ہمارے اے بھی خواہانِ جمعیت

کیا ہے جو منظم ہر جگہ توحید والوں کو  
کبھی تو یاد کر لو اُن کو اے اخوانِ جمعیت!



## تلخ و شیریں

اثر مجمع پہ کیا ہو گا پروفیسر خطیبوں کا؟  
کہا جیسے بجائے بین پکڑے بھینس کا ماتھا

اثر پبلک پہ کیا ہوگا عوامی ہوں اگر خطباء؟  
کہا جیسے ہلادے کان کو اُخفش کا اک بکرا

کہا کیا کرتے ہو آجائے بیگم کو اگر غصہ؟  
کہا لاتا ہوں میں بازار سے برتن کہ جو ٹوٹا

کسی پہ دل بھی آجائے تو کیا کرتے ہو ایسے میں؟  
کہا دل میں چھپا لیتا ہوں میں اک چاند سا مکھڑا

کہا حافظؑ نے دے دوں گا سمرقند و بخارا کو  
بھلا دیتے بھی وہ کیسے نہیں تھا اُن کا جو ورثا

قضا آجائے مومن کو تو اسکی سوچ کیا ہوگی؟  
کہا جیسے کہ اڑ جاتا ہے پنچھی جب کھلے پنجرہ



۱ فارسی کے معروف شاعر جن کا کلام دیوان حافظ شیرازی سے مشہور ہے۔



## مادرِ علمی

جامعہ دارالسلام عمر آباد جنوبی ہند

کتنا پیارا نام تیرا ، جامعہ دارالسلام

کتنا پیارا کام تیرا ، جامعہ دارالسلام

نام بانی کا بھی پیارا ، حضرت کاکا عمرؓ  
خدمت دین میں کرتے تھے بے خوف و خطر

بانی کے پوتے عمر ثانیؓ ، جو ہیں جنت مقام  
ان کی سعی و جہد سے ، روشن ہوا دارالسلام

جامعہ کے ہیں 'امین العام' جو 'کاکا سعید'  
بہرہ ور یکن و سعادت سے وہ ہو جائیں مزید

جو بھی ہیں جامعہ کے منتظم اور ذمہ دار  
وہ رہیں یارب ہمیشہ کامیاب و کامگار

جامعہ بن جائے اک سرچشمہ علم و ادب  
فیض پہنچاتے رہیں استاد اور شاگرد سب

التجاء ہے روز و شب ثاقب کی اے ربّ الأنام  
حشر تک جاری رہے اس مدرسہ کا فیض عام!



لے سکریری جنرل۔  
ع مولانا کا کا سعید احمد صاحب عمری



حضرت بھائی صاحب مولانا محمد عبدالرحمن ندوی دامت برکاتہم  
(دعوۃ والا ارشاد دوحہ، قطر)

بھائی کوئی ایسے نہیں ہیں  
عبد الرحمن جیسے نہیں ہیں  
عالم و فاضل و فارغ ندوہ  
قاری و عامل توحید و سنہ  
صابر و شاکر اور متحمل  
دردِ غیر بھی اُن کا دردِ دل  
فرماں بردار والدین رہے ہیں  
خدمت گزار والدین رہے ہیں

سب کی دعائیں ساتھ ہیں ان کے  
نیک تمنائیں ساتھ ہیں ان کے

دارالحدیث کے تھے شیخ جامعہ  
درسِ بخاری دیتے ہر ہفتہ

کریم نگر گئے ہیں وہ بس گئے تانڈور  
دوحہ قطر کو اب ہیں گئے دور

چالیس سے بڑھ کر لکھیں کتبِ اجمل  
ان سب میں ”الافضل“ ہے اعلیٰ و افضل

کوثر و تسنیم سے ہے دہلی ہوئی تحریر گویا  
شرح احادیثِ نبویؐ کا حسین و جمیل گلدستہ



ندوی قلم اور سلفی فکر مل گئے باہم  
نور علی نور کا ہے جیسے ہے وہ اک سنگم

بائی پاس میں ہو گئے پاس اللہ انہیں رکھے سلامت  
ہر مشکل میں ہو گئے پاس اللہ انہیں رکھے بعافیت

ان کے بچوں اور بھابی جان کو اللہ رکھیو ہر دم شاداں  
دین و دنیا کی سعادتیں پائیں اللہ رکھے ہر دم فرحاں

تایا کے جانشین ہیں اور ہیں سرپرست دارالحدیث محمدیہ  
تایا جیسی خوبیاں ان میں ہیں یہ سرپرست مدرسہ سمیہ<sup>۲۰</sup>



## حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب عمری مدنی (استاد جامعہ دارالسلام عمر آباد)

فارغ عمر آباد و مدینہ  
بھائی مولانا محمد عبد اللہ

کتنا اونچا ان کا نصیبہ  
ہیں فاضل استاذ جامعہ

سب سے استفادہ فرماتے ہیں  
فیض تلامذہ کو پہنچاتے ہیں

صدر مدرسہ دارالحدیث و سمیہ  
صدر مسجد فتح دروازہ

ہیں وہ مقرر اور مدیر  
عیش و غم میں صابر و شاکر

حق کے مبلغ داعی صادق  
قرآن و حدیث کے ہیں یہ ناطق

مدراس بنگلور ان سے فروزاں  
جیسے حیدرآباد درخشاں

بھائی بھابی اور بچوں کی  
عمر و اقبال میں یارب برکت دے



## حضرت مولانا عبدالہادی العمری المدنی

(امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ  
صدر مجلس القضاء الاسلامی یو کے برمنگھم)

ہیں یہ مثالی عالم و قائد ، عبد الہادی العمری  
دین کے اور دنیا کے گائیڈ، عبدالہادی العمری

امیر مرکزی جمعیت ہیں، صدر قضاء الاسلامی  
مدیر صراط و اسٹیٹیٹ پاتھ ہیں ، قائد دینی و دنیاوی

کم عمری میں اللہ نے ان کو کیسے مناصب پر پہنچایا  
دیکھ کر ان کو ششدر ہیں سب اپنے ہوں کے پرایا

میں نے ان کو دیکھا پر کھا باطن بھی ہے صاف اور اجلا  
زہد و ورع میں بڑھ کر پایا شباب صالح ہیں وہ واللہ

کمزوری ہر انساں میں ہے یہ بھی نہیں ہیں فرشتہ  
ہیں یہ محاسن کے حامل ان پہ ہے ہر دم فضل مولا

ہر رمضان میں رہے معتکف متواتر چالیس سال سے بڑھ کر  
اس کا اثر بھی کچھ تو ہوگا اولاد پر اعمال سے بڑھ کر

تقریر و خطابت میں بھی امیر جمعیت ہیں اعلیٰ و افضل  
درِ دل سے بات کریں تو ہوتی ہے وہ ارفع و اجمل

لاکھوں نفوس کی کانفرنسیں ہیں اسکا بیشک زندہ ثبوت  
کیرالہ اور ہسور بھی ہیں شاہد، پاکوڑ تابندہ ثبوت

اعلیٰ ظرف و خوش خلق و نیک سیرت اور نیک خصلت  
خاموش طبع، ہمدرد جمیعہ، غمخوار قوم و ملت

اللہ انہیں محفوظ رکھے ہر طرح کے شر حاسدین سے  
اللہ ان کو بچائے رکھے ہر طرح کے مکر ماکرین سے

دارین کی عظمتیں بخشو ان کو اور اہل و عیال کو یا اللہ  
دارین کی نعمتیں بخشو ان کو اور اہل و عیال کو یا اللہ



# بانیان مدرسہ دارالحدیث محمدیہ و مدرسہ سمیہ نسواں حیدرآباد دکن

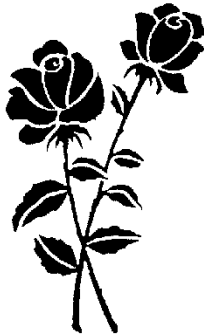
دارالحدیث و سمیہ کے بانی ہیں ، عبدالحق و عبد القدر  
تایا کے ابنائے روحانی ہیں ، عبدالحق و عبد القدر

ان پر الطاف ربّانی ہیں ، عبدالحق و عبد القدر  
ان پر انعامات رحمانی ہیں ، عبدالحق و عبد القدر

والینٹری خدمت کرتے ہیں ، عبدالحق و عبد القدر  
اللہ کی عبادت کرتے ہیں ، عبدالحق و عبد القدر

فکر مسجد و مدرسہ کرتے ہیں اولاً ، عبدالحق و عبد القدیر  
اہل و عیال کی فکر کرتے ہیں ثانیاً ، عبدالحق و عبد القدیر

اب تایا کے مشن کو رکھے ہیں جو جاری ، عبدالحق و عبد القدیر  
دونوں مل کر دین کی خدمت کرتے ہیں باری باری ، عبدالحق و عبد القدیر





برادرِ مکرم الحاج عبدالقیوم صاحب شفیق عثمانی

حیدرآباد، مقیم ابو ظہبی

نام ہے جن کا شفیق اور دل بھی ہے جن کا رفیق  
ایسے خوش اخلاق ہیں جیسے ہیں ہر اک کے رفیق

مدرسوں اور مسجدوں کو دیتے ہیں دل کھول کر  
خاندان کے ساتھ بھی رہتے ہیں وہ ہر دم شفیق

رب کعبہ بخش دے دارین کی نعمت انہیں  
تا کہ وہ روشن رہیں جیسے آنکھوٹی میں عقیق



## اللہ کے ولی؟

مولی علاقہ میں رہتے ہیں کون؟ اللہ کے ولی  
کوزلی ٹاون میں رہتے ہیں کون؟ اللہ کے ولی

مسجد کا دھیان رکھتے ہیں کون؟ اللہ کے ولی، اللہ کے ولی  
مسجد کی خدمت کرتے ہیں کون؟ اللہ کے ولی، اللہ کے ولی

دور سے مسجد آتے ہیں کون؟ اللہ کے ولی، اللہ کے ولی  
بچوں کو مسجد لاتے ہیں کون؟ اللہ کے ولی، اللہ کے ولی

بچوں کو درسگہ لاتے ہیں کون؟، اللہ کے ولی  
پابندی سے لاتے لیجاتے ہیں کون؟ اللہ کے ولی، اللہ کے ولی

اللہ کے گھر کے خادم ہیں کون؟ اللہ کے ولی، اللہ کے ولی  
اس پر بھی شرمندہ و نادم ہیں کون؟ اللہ کے ولی، اللہ کے ولی

روزانہ چائے بناتے ہیں کون؟ اللہ کے ولی، اللہ کے ولی  
اور ثاقب کو پلاتے ہیں کون؟ اللہ کے ولی، اللہ کے ولی

مسجد سے دل کو لگاتے ہیں کون؟ اللہ کے ولی، اللہ کے ولی  
مسجد کو دل میں بساتے ہیں کون؟ اللہ کے ولی، اللہ کے ولی

بچے ہیں جن کے والدین جیسے  
خدمت گزار و معاونین جیسے

اللہ دے صحت اپنے ولی کو  
”ظفر اقبال، مجموعہ ”کوزلی“ کو

ان کے اہل و عیال کو راحت دے  
دارین میں ان کو عزت دے

لوگ مردہ ولیوں کو پوجتے ہیں  
اور زندہ ولیوں سے پوچھتے نہیں

کوڑی شاہ و دمڑی شاہ کو جانتے ہیں  
اور اللہ کے ولیوں کو بھولتے ہیں

حیف جو بھی ہیں شرک و بدعت پر  
کاش آجائیں توحید و سنت پر



☆ مولیٰ آزاد کشمیر کا علاقہ ☆ کوزلی انگلینڈ کا ایک ٹاؤن (شہر)

## ڈاکٹر محمد یوسف قمر صاحب منگھم

(کے شعری مجموعہ ”اجنبی دوست ہوئے“ کی رسم اجراء پر)

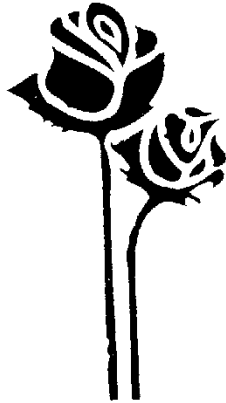
قانون کے ماہر ہیں مصنف ہیں یہ ڈاکٹر  
باطن میں ہیں مولانا تو ظاہر میں یہ مسٹر

کیا حسن رہا ہوگا جوانی میں دوبالا  
ستر کا ہے سن دیکھئے کیا خوب ہے چہرا

ہیں صاحبِ خلق اور ہیں یہ صاحبِ تدبیر  
ہم پایہ ہیں ہم درد ہیں اور صاحبِ تصویر

خود چلتے ہیں اسلام پہ یہ ماہرِ قانون  
ہیں واقفِ قرآن و سنن اور ہیں نامون

ہیں اہل قلم ، اہل سخن ، اہل نظر بھی  
یوسف ہیں جہاں اہل نظر اہل ہنر بھی



سماتۃ الشیخ الدكتور محمد بن احمد بن صالح الصالح حفظہم اللہ وتوالیہم  
 الاستاذ بکلّیۃ الشریعۃ جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیۃ الریاض السعودیۃ  
 حضرت علامہ ڈاکٹر محمد بن احمد بن صالح الصالح پروفیسر ریاض یونیورسٹی و صاحب تصانیف کثیرہ

صاحب صدق و صفا ہیں ، علامہ محمد الصالح  
 صاحب جود و سخا ہیں ، علامہ محمد الصالح

ان میں ہیں بن باز کے مانند سب اعلیٰ صفات  
 لائق شکر و دعا ہیں ، علامہ محمد الصالح

ان کو حاصل ہے بصیرت بھی خدا کے فضل سے  
 دین و دنیا کی الہی ان کو ہر نعمت ملے



## حاجی محمد قاسم رضوی صاحب

امیر جمعیت اہل حدیث بلیک پول برطانیہ

نیک طینت اور نیک طبیعت ، محمد قاسم رضوی صاحب  
نیکو میں کرتے ہیں سبقت ، محمد قاسم رضوی صاحب

دیکھو تو اللہ یاد آئے ، داڑھی دیکھو ماشاء اللہ  
متعِ توحید و سنت ، محمد قاسم رضوی صاحب

اللہ ان کو رکھے سلامت ، دارین کی بخشے ان کو دولت  
اہل و عیال کو دے وہ سعادت ، دارین کی بخشے ان کو نعمت





## قائدین و اراکین کو خراج تحسین!

حضرت مولانا محمد عبد الہادی العمری صاحب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ، مولانا شعیب احمد میرپوری صاحب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ، حاجی ذوالفقار علی رحمانی صاحب ناظم مالیات مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ، جمیع ناظمین، معزز اراکین مجلس عاملہ و شوریٰ اور جمیع اراکین مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کی خدمات عالیہ کے نام کہ جن کی مثلث قیادت نے یورپ کی سرزمین تثلیث میں ایک سنہری تاریخ رقم کی ہے اور جن کے عہد میں مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کی مرکزی جامع مسجد کی برونگہم میں تعمیر عمل میں آئی اور دعوت توحید و سنت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

اللہم زد فزد و تقبل اللہ مساعیہم آمین!



## شیخ الحدیث و ناظم جامعہ دار السلام عمر آباد کا حسن ظن

۱۹۷۰ء جامعہ دار السلام عمر آباد کا سال فراغت تھا کہ میرے گلے میں شدید درد شروع ہو گیا، عمر آباد میں استاذ محترم حکیم مولانا عبدالسبحان صاحب اعظمی عمری اور استاذ محترم حکیم مولانا سید امین صاحب عمری اور آمبور اور پرنامبٹ کے بعض معروف حکماء و اطباء کے علاج سے کوئی خاص افادہ نہیں ہوا بلکہ مرض اور تکلیف میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا بالآخر یہ فیصلہ کیا گیا کہ حیدرآباد جا کر اس کا علاج کیا جائے چنانچہ رخصت لینے کے لئے میں جب حضرت ناظم جامعہ شیخ الحدیث و مفتی جامعہ مولانا حافظ عبد الواجد صاحب عمری رحمائی کی خدمت عالیہ میں پہنچا جو ہمیں صحیح بخاری اور الہدایہ پڑھاتے تھے۔ میرے مرض کی شکایت سن کر وہ فرمانے لگے کہ کیا تم ترنم سے نظمیں پڑھتے ہیں؟ میں نے کہا ہاں اور ویسے بھی استاذ محترم اس سے واقف ہی ہوں گے اس لئے کہ انجمن کے سالانہ جلسوں جامعہ کے سالانہ مشاعروں اور بخاری جلسوں (جس میں بخاری شریف کی آخری حدیث پر شیخ الحدیث کی مفصل شرح کے ساتھ بخاری شریف کا اختتام عمل میں آتا تھا) میں مجھے نظمیں پڑھتے دیکھتے تھے، ناظم صاحب نے فرمایا کہ تمہارے گلے کو نظر لگ گئی ہے!

اس کی تائید میں وہ اپنے گھر کا ایک واقعہ سنائے کہ ایک مرتبہ میری بیوی اچھے قسم کے باستی چاول صاف کر رہی تھی کہ اچانک ایک کام کرنے والی خاتون گھر میں داخل

عبدالرزاق ثاقب

فیضانِ ربّانی

ہوئی اور تعجب سے چاول دیکھنے لگی اس کے جانے کے بعد بیوی نے مجھے آواز دی دیکھا تو اس میں کیڑے ریگ رہے تھے جب کہ اس سے قبل چاولوں میں کیڑے نہیں تھے میں نے کہا یہاں کوئی آئے تھے؟ تو اہلیہ نے بتایا کہ ہاں ایک کام کرنے والی عورت آئی تھی اور وہ بڑے غور سے چاول دیکھ رہی تھی تو میں نے کہا کہ اس کی نظر لگ گئی ہے، بہر حال میں اتنی زیادہ خوش فہمی میں مبتلا نہیں تھا مگر ایک پیکر علم و عمل، متقی، پرہیزگار اور تہجد گزار شخصیت کے یہ الفاظ تھے، آج وہ اس دنیا میں نہیں ہیں مگر میں یہ سوچتا ہوں کہ اس بے علم و عمل، پردیسی اور غریب طالب علم کے تعلق سے ناظم جامعہ کا کیا حسن ظن تھا، اللہ کریم میرے استاذ محترم کی مغفرت فرمائے۔ جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے اس شاگرد کو بھی تھوڑے بہت علم و عمل سے نواز دے۔

امین یا سمیع و بصیر امین!

احب الصالحین و لست منهم  
لعل اللہ یرزقنی صلاحاً



www.KitaboSunnat.com

## برمنگھم میں مشاعرے

حقیقت یہ ہے کہ برطانیہ میں بہت ساری ادبی انجمنیں قائم ہیں مختلف مناسبتوں سے اس کے مشاعرے منعقد ہوتے رہتے ہیں جن کی رپورٹیں اخبارات میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ مگر چونکہ میری رہائش برمنگھم میں ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اردو فورم یو کے برمنگھم کی سرگرمیاں اور نشاطات سب سے بڑھ کر ہیں تقریباً ہر ماہ محترم ملک فضل حسین صاحب اپنی جیب سے ہال کا کرایہ دیتے ہیں۔ ریفریشنٹ اور چائے وغیرہ کا انتظام کرتے ہیں اور بسا اوقات طعام کا بھی نعتیہ اور ادبی ایوارڈ کے مشاعرے ہر سال ہوتے رہتے ہیں۔ بیرون ملک سے کسی ادیب یا شاعر کی آمد پر ان کے اعزاز میں بھی مشاعرے منعقد کرتے ہیں اور ایک عرصہ انہیں کی کوششوں سے راقم الحروف کو بھی بی بی سی ریڈیو پر تسلسل کے ساتھ ہر جمعہ کی شب مشاعرہ پڑھنے کا موقعہ ملا، ان کے بعد شہر کی مخیر ”شخصیت، معروف اکاؤنٹٹ الحاج محمد انور مغل صاحب جسٹس آف پیس بھی بزم علم و ادب کے تحت سال میں ایک دو بڑے مشاعرے منعقد کراتے ہیں، آج کی اس مصروف زندگی میں ان کے وقت اور مال کی قربانی غنیمت ہی نہیں بلکہ بڑی بات ہے، بے ادبی اور بدذوقی کی تیز و تند آندھیوں میں بھی یہ دونوں حضرات ادب دوستی اور ذوق سلیم کے دئے جلائے رکھے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ جلتے رہیں اور ان کے جلانے والے سلامت رہیں۔ آمین

## بعض شعراء کرام جن کے ساتھ مشاعرہ پڑھنے کا اتفاق ہوا

برمنگھم: ملک فضل حسین، قاری غلام رسول تانف، خواجہ محمد عارف، جناب محمد فاروق نسیم، جناب ممتاز احمد، جناب شفیق قاسم، حکیم محمد منیر قریشی، ڈاکٹر اختر الزمان غوری، قاضی عنایت الرحمن، جناب جاوید اختر چودھری، جناب وجاہت سجاد، جناب اقبال نوید، جناب فاروق سائغر، ڈاکٹر محمد یوسف قمر، جناب محمد اقبال بھٹی، جناب شاہد محمود، خواجہ محمد یوسف، جناب احمد حسن بخاری، جناب سید منور حسین مشہدی، جناب افتخار احمد، جناب بوٹا شیدائی، ڈاکٹر سعید اختر درآئی، ڈاکٹر صفی حسن، ڈاکٹر سید رضا حسین، سردار محمد یوسف، صوبیدار یعقوب، حضرت عطا جالندھری مرحوم، جناب سرمد بخاری مرحوم، ڈاکٹر عنایت حسین شاداں مرحوم

ڈوڈی: جناب منصور آفاق، مولانا حبیب اللہ اثری، کونٹری: جناب علمدار عالم کاظمی، لندن: ڈاکٹر خالق بھٹی، جناب عقیل دانش، ڈاکٹر اعجاز احمد اعجاز، جناب فیضان عارف، جناب عبدالرحمن بزئی، حکیم غلام نبی حکیم مرحوم، جناب بلبل کاشمیری مرحوم، پروفیسر محمد شریف بقاء، جناب سید عاشور کاظمی، جناب یشب تمنا، جناب سورجی، جناب ضیاء جلال پوری، جناب صابر رضا، جناب اختر ضیائی مرحوم،

آکسفورڈ: جناب اکبر حیدر آبادی، جناب خالد یوسف  
لیون: جناب ساحر شیوی، نیلسن: قاری عبدالعزیز ظہر،  
نیوکاسل: جناب محمد یوسف مرزا، رہبر

لیڈز: ڈاکٹر مختار الدین احمد مختار، ڈاکٹر صباحت عاصم واسطی،  
بریڈ فورڈ: حضرت شاہ

بیرون ملک شعراء: پاکستان: جناب غیور احمد فآخر، جناب محسن احسان دانش، جناب عطاء الحق

قاسمی، ڈاکٹر اکرام الحق جاوید، جناب انور مسعود، جناب امجد الاسلام امجد، جناب  
زاہد حقفری، جناب مشکور حسین یاد، پروفیسر شوکت واسطی

انڈیا: حضرت ابوالعباس حماد عمری، مولانا اللہ بخش نورتنی، ڈاکٹر صہبا اعظمی عمری، مولانا سید

امین عمری، مولانا حفیظ الرحمن حفیظ اعظمی مدنی، مولانا امین احمد امین عمری، مولانا

زاہد اعظمی عمری مولانا سالک ناطلی مدنی، حضرت جلال کڑپوئی، جناب تمنا یوسفی،

جناب انور آفاق وانمباڑی، مولانا عبدالسلام عمری آمبور، جناب بے دھڑک

مدراسی، جناب خلیقا نجم، ڈاکٹر وہاب اشرفی، کینیڈا: ڈاکٹر تقی عابدی، جناب عابد

جعفری، مولانا عبدالرحمن جو اندودی حیدرآباد، حافظ صادر عالم حیدرآباد،

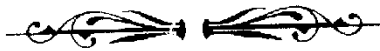
سویڈن: جناب سائیں سچا، امیریکہ جناب افتخار نسیم ترکی ڈاکٹر سعادت حسین سعید پروفیسر

ترکی یونیورسٹی، ہالینڈ: جناب اسد مفتی سعودی عرب الخبر، جناب خلیل الدین قمر،

جناب سید یونس اعجاز، جناب وطن بھٹکل جناب محمود آشفٹہ مرحوم، جناب ذکا

صدیقی ذکا،

(ان تمام شعراء کرام سے معذرت کے ساتھ جن کے اسماء گرامی چھوٹ گئے ہیں)



## برہمنگھم کے مشاعروں کو رونق بخشنے والے بعض علماء کرام و قائدین

مولانا محمد سرفراز مدنی، مولانا خرم بشیر امین، قاری عبدالوافی علامہ محمد خالد، مفتی عبد  
الجید ندیم، مولانا سید طفیل حسین شاہ، مولانا عبد السلام راشدی، قاری محمد طیب، قاری محمد  
صدیق، مولانا محمد بوستان قادری، مولانا محمد عبدالہادی العمری، مولانا شعیب احمد میر پوری،  
برادر محمد عبدالکریم ثاقب، حاجی ذوالفقار علی رحمانی، مولانا محمد حفیظ اللہ خان المدنی، مولانا محمد  
عبدالحق مدنی، مولانا شیر خان جمیل احمد عمری، ڈاکٹر محمد نسیم، جناب خالد پرویز، جناب جاوید  
عزیز، حاجی عبدالاحد صدیقی، قاری تصور الحق، حاجی فرمان الہی، برادر مظہر اقبال چودھری  
مسعود احمد، جناب راجہ محمد شبیر جموعہ ڈوڈولی، جناب محمد عمر ڈوڈولی، حافظ محمد عبداللہ حامد ڈوڈولی،  
حاجی ملک شریف برہمنگھم، جناب محمد عبدالعزیز برہمنگھم، حاجی محمد بخشی، قاری عطا اللہ جالب،  
مولانا محمد امین مدنی، جناب محمد غالب، جناب منیر رضا، جناب نیاز احمد اکاونٹ، ڈاکٹر احمد  
یار چودھری، جناب ساجد یوسف، جناب ابو بکر مشتاق، جناب محمد اشرف ایڈوکیٹ، جناب  
عباس ملک، جناب ذوالفقار، حاجی ایاز احمد جموعہ، قاری عبدالسلام عابد، جناب مرزا محسن  
بیگ، خواجہ محمد سلیمان، مولانا فضل کریم عاصم، ڈاکٹر ایوب ٹھاکر۔

(ان تمام علمائے کرام و قائدین سے معذرت کے ساتھ جن کے اسمائے گرامی چھوٹ گئے ہیں)

## حج بیت اللہ کے بعد زندگی کا سب سے بڑا اجتماع

زندگی میں اللہ پاک نے کئی مرتبہ حج بیت اللہ کی سعادت نصیب فرمائی ہے اللہ قبول فرمائے! لیکن حج کے بعد سب سے بڑے اجتماع سے بھی محروم نہیں فرمایا۔ چنانچہ ۱۳، ۱۴، ۱۵ مارچ ۲۰۰۳ء کو پاکوڑ، صوبہ جھارکھنڈ مغربی بنگال میں ۲۸ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس میں حاضری دیکھ کر یقین نہیں آ رہا تھا، جتنا کچھ سنا تھا حقیقت میں اس سے بہت کچھ زیادہ پایا، تقریباً ڈیڑھ بلین (۱۵ لاکھ) تک لوگوں کا اندازہ تھا جس میں راقم الحروف کو بھی نظم سنانے کا شرف حاصل ہوا، واللہ الحمد! میں اس موقع پر استاذ محترم و صدر مجلس استقبالیہ علامہ ڈاکٹر حافظ مقتدی حسن یسین صاحب ازہری ریکٹر جامعہ سلفیہ بنارس، امیر مرکزی جمعیت محترم حافظ محمد یحییٰ صاحب، ناظم اعلیٰ مولانا اصغر علی امام مہدی صاحب مدنی، نائب ناظم اعلیٰ مولانا رضا اللہ صاحب مدنی، معتمد استقبالیہ مولانا محمد مقیم صاحب فیضی اور دیگر ذمہ داران و معاونین کی خدمات عالیہ میں ”مبارک باد“ پیش کرتا ہوں، دعا ہے کہ رب کریم توحید و سنت کے اس قافلہ کو ہر ملک اور ہر علاقہ میں اسی طرح رواں دواں رکھیں و ماذلک علی اللہ بعزیز،

نغمہ توحید گانے کا زمانہ آگیا

مژدئے سنت سنانے کا زمانہ آگیا

زندگی کی اس یادگار کانفرنس میں ناظم جامعہ دارالسلام عمر آباد اور میرے استاذ مولانا



خلیل الرحمن صاحب اعظمی عمری، استاذ جامعہ ڈاکٹر عبداللہ صاحب جو لم مدنی، استاذ جامعہ شیخ انیس الرحمن صاحب اعظمی عمری مدنی، حضرت مولانا مختار احمد صاحب ندوی، سابق امیر جمعیت اہل حدیث ہند، فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر وحی اللہ عباس صاحب سلفی مدنی مدرس حرم کئی، فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر محمد لقمان صاحب سلفی دارالافتاء ریاض، محسن حیدرآباد بزرگوار محمد مولانا صاحب محمدی، ناظم جامعہ سلفیہ بنارس مولانا ابوسعود صاحب بنارس سلفی، اساتذہ جامعہ سلفیہ بنارس مولانا عبدالسلام صاحب سلفی مدنی، مولانا عبدالرحمن صاحب سلفی مدنی، جامعہ سلفیہ بنارس میں میرے کلاس میٹ محترم شاہد جنید صاحب بنارس سلفی، ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب بنارس سلفی مدنی مقیم دمام، معاون جامعہ دارالسلام عمرآباد مولانا کا کانیس الرحمن صاحب عمری فرزند مولانا کا سعید احمد صاحب عمری مہتمم جامعہ دارالسلام عمرآباد، قافلہ حیدرآباد، برادران مولوی محمد عبدالقدیر عارف وقاری محمد عبدالحق محمد سرور محمدی بانیان و معتمدان مدرسہ دارالحدیث محمدیہ و سمیہ اور بہت سے کچھڑے ہوئے اساتذہ، دوستوں، بھائیوں اور ہندوستان بھر کے نمائندہ جماعتی احباب خصوصاً پاکوڑ اور کلکتہ کے اخوان جماعت اور مولانا حضرت عین الباری صاحب امیر جمعیت اہل حدیث کلکتہ مولانا محمد زکی مدنی صاحب، مولانا سلفی علماء و خطباء کلکتہ وغیرہم سے ملاقات کر کے روحانی مسرت اور خوشی حاصل ہوئی۔ اللہ پاک ان سب کی عمرواقبال میں ترقی اور برکت عطا فرمائے اور ان کی دینی اور دنیاوی نعمتوں میں اضافہ فرمائے۔

امین یارب العالمین!







ضمیمہ تصحیح اغلاط

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
15	11	پہلے پہلے دور میں	پہلے دور میں
15	13	مشرقی گھر کی محبت کا حرا	مشرقی گھر کی محبت کا حرا
15	14	پہلے ہوٹل میں تو	پہلے ہوٹل میں تو
17	2	ان کے پڑسنے والوں کا	ان کے پڑسنے والوں کا
18	20	بقول چہ پڑی چہ پڑی کا شور بہ	بقول چہ پڑی چہ پڑی کا شور بہ
18	2	یا دو کی یارات	یا دو کی یارات
19	3	صاحب دوا دین	صاحب دوا دین
19	3	پروف ریڈینگ	پروف ریڈینگ
19	6	پڑسنے میں وقت	پڑسنے میں وقت
20	14	ہمارے کپوزیٹر صاحب	ہمارے کپوزیٹر صاحب
20	4	نقل نویسی	نقل نویسی
23	19	وازی جملہ جہاں امن باد	وازی جملہ جہاں امن باد
23	1	امن یارب العالمین	امن یارب العالمین
24	5	ماہنامہ صورت الفرقان	ماہنامہ صورت الفرقان
28	5	وہی فنکار کر سکتے ہیں	وہی فنکار کر سکتے ہیں
28	3	سورہ ال عمران	سورہ ال عمران
28	6	بندوں کو تو نے نصت	بندوں کو تو نے نصت
28	9	ایوب ہوں کے یوسف	ایوب ہوں کے یوسف
97	1	بانی اس کے برادر کا قبہ	بانی اس کے برادر کا قبہ
98	7	فرشتوں کے دفاتر میں وہ سب منتول ہوتا ہے	فرشتوں کے دفاتر میں وہ سب منتول ہوتا ہے
104	2	-----	تقریب شادی خانہ آبادی
245	8	بیاد بھی جن دل کے مس ہے	بیاد بھی جن دل کے مس ہے
255	5	حال تو یہ ہے کہ ہم	حال تو یہ ہے کہ ہم
278	2	کہ ہم گھر ہیں وہیں گئے ناظر اور	کہ ہم گھر ہیں وہیں گئے ناظر اور
279	2	اور علی اور کا ہے	اور علی اور کا ہے

۹۹... جے نائل ہون...  
 14090  
 لکھنؤ

صحیح

	صفحہ	سطر	غلط
شاب صالح ہیں	328	2	شاب صالح ہیں
اللہ کے ولی اللہ کے ولی	288	2-3-8	اللہ کے ولی
کوزلی انگلینڈ کا ایک ٹاؤن (شہر)	290	9	کوزلی انگلینڈ کا ایک ٹاؤن (شہر)
ڈاکٹر محمد یوسف قر صاحب بر عظم	291	1	ڈاکٹر محمد یوسف قر صاحب بر عظم
زابد فری	300	5	زابد فری
نور آفاق	300	9	نور آفاق
جناب خلیفہ انجم	300	10	جناب خلیفہ انجم
امریکہ	300	12	امریکہ
جناب دامن بھنگل	300	14	جناب دامن بھنگل
جناب دلچ محمد شیر خوجہ رڈ ولی	301	9	جناب دلچ محمد شیر خوجہ رڈ ولی
جناب محمد عمر رڈ ولی	301	9	جناب محمد عمر رڈ ولی
ڈیرہ طین	302	6	ڈیرہ طین
مڑے سست سنانے کا زمانہ آیا	302	14	مڑے سست سنانے کا زمانہ آیا
ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب	303	7-8	ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب

www.KitaboSunnat.com



# عکس شاعر

- ☆ محمد عبدالرب : نام ☆ محمد سرور محمدی : والد ماجد کا نام
- ☆ ربانی : بچپن میں گھر کا نام ☆ محمدی : نسبت محمد ﷺ کی طرف
- ☆ ثاقب : شاعری میں تخلص
- ☆ عمری : جامعہ دارالسلام عمر آباد سے فارغ التحصیل (مولوی عالم فاضل، ۹ سالہ کورس)
- ☆ انعام اول: سیرت رسول اللہ ﷺ کے آل انڈیا تحریری مقابلے میں درجہ اول سے کامیاب نیو کالج مدراس
- ☆ افضل العلماء : مدراس یونیورسٹی
- ☆ سلفی : جامعہ سلفیہ مرکزی دارالعلوم بنارس سے فارغ التحصیل (فاضل)
- ☆ ادیب فاضل : ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد دکن
- ☆ بی او ایل : (مساوی بی اے) عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد
- ☆ میرٹ سرٹیفکیٹ : یونیورسٹی میں سب سے زیادہ نمبرات حاصل کرنے پر
- ☆ ایم او ایل : (مساوی ایم اے) عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد۔
- ☆ امتیازی سرٹیفکیٹ : یونیورسٹی میں سب سے زیادہ نمبرات حاصل کرنے پر
- ☆ حکیم ڈاکٹر : آر ایم پی (رجسٹر میڈیکل پرائیکٹیشنر) گورنمنٹ آف اے پی حیدرآباد
- ☆ دو خانہ محمدیہ : فتح دروازہ حیدرآباد اسپیشلسٹ: ختمہ و امراض مخصوصہ
- ☆ صدر مدرس : جامعہ دارالحدیث شیرآباد ☆ امامت و خطابت اور درس و تدریس: چلکل گوڑہ سکندرآباد۔
- ☆ ملازمت : فارغ اوقات میں دروس و خطابت اور مشاعرے پڑھنا : الخیر سعودی عرب
- ☆ امامت و خطابت اور درس و تدریس: جامع مسجد و اسلامک اسکول کوئینس کراس ڈوڈلی انگلینڈ
- ☆ ناظم نشر و اشاعت مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ
- ☆ رکن : اردو فورم پو کے برمنگھم